Sunni Biyaz (Ahle Sunnat Par Etrazat Kay Jawabat)
نوری تحفہ
اہلسنّت پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتاب
مسلمانو!
حق و باطل کو پہچانو
تالیف
انیس احمد نوری
مکتبہ نوریہ رضویہ ○ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر
NooreMadinah Network
www.NooreMadinah.net
By Anis Ahmed Noori

نام کتاب: ________ سُنّی بیاض نوری تحفہ

تصنیف: ________ انیس احمد نوری سکھر مرادآباد حسنپوری

بفیضِ روحانی: ________ مفتیِ اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مصطفےٰ رضا خان

کاتب: ________ محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر

حسن تزئین: ________ انیس احمد نوری

ناشر: ________ مکتبہ نوریہ رضویہ پان منڈی سکھر

یوسف عمر پرنٹرز

بی/ 12- اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

نوٹ: ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ ہٰذا کے پتہ پر ارسال فرمائیں — شکریہ

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

تری زد میں اگر ظالم کی گردن آ نہیں سکتی
قلم کی بجلیوں سے پھونک دے اُسکے نشیمن کو

اسکول کالج اور جلسوں میں کتاب تقسیم کنندہ کو مکتبہ مذکور خصوصی رعایت دے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

وجہ تصنیف

جو قابل تھے دار و رسن کے ہاتھ میں انکے دار و رسن ہے (قیامت کی نشانی)

جو گستاخانِ رسول!۔۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم کو بُری بُری گالیوں پر عقیدہ رکھنے کے جرم پر پھانسی اور پھانسی کے تختہ کے قابل ہیں۔۔ ہر ہر شہر۔۔ تحصیل دیہات۔۔ گلی کوچے بازار۔۔ حتیٰ کہ بس اور ریل کے سفر تک میں وہ اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کی غرض سے سیدھے سادے سُنیوں پر سوالات کی بارشیں برساتے ہیں۔۔ کوئی اذان سے قبل دُرود کو اضافہ بتاتا ہے ـــــ تو کوئی درود ابراہیمی کی فرمائش۔۔ کوئی یا والا دُرود و سلام صرف مدینہ میں پڑھنے کو کہتا ہے تو کوئی یا نبی پکارنے سے روکتا ہے کوئی غیر اللہ کو پکارنے کو شرک کہتا ہے تو کوئی مُردہ کو پکارنا شرک بتاتا ہے۔۔ کوئی مدد لینے کو شرک الاپتا ہے تو کوئی مُردے سے مدد کو شرک بکتا ہے۔۔ کوئی بیٹا بیٹی مانگنا شرک کہتا ہے تو کوئی حضور پُر نور علیہ السلام کو حاضر و ناظر کہنے پر شرک اُگلتا ہے۔۔ کوئی اللہ تعالیٰ کی عطا سے بھی علم غیب کے انکاری کا ڈھول پیٹتا ہے ـــ تو کوئی نور کی ضد بجائے ظلمت اندھیرے کے بشر ظاہر کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔۔ـــ اور سُنیوں کو اختلافی مسائل پر عام فہم اور آسان زبان میں مختصر جواب پر مشتمل کُتب کی نایابی ـــ

دوسری وجہ اہلسُنّت کی مساجد پر نہ صرف قبضہ بلکہ گرفتار کر کے سُنیوں کا استحصال اوقاف اہلسُنّت کا مگر حکمران وہابی۔۔ اسکول کالج یونیورسٹیوں کے سُنّی! طلباء پر بدمذہبوں کی یلغار ـــ گستاخانِ رسول وہابی **دیوبندی** اشتعال انگیز لٹریچر کی نہ صرف بھرمار بلکہ عید میلاد النبی تک کے پروگراموں پر بھی ٹیلیویژن پر سُنیوں کو محروم اور ہر قسم کے ذرائع ابلاغ سے سُنیوں کا استحصال ـــ اہلسُنّت کا ہر طرح سے سیاسی استحصال نہ صرف اندرون مُلک بلکہ عالمی پیمانے پر امریکہ برطانیہ کا سعودیہ کے ذریعہ علی الاعلان اور زمین دوز اہلسُنّت کے استحصال کی سازشوں میں تیزی ـــ افغانستان کی طرح پاکستان کو بھی امریکی وہابی کانگریسی اسٹیٹ بنانے کی جدوجہد ـــ اور اہلسُنّت کا تماشائی بن کر دیکھنا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْن

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ سُنیوں کی مشکلکشائی فرمائے اور مزید مسلک اہلسُنّت کی غیرت عطا کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اُسکے محبوب کے دشمنوں کو اپنے دشمن سے بدتر جانیں آمین بجاہ سید المرسلین

انیس احمد نوری

نوری تحفہ

فہرست مضامین قبل اذان دُرُود شریف

انتساب

◐ اُس عاشق کے نام ـــ جو اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم سے سچّا عشق کرتا ہو ـــ اہلِ بیتِ عظام ـــ صحابہ کرام ـــ اولیائے کاملین سے محبت کرتا ہو ـــ اور یہود و نصاریٰ کو مشکلکشا، حاجت روا ماننے اور اُن کو پکارنے والوں کا سچّا دشمن ہو اسلام اور پاکستان دشمن امریکیوں کانگریسیوں سے بغض رکھتا ہو ـــ

◐ اُس کے نام ـــ جس کے دِل میں اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ـــ و اولیائے کرام ـــ اسلام اور پاکستان کی غیرت رہو ـــ

◐ اُس کے نام ـــ جس کا شب و روز مُلک اور بیرونِ مُلک اسلام کی خدمت اور تبلیغ میں صرف ہو ـــ

◐ اُس کے نام ـــ جو اسلام کے دشمن سے اسلحہ حربی کے ذریعے ـــ واعظ و نصیحت کے ذریعے ـــ تحریر و تقریر کے ذریعے ـــ تبلیغ و اشاعت کے ذریعے جہاد میں مصروفِ عمل ہو ـــ

◐ اُس مناظر کے نام ـــ جو گستاخانِ رسُول گستاخانِ اولیاء سے مقابلے کیلئے ہر وقت زیورِ علم سے خود کو مسلح رکھتا ہو ـــ

انیس احمد نوری مصطفوی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا دُرود شریف قبل اذان اضافہ؟

بائیس ۲۲ اعتراضات کے ایکسو نو ۱۰۹ جوابات و

دیگر اعتراضات کے اہم جوابات

مسلمانوں کو مشرک کہنے والے گستاخان رسول کی مختلف ٹولیوں کا یہ سوال کہ

دُرود شریف جو اذان سے قبل پڑھا جاتا ہے وہ اذان میں اضافہ ہے ــــ

جواب: اس سوال کے جواب میں جب سُنّی عُلماء جواباً کہتے ہیں کہ جب آپ حضرات کوئی بھی آیت یا رکوع تلاوت کرتے ہیں تب ــــ اوّل میں اَعُوذُ باللہ اور بسم اللہ اور قرآنی آیت کے آخر میں صدق اللہ العظیم تلاوت کرتے ہیں ــــ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ تعوذ تسمیہ اور آیت قرآنی ایک ہی سانس میں تلاوت کرتے ہیں ــ یا اگر آیت پر ہی سانس لیا ــ تو دوسرے سانس میں صدق اللہ العظیم تلاوت کرتے ہیں جس کی وجہ سے عام مُسلمان ــ یا وہ جو قرآن پڑھے نہیں ہوتے ــــ اس کو بھی قرآن کریم کی آیت کا ہی آخری جملہ سمجھتے ہیں ــ تو کیا یہ عمل قرآنی آیات میں اضافہ نہیں ہے؟ ــ جبکہ قرآن یا قرآن کی کسی آیت میں بھی قصداً اضافہ یا کمی کُفر ہے ــــ اگر حقیقت میں اضافہ نہیں! ــــ پھر دُرود پاک اذان سے قبل پڑھنا ــــ اذان میں اضافہ کیوں کہا جاتا ہے؟

مکر ۲: ــــ اس پر گستاخِ رسُول بکتے ہیں کہ ــ جناب ہم آیت کے اندر نہیں بلکہ رکوع یا آیت کے اوّل اور آخر تلاوت کرتے ہیں ــــ اور اس طرح کا عمل اضافہ نہیں۔

جواب ــــ اس پر جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح تو دُرود شریف بھی اذان سے پہلے پڑھنا اذان میں اضافہ نہ ہوگا ــــ اور نہ ہے ــــ **جبکہ** دُرود شریف پڑھنے کی طرز ــ لہجہ ــ آواز ــــ اذان کی آواز سے مختلف بھی ہوتی ہے ــــ آیت

اور صدق اللہ العظیم ایک سانس ___ ایک لہجہ میں پڑھا جاتا ہے ___ جبکہ دُرود اور اذان کے درمیان کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے ___ پھر دُرود شریف اذان میں اضافہ کیوں ٹھہرایا جاتا ہے؟

مکر ۳: ___ عوام میں ایک محاورہ عام طور پر بولا جاتا ہے وہ یہ کہ ___ "جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو وہ شہر کا رُخ کرتا ہے" ___ چنانچہ گستاخانِ رسُول اپنی خِفّت دُور کرنے کی خاطر کہتے ہیں کہ جناب تعوذ پڑھنے کا قرآنی حکم ہے ___ اور حدیث میں ہے کہ کوئی اچھا کام شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنا بہتر ہے ___

جواب ۱: ___ جب ان سے صدق اللہ العظیم کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے متعلق بھی کوئی ایسا ہی حکم سُنائیں! ___ **تب** چہرے کا رنگ اُڑ جاتا ہے ___ اور ہکلانے لگتے ہیں ___

جواب ۲: ___ قارئین! ___ اگر مزید انکو ثابی الحامد الغابد جیسا دیکھنا مقصود ہو تو کہیں کہ جناب تعوذ اور بسم اللہ، آیت یا رکوع کے اوّل پڑھنے پر جو اللہ و رسُول کا حکم سُنایا ___ **کیا** اس سے بھی یہ ثابت نہ ہوا کہ اسطرح کا عمل اضافہ نہیں! ___ جبکہ کلمہ طیّبہ، دُرود شریف اور بسم اللہ شریف کا ایک ہی حکم ہے ___ کہ ان میں سے جو بھی برکت اور خیر کیلئے تلاوت کیا جائے ثواب حاصل ہوگا ___ پھر بھی اعتراض سے کسی بھی طرح دستبردار نہیں ہوتے ___ ممکن ہے گستاخانِ رسُول برائے مکر یہ کہیں کہ اذان سے قبل بسم اللہ پڑھ سکتے ہیں دُرود نہیں ___ تب پیارے سُلامی بھائیو! ___ آپ اُن سے کہیں کہ یہ بھی عجیب منطق ہے کہ اسلامی تمام وِرد و وظائف کے اوّل و آخر تو دُرود شریف پڑھا جائے ___ حتیٰ کہ خود بسم اللہ شریف کے وظیفہ سے قبل اور وظیفہ کے آخر بھی دُرود شریف مشروط ___ مگر پھر وہی دُرود اذان سے قبل ناجائز ___ بدعت ___ یا شرک کیوں؟!

جواب ۳: ___ یہاں مشکوٰۃ شریف اور ابوداؤد شریف سے دو عبارات پیش کی جاتی ہیں ___ تاکہ اللہ تعالیٰ منکرین کو اصلاح کی توفیق رفیق عطا فرمائے ___

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلوٰةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ الخ مشکوٰۃ ص ۶۴	جب تم مؤذن سے اذان سنو! تو جس طرح مؤذن الفاظ کہے تم بھی اسی طرح کہو ـــ پھر مجھ پر دُرُود پڑھو ـــ اور میرے لئے وسیلے کے حصُول کی دُعا مانگو ـــ انتہٰی

یعنی مؤذن، سامع اور مکبّر یعنی ہر ایک کو اذان سے فراغت کے بعد نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرُود سلام پڑھنا سُنّت ہے ـــ انتہٰی ـــ

اسی طرح ابو داؤد شریف میں عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے روایت کی کہ مدینہ میں میرا گھر بلند ترین مکانوں میں سے تھا ـــ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان سے قبل چند کلماتِ دُعائیہ کہہ کر پھر اذان دیتے تھے۔ وہ کلماتِ دُعائیہ یہ ہیں ـــ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ يُقِيمُوا دِينَكَ	اے اللہ عزّوجل تحقیق میں تری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں، اِس بات پر کہ اہلِ قریش آپ کے دین کو قائم کریں ـــ
الحدیث ابو داؤد شریف جلد اول ص ۸۴ مکتبہ امدادیہ ملتان	

مذکورہ حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اذان سے پہلے دُعا پڑھنا جائز ہے ـــ جب اذان سے پہلے دُعا پڑھنا جائز ہوا تو پھر دُرُود سلام پڑھنا کیونکر ناجائز ہوگا ـــ؟ جبکہ اذان سے قبل یا بعد دُرُود و سلام پڑھنا شرعاً جائز و مستحب ہے ـــ

جواب ۴: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○	بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو اِن پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔

اس آیتِ مبارکہ ـــ سُورۃ احزاب آیۃ نمبر ۵۶ ـــ سے چند مسئلے

نے کسی حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا کہ ہم بھی یہ کرتے ہیں تم بھی یہ کیا کرو۔ سوائے دُرود شریف کے ــــ ۲: یہ کہ تمام فرشتے بغیر تخصیص کے ہمیشہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجتے ہیں ــــ ۳: یہ کہ حضورِ انور پر رحمت الٰہی کا نزول ہماری دُعا پر موقوف نہیں ــــ ۴: جب کچھ نہ بنا تھا تب بھی ربِ کریم ہمارے آقا و مولیٰ پر ہمیشہ رحمتیں بھیج رہا تھا ــــ ۵: ہمارا دُرود شریف پڑھنا رب سے بھیک مانگنے کیلئے ہے ــــ جیسے فقیر داتا کے جان و مال کی خیر مانگ کر بھیک مانگتا ہے ــــ ہم حضور کی خیر مانگ کر بھیک مانگیں ــــ ۶: یہ کہ حضور علیہ السّلام ہمیشہ حیاۃ النّبی ہیں ــــ ۷: اور سب کا دُرود و سلام سُنتے ہیں ــــ ۸: جواب دیتے ہیں ــــ کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اُسے سلام کرنا منع ہے، جیسے نمازی کو ــــ سونے والے کو ــــ مگر ہم نماز تک میں جو خاص اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اُس میں بھی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ کہتے ہیں ــــ ۹: یہ کہ تمام مُسلمانوں کو ہمیشہ ہر حال میں دُرود شریف پڑھنا چاہیئے ــــ ۱۰: یوں بھی کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ہمیشہ ہی دُرود بھیجتے ہیں ــــ دُرود شریف عُمر میں ایکبار پڑھنا فرض ہے ہر اُس مجلس ذکر میں جہاں بار بار حضور علیہ السّلام کا نام آتا ہے ــــ ایکبار پڑھنا واجب ہے نماز میں التحیات کے بعد پڑھنا سُنّت ہے ــــ ہمیشہ جمعہ کو کثرت سے دُرود پڑھنے کی احادیث مبارکہ میں فضیلت ہے ــــ دُرود پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں ــــ ایک بار دُرود پڑھنے پر دس گناہ مٹتے ہیں ــــ دس نیکیاں ملتی ہیں ــــ اور دس درجہ بُلند ہوتے ہیں ــــ ۱۱: ہم کو صلوٰۃ والسّلام دونوں کا حکم دیا ــــ ۱۲: یہ کہ دُرود شریف مکمل وہ ہے جسمیں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں ــــ ۱۳: نماز میں دُرود ابراھیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام التحیات میں ہو چکا ــــ اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں ــــ ۱۴: مگر نماز کے باہر وہ دُرود پڑھو جسمیں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں

۱۵: نماز یا ہر دُرودِ ابراہیمی پڑھنے پر آدھے حکم پر عمل ہوگا — **۱۶:** دلائل الخیرات، دُرودِ تاج — اور اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ — پڑھنا کامل حکم پر عمل کرنا ہوگا — **۱۷:** لہٰذا اذان سے قبل — **۱۸:** اور اذان کے بعد — **۱۹:** اور ہر اچھے موقع پر دُرود شریف پڑھنا جائز ہے — اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں صلوٰۃ والسلام کا حکم دیا ہے — **۲۰:** اور مطلق دیا ہے — **۲۱:** اور کسی وقت زمان و مکان کی تخصیص نہیں کی — **۲۲:** اور نہ ہی آہستہ یا بلند آواز کی پابندی لگائی گئی — لہٰذا ہر وقت یہ ذکر جائز و مستحب ہے —

جواب ۵: — حضور علیہ السّلام نے فرمایا مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنی جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

جواب ۶: — ومستحبۃ فی کل اوقات الامکان — ہر وقت کہ مانع نہ ہو مستحب ہے — [درِ مختار مطبوعہ مصر جلد اوّل ص ۳۸۳]

حیث لا مانع ویلین یدی سائر الامور المھمۃ — اور ہر کام سے قبل — "شامی جلد اول ص ۳۸۴"

دُرود اذاں سے پہلے پڑھنا	اضافہ اذان میں بتاتے یہ ہیں
تسمیہ، تعوذ، صدق اللہ کو	رکوع، آیت میں بڑھاتے یہ ہیں

عالم کا پندرہ سال میں کورس مکمل کرنیوالے مولوی عبدالرزاق دیوبندی کی مناظرہ کیلئے قلمی تحریر جو دستخط شدہ ہے ـــــ اس میں بلند یا آہستہ آواز کا بھی ذکر نہیں ـــــ وہ تحریر مندرجہ ذیل ہے ـــــ
"اذان سے پہلے درود حضور سے ثابت نہیں ہے ـــ بدعت قبیحہ ہے"

مکر ۴: ـــــ گستاخان رسول بدعت قبیحہ کی وضاحت یہ کرتے ہیں کہ جو عمل فرض بھی نہ ہو ـــ واجب بھی نہ ہو ـــ اور سنّت بھی نہ ہو ـــ بس وہ عمل بدعت قبیحہ ہے۔ اور بدعت قبیحہ کے بارے میں دلیل یہ دیتے ہیں کہ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ
ترجمہ: جو بھی بدعت ہے وہ گمراہی ہے اور جو بھی گمراہی ہے وہ جہنم میں لے جاتی ہے ـــ "اور اہم بات یہ ہے کہ بدعت کے اقسام بھی بیان نہیں کرتے" ـــــ

جواب: ـــــ اگر درود اذان سے پہلے پڑھنا حضور علیہ السّلام سے ثابت نہیں ہے جس کی وجہ سے درود پڑھنا بدعت قبیحہ ہے ـــــ **تب** سائیکل ـــ موٹر سائیکل رکشہ ـــ سوزوکی ـــ ٹیکسی ـــ کار ـــ بس ـــ ریل گاڑی ـــ اور ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے ـــــ اسی طرح آج کے میٹیریل سے تیّار کردہ عمارات کو ـــ اور کلائی پر گھڑی باندھنے ـــ اور چشم پر کالا یا سفید چشمہ استعمال کرنیوالے وغیرہ وغیرہ سب فی النّار ہونگے؟

مکر ۵: ـــــ تب چونک کر کہتے ہیں ـــــ "جناب دین میں نئی بات ایجاد کرنے والے فی النّار ہیں" ـــــ

جواب ۱: ـــــ اور جب ان سے دریافت کیا جائے کہ یہ جو دین میں نئی بات کی شرط لگائی ہے ـــــ اس کا ـــ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ـــ میں تو کہیں ذکر نہیں ـــــ ؟ ـــــ

جواب ۲: ـــــ اور اگر بالفرض دین میں نئی بات کی شرط سے ایجاد فی النّار ہو تو

یں مساجد ۔ مینار ۔ محراب ۔ مدارس ۔ اور درس نظامی کی کتب ۔ نصاب پڑھنا اور پڑھانے کی ماہواری اُجرت (تنخواہ)۔ امامت کی ماہواری تنخواہ ۔ قرآن شریف کے حروف پر ۔ زبر ۔ زیر ۔ پیش ۔ جزم ۔ شد ۔ مد ۔ قرآن شریف کو سات منزلوں میں تقسیم ۔ علامات رکوع ۔ قرآن شریف کو کاغذ پر چھاپنا ۔ جلد بندی وغیرہ وغیرہ ۔ یہ سب دین کے کام سمجھ کر ۔ کرنا ۔ گویا ان گستاخانِ رسول کے اپنے اعمال بدعت قبیحہ ہوئے ۔ اور تمام گستاخانِ رسول ہی اُن سے فائدہ اٹھا کر فی النّار بھی ہوئے ۔

جس کو کہیں یہ شرک، بدعت

اُس کو کیوں اپناتے یہ ہیں!

مکر ۶: ۔ اور جس دلیل پر یہ گستاخانِ رسول بہت اتراتے ہیں ۔ وہ "سب کام اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کے بعد کے ہیں" ۔

جواب: ۔ یہ مانا کہ گستاخانِ رسول بہت بہانے باز ۔ اور مکر کرنے والے ہوتے ہیں ۔ **مگر تعجب یہ ہے** کہ ان گستاخانِ رسول کے تمام حضرات جیوں کا اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔ کے بعد بھی ہزاروں دیگر افعال کے علاوہ سیکڑوں انجمنوں ۔ کمیٹیوں ۔ جماعتوں ۔ کے نام پر سالانہ ۔ اور ماہواری، امداد پر گزارا کرنا! ۔ اور سب بغیر حیلہ بہانے کے ہضم فرما کر کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ ۔ کے آخری لفظ فِی النَّارِ ہونا گوارا کرتے ہیں ۔۔۔۔؟

بدعتِ سیّئہ

جس جس عمل کو کہیں بدعت — خاص وہی اپناتے یہ ہیں

جو کچھ نبی سے ثابت "سنّت" — باقی بدعت گاتے یہ ہیں

درس نظامی، اعراب قرآں — گویا بدعت بتاتے یہ ہیں

پھر اُنہی بدعت کو سینے سے لگاتے، پالے جاتے یہ ہیں
پھر کُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّار سُنلتے کیوں؟ اپنلتے یہ ہیں
سُنّی ہی پہ شرک بدعت کے گولے، بم برساتے یہ ہیں
جائز شرک ہو ــ شرک ہو جائز
کیا کیا رنگ ــ دکھلاتے یہ ہیں
(انیس احمد نوری)

مکر ۷:

کیا اذان سے قبل کبھی حضرت بلال نے بھی دُرود پڑھا تھا ــ؟

جواب ۱: اوّل جواب تو وہی جو تمام سُنّی دیتے آئے ہیں کہ ــ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اذان سے پہلے کبھی دُرود نہیں پڑھا'' ــ تم اِس کا ثبوت دکھاؤ کہ نہیں پڑھا ــ؟ ــ

جواب ۲: ــ دوم یہ کہ کیا شریعتِ مُطہرہ کا یہ کلیہ ــ قاعدہ ــ اصُول ہے کہ جو کام حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کریں گے بس وہی جائز ہے، اور بقیہ تمام نیک اعمال بدعتِ قبیحہ ہوں گے ــ؟ ــ

جواب ۳: ــ سُوم یہ کہ ہم تمھیں دوسرے صحابیوں کی بھی رعایت دیتے ہوئے دریافت کرتے ہیں کہ جناب ــ کلائی پر گھڑی باندھنے یا چشم پر کالا یا سفید چشمہ پہننے یا سائیکل، رکشہ، سُوزُوکی، ٹیکسی، یا کار، بس، یا ریل گاڑی، ہوائی اور بحری جہاز پر ــ سواری کرنے ــ اور آج کی طرح پکی عمارات کو حضرتِ بلال یا کسی صحابیِ رسُول نے استعمال کیا ہے؟

جواب ۴: ــ چہارم یہ کہ اگر گستاخانِ رسُول پھر وہی بہانہ بنائیں کہ ــ تکملتُ لکم دینَ کُم ــ کے بعد دین میں ــ دین کے نام سے بدعتِ قبیحہ ہے ــ

تب ہم اُن سے دریافت کرتے ہیں کہ، پکی مساجد، مینار، محراب، مدارس، اور اُن کا نصاب مقرر کرنا، اُن کا پڑھنا، پڑھانا، اُن کے پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ، امامت کی ماہانہ تنخواہ، قرآنِ پاک پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ، قرآن شریف پر ــــ زبر، زیر، پیش، جزم، مد، شد، قرآن شریف کی سات منازل، تیس پاروں کی تقسیم، رکوع کی علامت، ربع، نصف، الثلث کی علامت، آج کی طرح قرآن کا چھاپنا، کاغذ پر ہی چھاپنا، جلد بندی کرنا ــــ **کیا کبھی** حضرت بلال یا کسی دوسرے صحابیٔ رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی یہ کام کئے تھے؟ ــــ

جواب ۵: ــــ اور یہ بھی بتا دیں کہ، ماتھے پر قشقہ، تلک کی تحریک ــــ گائے کے گوشت کے ذبیحہ بند کروی کی تحریک ــــ ہندو مسلم بھائی بھائی کے نعروں کی تحریک ــــ گاندھی ٹوپی، اور کھدّر کا ہندوانا لباس پہننے کی مسلمانوں میں تحریک ــــ تقسیم ہند سے پہلے ــــ ہندوؤں کے اشارے پر ہندوستان سے مسلمانوں کو دارالحرب سے نفرت دلا کر کسی دوسرے ملک اپنا ساز و سامان اور جائیداد چھوڑ کر ہجرت کرانے کے بہانے مسلمان نما کانگریسیوں کا مسلمانوں کو پاکستان کا خطّہ حاصل کرنے کے مطالبہ سے دستبردار کرانے کی تحریک ــــ گستاخِ رسول سلمان رشدی کے خلاف تحریک کا رُخ اُس عورت کی طرف (جس کو پہلے ووٹ دیا اور ایم آر ڈی میں اُس کی سربراہی میں رہے ــــ) کیا کہ عورت سربراہِ مملکت نہیں ہو سکتی جبکہ اُس عورت کی وزارت کے دوران اور اُس کے بعد کی دو حکومتوں میں بھی ــــ سربراہِ مملکت صدر اسحاق ہی تھے ــــ پہلی عالمگیری جنگ میں کویت کا دنیا میں نام و نشان تک نہیں تھا عراق سے چھین کر انگریزوں کی چھاؤنی بنانے کی غرض سے نیا ملک بنایا تا کہ خلیج میں تخریب کاری آسانی سے کی جا سکے ــــ جب عراق نے اپنا علاقہ واپس لیا اس شرط پر کہ تم فلسطین سے یہودیوں کو نکالو ــــ میں نام نہاد کویت خالی کر دوں گا ــــ تب

دیوبندی، ندوی، مودودی، تبلیغی، اسرائیلی، یہودی، امریکہ نوازی کی جیسی کیا کبھی ــــ حضرت بلال یا کسی دوسرے صحابیٔ رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی تحریکیں چلائی تھیں ــــ ؟

جواب ۶: ــــ اگر اس طرح کے کارنامے دین کے نام سے اُن صحابہ نے نہیں کئے تھے ــــ پھر تم اپنے اصول ــــ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّ کُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ــــ کے تحت فِی النَّار کیوں ہوتے رہے ــــ ؟ ــــ اور اب بھی ہزاروں بدعات اپنا کر کیوں فِی النَّار ہو رہے ہو ــــ ؟ ــــ اور اگر فِی النَّار نہیں ہوئے تو پھر **کیا** یہ تمام اصول! اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے ذکر کو بُلند کرنے سے روکنے کیلئے تم نے دِل سے گھڑے ہیں ــــ ؟ ــــ **جبکہ** خود خالقِ کائنات اپنے محبوب کیلئے ــــ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ سُورۃ نشرح میں ارشاد فرمائے ــــ ترجمہ، اور ہم نے تمھارا ذکر بلند کر دیا ــــ **کیا** تمام گستاخانِ رسول کو ہر قسم کے شرک بدعتِ قبیحہ کی چھوٹ اور اجازت ہے ــــ ؟ ــــ اگر ایسی اجازت نہیں۔ **تب** حضرت بلال کا رٹا آپ حضرات کی زبان پر کیوں جاری رہتا ہے ــــ ؟

جوابؑ: احادیث کی روشنی میں

کیا تم یا تمھارے بڑوں نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ جتنا یا دوسرے صحابی جتنا دُرود کبھی پڑھا ــــ ؟ ــــ جب جو صحابی! حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے دُور ہوتا، یا اپنے دیگر مشاغل میں مصروف رہتا ــــ یا جس صحابی کو علم نہ ہوتا کہ دُرود کس قدر پڑھنا چاہئے **تب** زیارتِ حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے دوران اپنے آقا و مولیٰ سے اس طرح سُوال کر کے ساری عمر کیلئے نماز وغیرہ کے علاوہ بقیہ اوقات دُرود پڑھنے کا عہد کرتا ــــ

حدیث ۱: دُرود پڑھا دو تو تمھارے حق میں بہتر ہے ــــ

حدیث: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں نے عرض کیا یا رسُول اللہ میں آپ پر دُرود پڑھتا ہوں، تو کتنا دُرود مقرر کروں ــــ ؟

فرمایا جتنا چاہو ـــ میں نے عرض کیا، چہارم ـــ ؟ ـــ فرمایا جتنا چاہو ـــ اگر درود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ـــ میں نے کہا ـــ کیا آدھا ـــ ؟ ـــ فرمایا جتنا چاہو اگر درود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ـــ میں نے کہا ـــ دو تہائی (۲/۳) ـــ ؟ ـــ فرمایا جتنا چاہو ـــ لیکن اگر درود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ـــ میں نے کہا ـــ میں سارا درود ہی پڑھوں گا ـــ فرمایا ـــ **تب** تمہارے غموں کو کافی ہوگا ـــ اور تمہارے گناہ مٹ جائیں گے ـــ [ترمذی، مشکوٰۃ، اشعۃ اللمعات]

ثابت ہوا کہ کل وقت درود پڑھنے کے عہد پر حضور علیہ السلام خوش ہوئے اور دنیا و مافیہا کی نعمتوں بشارتوں سے نوازا ـــ **کل وقت** میں اذان سے پہلے کا وقت اور اذان کے بعد کا وقت بھی درود شریف پڑھنا صحابی رسول کے وظائف میں شامل ہوا ـــ اور بار بار درود کیلئے اضافہ فرمانے کا حکم فرمانا خود اذان سے قبل درود پڑھنا جائز ہونا بھی بتا رہا ہے ـــ **بلکہ** اس حدیث پاک میں حضور علیہ السلام کا بار بار یہ فرمانا کہ اگر درود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ـــ کے جملوں سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ درود اذان سے قبل تک پڑھنا ہمارے ہی لئے بہتر ہے ـــ **ورنہ** آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے ان کا رب اور فرشتوں کا درود پڑھنا ہی کافی تھا اور ہے ـــ

اب اگر درود شریف اذان سے قبل پڑھنے کو منع کرنا ہی عبادت جانتا ہے اور کوئی پڑھنے کو بدعت قبیحہ یا حرام کہتا ہے ـــ تو وہ دلیل دکھائے یا اذان سے قبل درود نہ پڑھنے پر حدیث سنائے ـــ

حدیث ۲: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ ثَلَاثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ

رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہونگے جس دن کہ اس کے سایہ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَّکْرُوْبٍ مِنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ

کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی ___ دوم وہ جس نے میری سُنّت کو زندہ کیا ___ تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کی ___ (القول البدیع ص۱۲۳، سعادۃ الدارین ص۶۳)

۱: ___ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے نیچے یعنی سایہ میں رہنے کی غرض سے اگر کوئی اذان سے پہلے بھی دُرود شریف پڑھتا ہے تو کب اِس **حدیث** کے خلاف ٹھہرے گا؟ ___ **بلکہ** حدیث کے عین مُطابق عمل ہوگا ___ تا وقتیکہ انکار کی حدیث نہ ملے۔ [ایضاً، ایضاً]

۲: ___ اس حدیثِ پاک سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ___ مُسلمان کی حاجت روائی ___ اور مشکل کُشائی یعنی پریشانی دور کرنے کا عمل **سُنّت** کے ساتھ ساتھ انعام واکرام حاصل ہونے کا باعث ہے ___ **لہٰذا** ___ پریشانی دُور کرنا یعنی حاجت روائی کرنے ___ اور مشکل کُشائی کرنے ___ کے عمل کو شرک کہنے والے براہِ راست حضور علیہ السّلام کو مشرک کہتے ہیں ___ نعوذ باللہ من ذالک ___ اور جو نبی کے کسی فعل یا حکم کو شرک کہے وہ خود ___ کافر ___ مُرتد ___ اور واجبُ القتل ٹھہرتا ہے ___

حاجت روائی رب کے سوا ہے　　شرک ہے شرک ہی گاتے یہ ہیں
ان کی اٹکے غیرُ اللہ سے　　حاجت روائی کراتے یہ ہیں
حملہ سے ڈر کر یا امریکہ　　کہہ کر کیوں چلاتے یہ ہیں
خود بھی دن میں کئی کئی بار　　حاجت رفع فرماتے یہ ہیں
سُنّی ہی پہ شرک بدعت کے

(انیس احمد نوری)

۳: اور حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ درود کثرت سے پڑھنا بحکمِ رسول سنّت ہے
لہٰذا آج کے دور میں جبکہ درود کی کثرت تو کیا ۔؟ قلت بھی نہیں رہی
اذان سے قبل یا بعد بھی درود پڑھتے رہنا سنّت کو زندہ کرنا اور سنّت کو زندہ رکھنا ہی۔

۴: اور یہ بھی ثابت ہوا کہ قیامت کے دن جب سورج گویا سروں پر رکھا ہوگا ۔ اس عمل سے عرشِ الٰہی کے سایہ میں پناہ حاصل ہوگی جب کہ عرشِ الٰہی بھی غیر اللہ ہے۔

۵: اور اس عمل سے محروم کرنیوالا! اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوبِ اعظم کی محبت و شفقت سے محروم کرنیوالا قیامت کے روز عرشِ الٰہی کے سایہ سے محروم کرنیوالا شیطانی مشن کو طاقت بخشنے والا شیطان کو خوش کرنیوالا ہی کہلائے گا۔ اللہ کی پناہ

حدیث ۳: عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ وَیَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عَبْدٌ مِّنْکُمْ اَوْ لِیُکْثِرْ

القول البدیع ص ۱۱۴

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا، بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ

اب اگر کوئی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غلام اپنے پیارے نبی حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق زیادہ رحمتیں ہر وقت رحمتیں **بلکہ** اذان سے قبل اور اذان کے بعد رحمتیں حاصل کرنا چاہے تو **کب** بدعتِ قبیحہ پر عامل ٹھہرے گا۔ ہاں البتہ آقا نے اپنے غلاموں کو اختیار دیدیا کہ چاہے کم رحمتیں
[illegible]

رنے کی سوچ بھی نہیں سکتے ــــ سوائے گستاخانِ رسول وہابیوں **دیوبندیوں** کے ــ
کہ خود بھی درود وسلام کی رحمتوں سے محروم رہتے ہیں ــ اور مسلمانوں کو بھی بدعت یا شرک کا ہتھوڑا
مار کر رحمتوں سے محروم کرنا چاہتے ہیں ــ اور خالی چاہتے نہیں **بلکہ** اسی کوشش میں دن
رات لگے رہتے ہیں ــــــــــ

اللہ تعالیٰ ان کے مکروں سے اور شیطان کے شر سے مسلمانوں کو بچائے، آمین

حدیث ۴: ــــ ابوداؤد شریف میں حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک
عورت سے روایت کی کہ مدینہ میں میرا گھر بلند ترین مکانوں میں سے تھا ــ حضرت بلال رضی
اللہ تعالیٰ عنہ اذان سے قبل چند کلمات دعائیہ کہہ کر پھر اذان دیتے تھے وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَاسْتَعِیْنُکَ	اے اللہ عزوجل تحقیق میں تیری حمد کرتا ہوں،
عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَکَ	تجھ سے مدد چاہتا ہوں اس بات پر کہ اہلِ قریش
(الحدیث ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۸۴ مطبع مکتبہ مدینہ ملتان)	آپ کے دین کو قائم کریں ــ انتہیٰ

جواب ۸: ــــ درود فارسی لفظ ہے ــــ عربی میں صلوٰۃ ــــ یہ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف
سے ہو تو رحمت ــــ فرشتوں کی طرف سے ہو تو استغفار ــــ انسانوں کی طرف سے ہو تو
دعاء ــ حیوانوں کی طرف سے ہو تو **تسبیح** ــــ **فیروز اللغات فارسی** ــــ

مذکورہ **حدیثِ مبارکہ** سے ثابت ہوا کہ اذان سے قبل دعاء پڑھنا حضرت
بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنت ہے ــــ **جب** اذان سے پہلے دعاء پڑھنا جائز ہوا
تو حضور علیہ السلام پر درود وسلام پڑھنا کس وجہ سے ناجائز و بدعت قبیحہ ہوگا ــ؟ ــ
جبکہ صلوٰۃ کے معنی دعاء ــ درود ــ نماز کے ہیں ــ اور ان تینوں میں دعاء
شامل بھی ہر شخص جانتا ہے ــــ **تب** بجائے اپنے حق میں دعاء کرنے کے اگر اللہ
کے ہی محبوب اعظم کیلئے دعاء کی جائے ــ تو اللہ عزوجل کو یہ عمل کس قدر محبوب

ہوگا ـــــ جبکہ درود میں دعا آقا و مولیٰ کیلئے تو بظاہر ہوتی ہی ہے **مگر** اس میں بھی ہمارے ہی حق میں مخرج ۳ کے جواب ۴ میں ہم ثابت کر چکے ہیں کہ حقیقت میں دعا ایسی ہی پوشیدہ ہے جیسے پھول میں خوشبو ـــــ جڑی بوٹیوں میں تاثیر ـــــ اور دل میں محبوب کی محبت پوشیدہ ہوتی ہے ـــــ اور جس طرح شعرا کی اصطلاح میں بادشاہ یا دنیادار کی شان میں نظم کو قصیدہ اور ولیوں کی شان میں نظم کو منقبت اور حضور علیہ السلام کی شان میں نظم کو نعت کہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح ـــــ کسی کیلئے اپنے رب سے التجا عرض و معروض کو دعا کہتے ہیں مگر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے، التجا، عرض و معروض کو درود کہتے ہیں ـــــ اور مندرجہ بالا حدیث سے اذان سے قبل دعا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے پھر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے دعا جس کو قرآنی اصطلاح میں صلوٰۃ کہتے ہیں اسی ابوداؤد شریف کی حدیث سے اذان سے قبل دعا درود بھی ثابت ـــــ ؎۱

میرے پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو دل چاہتا ہے کہ درود شریف سے

؎۱ اس روایت پر ابوداؤد علیہ الرحمہ نے سکوت فرمایا ـــــ اور بہت سے آئمہ حدیث نے لکھا ہے کہ جس حدیث کو ابوداؤد علیہ الرحمہ ذکر فرما کر اس پر جرح سے سکوت فرمائیں تو یہ اس حدیث کی حجت ہونے کی دلیل ہے ـــــ جیسا کہ خلیل احمد **دیوبندی** انبیٹھوی، ابوداؤد کی شرح بذل المجہود میں ایک مقام پر لکھتے ہیں،

وقد سکت ابوداؤد و منذری من الکلام علی حدیث ابن عمر و حدیث ام قیس منہما صالحان الاحتجاج بہما کما صرح بہ جماعت من الائمۃ ـــــ الخ ـــــ

ـــــ بذل المجہود شرح ابی داؤد جلد دوم ص ۱۲۹ مطبوعہ بیروت ـــــ

ایک اور اعتراض کا جواب زیادہ سے زیادہ یہ حدیث ضعیف ہوگی ـــــ اور حدیث ضعیف فضائل اعمال میں بالاتفاق حجت ہے جیسا کہ یہی خلیل احمد **دیوبندی** ایک مقام پر لکھتے ہیں ـــــ

ضعف الحدیث المسح لا یدفع لما تقرر ان الضعیف حجۃ فی الفضائل اتفاقا ۔ انتہی

ـــــ بذل المجہود جلد ۲ ص ۳۰ ـــــ

متعلق سَو پچاس احادیث مزید پیش کی جائیں ـــــ اور احادیث پر عمل کرکے دُرود شریف کے عمل سے صحابہ تابعین طبع تابعین کے اللہ ربُّ العزت نے جو درجات بُلند فرمائے ـــــ وہ دو چار سَو حکایات و واقعات بھی بیان کئے جائیں مگر یہاں حضرت بلال سے متعلق مضمون پر اختصار کے پیشِ نظر اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے ـــــ مزید مطالعہ القول البدیع، آبِ کوثر

کیا اذان سے قبل دُرودِ ابراہیمی ہی پڑھنا چاہیئے؟

مکر ۸: ـــــ جب گستاخانِ رسُول کو اپنا اعتراض خاک میں ملتا نظر آتا ہے تب دِل کا مرض زبان پر اُبھر کر آتا ہے ـــــ **پھر** بات بنانے کی غرض سے کہتے ہیں ـــــ کہ اذان سے قبل جو دُرود پڑھا جاتا ہے وہ نہیں پڑھنا چاہیئے ـــــ **بلکہ** دُرودِ ابراہیمی ـــــ جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہی پڑھنا چاہیئے ـــــ

جواب ۱: ـــــ قارئین! اگر آپ کو گستاخانِ رسُول کی منافقانہ چال سے پردہ اُٹھانا مقصود ہو تو اُن کی تائید کرتے ہوئے، اُنہی سے کہیں کہ جس دُرودِ ابراہیمی کا آپ ہمیں درس دے رہے ہیں ـــــ پھر وہی دُرودِ پاک اذان سے قبل پڑھنا آپ جاری فرمائیں ـــــ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ـــــ دُرود پڑھنے پر ہم آپ کی طرح ـــــ آپ کی مخالفت نہیں کرینگے قارئین! یہ مشورہ دیتے ہی یقیناً آپ پر روشن ہو جائیگا کہ وہابی، دیوبندی، تھانوی مودودی، غیر مقلدین، وغیرہ ـــــ دُرودِ ابراہیمی کے کتنے چاہنے والے ہیں ـــــ

جواب ۲: ـــــ اور اگر مزید گستاخانِ رسُول منافقوں کی عیاری، مکاری کا پردہ چاک کرنا مقصود ہو تو اُن سے کہہ دیکھیں کہ قرآنی فرمان یہ کہ ـــــ "بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! اُن پر دُرود اور خوب سلام بھیجو"

چنانچہ درود کے ساتھ سلام بھی کثرت سے پڑھنا قرآنی حکم ہے ـــــ پھر سلام بھی پڑھا کریں ـــــ
اور یہ بھی دیکھیں کہ اگر تمھیں اپنے کہے کی لاج رکھنی ہے تو ـــــ اذان سے قبل سلام بھی وہی
پڑھیں جو اللہ تعالیٰ کی خاص عبادت نماز میں پڑھنا واجب ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
جس کے آخری الفاظ اَیُّھَا النَّبِیُّ کو شروع میں لگانے سے یا نبی سلام علیك بن
جاتا ہے ـــــ تم کو وہی پڑھنا چاہیئے ـــــ پھر ان منافقوں کو دیکھو کہ وہ اپنے بنائے
ہوئے اصول پر عمل کرتے ہیں، یا پھر کوئی اور عیاری، مکاری، حیلے، بہانے، بنانے کی
کوشش کرتے ہیں ـــــ؟ ـــــ

مروّجہ درود پڑھنے کی وجہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ ـــــ
والا درود ہم سُنّی اس وجہ سے پڑھتے ہیں کہ اس چھوٹے درود میں سلام بھی ہے ـــــ گویا
پوری آیت پر عمل کرتے ہیں ـــــ

مکر ۲: ان وہابیہ، **دیوبندیہ** کی، انجمن سپاہ صحابہ نے ایک اشتہار بعنوان ـ
گستاخ رسول کون ـــــ؟ چھاپ کر نماز میں پڑھے جانے والے مخصوص درودِ ابراہیمی
کی حدیث سے ثابت کیا ہے کہ ـــــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ ایجاد کرنے
سے کیا نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بتائے ہوئے حقیقی صلوٰۃ و سلام کی توہین نہیں ـــــ؟

جواب ۱: ـــــ جناب لاکھوں کتب و رسائل ہیں احادیث کی تمام کتب میں بلکہ
وہابیہ کی اپنی کتب میں ـــــ وہابیہ **دیوبندیہ** اور انجمن سپاہ صحابہ کے اسی اشتہار میں ـ
صلی اللہ علیہ وسلّم و حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام درج ہے ـــــ کیا تم اپنے بنائے
ہوئے اصول کے تحت گستاخ رسول ہی ہو ـــــ؟ ـــــ کیا یہ دونوں درود حضور پُر نور
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں تھے ـــــ؟ ـــــ پھر تم خود کیا ہوئے ـــــ؟ ـــــ

جواب ۲: ـــــ حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے زمانے مبارک میں تقریباً پچاس صیغوں سے

دُرود شریف مُرتب ہوئے ـــــ اور حضورِ اکرم نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اُن سے خوش ہوئے جنمیں سے مندرجہ ذیل دُرود شریف تحریر کیے جاتے ہیں ـــــ

۱: ـــــ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور علیہ السّلام کا یہ ارشاد بیان فرماتے ہیں۔ کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دُرود پڑھے ہمارے گھرانے پر تو ان الفاظ سے دُرود پڑھا کرے ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

[رواہ ابو داؤد]

۲: ـــــ ایک اور مقام پر کسی صحابی نے عرض کیا ـــــ یارسُول اللہ دُرود کس طرح پڑھا جائے ـــــ حضور علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ـــــ

۳: ـــــ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے ـــــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ـــــ [مدارج النبوۃ، عبدالحق محدث دہلوی]

۴: ـــــ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے ـــــ صَلٰوۃُ اللہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ـــــ

جواب ۳: اسی طرح دیگر صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، آئمہ مجتہدین، مفسرین، محدثین اولیاء کاملین، اغواث، اقطاب، ابدال، اوتاد، نجباء ـــــ وغیرہم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے مختلف دُرود سلام کے صیغے کتابوں میں درج ہیں ـــــ وہ سب شریعت حقّہ، قرآن مجید اور احادیث پاک کے عین مُطابق اور ارشادِ الٰہی کی تعمیل کیلئے ہیں ـــــ

اب وہابیو، **دلو**بندیو! بتاؤ کہ نماز والے دُرود ابراہیمی کے علاوہ، تما

بزرگوں کے دُرود ___ خود صحابہ کے بنائے ہوئے دُرود ___ خود حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے تعلیم کردہ دُرود ___ **کیا** سب گستاخِ نبی پر بنے ہوئے ہیں ___؟ ___
اور صلی اللہ علیہ وسلم ___ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ___ والا دُرود تم نے
خود **اشتہار** میں لکھا پھر تم اپنے بنائے ہوئے **اصول** کے تحت کیا تم ___
گستاخِ رسول ہوئے ___؟ ___ اشتہار کا عکس ہفت روزہ احوال کراچی ۲۴ جنوری ۹۱ء
حضورِ انور سے لیکر آج تک کے مسلمانوں کو مشرک کافر بدعتی کہنے والوں سے سوال ہے کہ شیخِ محقق
عبد الحق محدث دہلوی اور مذکورہ دُرودِ بلال کے بارے میں آپ کیا فتویٰ ہے ___؟ "حوالہ مندرجہ بالا"

مکر ۹: ___ سُنّی حضرات جو دُرود اذان سے قبل پڑھتے ہیں وہ **دیوبندیوں**
وہابیوں کو چڑانے کی غرض سے پڑھتے ہیں ___

جواب ۱: ___ اوّل جواب تو یہ ہے کہ تم بغیر چڑانے کی غرض سے پڑھنا شروع کردو۔

جواب ۲: ___ دوم یہ کہ تم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہتے اور تقویۃ الایمان میں
لکھتے ہو کہ ___ "حضور صلعم کو اللہ صاحب نے علمِ غیب نہیں دیا" ___ پھر کیا تم کو اللہ
صاحب نے علمِ غیب دیدیا جو جان لیا کہ سُنّیوں کی نیت چڑانا ہے ___؟ ___

جواب ۳: ___ سُوم یہ کہ تم نے اپنی چڑ دُرود و سلام سُننے کی کیوں ڈالی ___؟
کانگریسی کہلوانے کی ڈالتے ___ مگر تم تو اس لقب سے بہت خوش ہوتے ہو ___
خاص کر ہندوستان میں تمہارے بڑے اپنے آپ کو کانگریسی کہلوا کر بہت ہی مسرت کا
اظہار کرتے ہیں ___ اس میں شک نہیں کہ ہر عمل کا ردِّ عمل ہوتا ہے ___ لہٰذا تم کم
از کم اپنا بھرم رکھنے کیلئے ہی ___ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ___ اذان
سے پہلے پڑھنا شروع کردو ___ مگر تم ایسا نہیں کروگے کہ شیطان تمہارا ساتھ چھوڑ دیگا

جواب ۴: ___ **چہارم** یہ کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا **قول** ___

اَلتَّکَبُّرُ مَعَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ عِبَادَۃٌ ۔۔۔۔ ترجمہ: خاص متکبرین کے ساتھ خاص تکبر سے پیش آنا عبادت ہے ۔۔۔۔ مسلمانوں سے غرور کے ساتھ پیش آنا حرام ہے ۔۔۔۔ مگر متکبّرین کے ساتھ خاص تکبّر سے پیش آنا عبادت ہوگیا ۔۔۔۔ پھر گستاخانِ رسُول جوکہ مرتد واجبُ القتل ہوں اُن کو جلانے کی غرض سے دُرُود شریف بالاعلان پڑھنا کس قدر عبادت ہوگا ۔۔۔۔

مکر ۱۰: ۔۔۔۔ بعض گستاخِ رسُول بات بنانے کی غرض سے برائے مکروفریب کہتے ہیں کہ ۔۔۔۔ ہم دُرُود سے تو نہیں روکتے، البتّہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ دُرُود آہستہ پڑھو ۔۔۔۔ بُلند آواز سے پڑھنے کی کیا ضرورت ہے ۔۔۔۔

جواب ۱: ۔۔۔۔ اوّل جواب یہ ہے کہ فقہی اصُول ومسائل ! قرآن وحدیث کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں ۔۔۔۔ اکثر فقہی اصُول میں چاروں فقہا کا اتفاق ہے ۔۔۔۔ انہی میں سے ایک اصُول ہے کہ جو نیک کام اِس طرح کیا جائے، جس سے دوسرے مُسلمان بھی اِس نیک کام میں شامل ہوں تو بخلوص ومحبّت کے درجات کے مُطابق جتنا ثوابُ اللہ ربُ العزت عنایت فرمائے گا ۔۔۔۔ اور اُن سب کے برابر مُسبّب یعنی جس کی وجہ سے دوسرے مُسلمانوں نے نیک عمل کیا، اُسکو اللہ ربُ العزّت ثوابُ عنایت فرمائے گا ۔۔۔۔ اسی طرح اجتماعی کھانے کی محفل میں کھانے سے قبل اگر کسی وجہ سے لوگ بسم اللہ پڑھنا بھُول گئے ۔۔۔۔ تب جو شخص بھی بلند آواز سے بسم اللہ شریف اِس نیّت سے پڑھے گا کہ جو مُسلمان بھائی بسم اللہ شریف پڑھنا بھُول گیا ہے وہ بھی بسم اللہ پڑھ لے تب تمام پڑھنے والوں کو ثواب تو ملے گا ہی مگر اُن سب کے برابر ٹوٹل جتنا بُلند آواز والے کو بھی ثواب جُدا حاصل ہوگا ۔۔۔۔ بالکل اسی طرح بُلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنے والے کا دُرُود سُن کر دُرُود پڑھنے والوں کے ٹوٹل جتنا بُلند آواز والے کو بھی ثواب جُدا حاصل ہوگا ۔۔۔۔ آج کے پُرفتن دور میں جب کہ ہر شخص کسی نہ کسی خلافِ شرع فعل میں مصروف

ہے ___ اگر کوئی نیک کام کرے ___ اور سونے پر سہاگہ یہ کہ دوسروں کو بھی نیک کام یاد دلائے ___ اور وہ بھی اس قدر اہم کہ ___ خود خالقِ کائنات ___ اور اُس کے معصوم فرشتے جس فعل میں ہر آن مشغول ہوں ___ اُسکے اجر و ثواب کا کون اندازہ لگا سکتا ہے ___ ؟ ___ ایسے فعل سے روکنے کی جرأت کون مسلمان کر سکتا ہے ___ ؟ ___ ایسے عظیم فعل اور بلند آواز سے دُرود کے روکنے کی جرأت تو کیا ___ ؟ ___ کوئی مسلمان سوچ بھی نہیں سکتا ___ البتّٰہ وہ جس کا دلِ اللہ عزوجل اور اُس کے پیارے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے عشق و محبت سے خالی ___ یا خود گستاخِ رسُول فرقے کے کسی بھی ٹولے یا گروہ سے تعلق رکھتا ہو ___ جس کی وجہ سے اُسکا اختلاف شرعی اختلاف نہیں ___ اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسُول کے مکروں سے ہر مسلمان کو بچائے آمین۔

بلند آواز سے دُرود پڑھنے پر قرآن و حدیث کے دلائل

جس اصُول کو گستاخانِ رسُول رات دِن ہر مجلس میں بیان کرتے ہیں ___ **مگر** جب اللہ و رسُول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی شان ___ یا اُن سے محبّت و عشق سے متعلق بات ہو ___ وہاں وہی اصُول ماننے سے انکار گستاخانِ رسُول کی عادت و خصلت ہوتی ہے ___

چنانچہ ایسے موقعوں پر وُہ کہتے ہیں کہ جناب ہمیں حدیث دکھائیں کہ جس سے دُرود شریف بلند آواز سے پڑھنے کا مفہوم نکلتا ہو ___ ؟

جواب ۲: لہٰذا اُن کی یہ آرزو بھی پوری کی جاتی ہے ___ جبکہ ہر کام کا جواز و عدمِ جواز یا ثبوت ! ___ شرع شریف میں ذیل کے چار اصُول پر منحصر و موقوف ہے ___

(۱) کتاب اللہ (۲) حدیثِ رسُول (۳) اجماعِ اُمّت (۴) قیاسِ مجتہد

جب بفضلہٖ تعالیٰ دُرود شریف آذان سے قبل بلند آواز سے پڑھنے پر اجماعِ اُمّت گیا ___ اور سیکڑوں سال یا سال سے عرب میں جاری رہا ___ ڈیڑھ سو سال سے

یہودیوں عیسائیوں نے ترکی کا زور توڑنے کی خاطر وہابیوں نجدیوں کو رقم اور اسلحہ کی مدد دیکر عرب پر قبضہ کرایا تب اُنہوں نے ایک ایک مسجد سے دُرُود اذان سے قبل پڑھنا ختم کرایا ۔۔۔ بعض مساجد کے مینار پر اذان سے قبل دُرُود شریف پڑھنے پر ایک کے بعد ایک اس طرح سات مؤذنوں کو لٹکا کر گولی سے شہید کیا ۔۔۔ جہاں وہابیوں کا تسلط نہیں ہے اُن ممالک میں اب بھی اذان سے قبل دُرُود شریف پڑھا جاتا ہے ۔۔۔ غرضیکہ سوائے گستاخانِ رسُول کے ۔۔۔ کہ گستاخی کے سبب مُرتد کا اختلاف! ۔۔۔ اختلاف نہیں ۔۔۔ اور کوئی مُسلمان اہل علم اس عظیم عمل کو بُرا نہیں جانتا ۔۔۔ **بلکہ** باعثِ خیرِ کثیر سمجھتا ہے ۔۔۔ اور آبادی پر برکات کا باعث جانتا ہے ۔۔۔ پھر بھی گستاخانِ رسُول کے مکارانہ سوال! مثلاً اجماعِ اُمت سے انکار کر کے حدیث طلب کرنا ۔۔۔

اب دیکھتے ہیں کہ حدیث کے بعد کیا بہانہ بناتے ہیں ۔۔۔؟ ۔۔۔

جواب ۳: حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تُذْھِبُ بِالنِّفَاقِ۔

نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ۔۔۔ مجھ پر بُلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنا نفاق کو دُور کرتا ہے۔" (مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۶ مطبوعہ مصر)۔

اِس میں شک نہیں کہ بلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنے سے مُسلمانوں میں یقیناً نفاق ختم ہوتا ہے ۔۔۔ مُسلمانوں میں لڑائی کے وقت ترشی، سرد پڑ جاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ جن گستاخانِ رسُول نے سیکڑوں سڑی بسڑی گالیاں حضُور علیہ السّلام کی شانِ پاک میں لکھ کر مُسلمانوں میں اختلاف پیدا کئے ۔۔۔ مذکورہ حدیث پر اگر وہ بھی عمل کریں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ دُرُود کی برکت سے گستاخانہ عقائد سے بھی توبہ کر لیں ۔۔۔

جواب ۴: ۔۔۔ قارئینِ کرام! ۔۔۔ اگر ان کی ڈبل پالیسی سے آگاہی حاصل کرنی ہو درجہ ذیل عبارات پڑھیں جسمیں بُلند آواز سے ذکر کے مضمون پر کتاب لکھی گئی

یارسول اللہ والا دُرود شریف ___ حاجت روائی، دستگیری وغیرہ پر بھی تحریر ہے۔ ___

"یوں جی چاہتا ہے کہ دُرود شریف زیادہ پڑھوں ___ وہ بھی ان الفاظ سے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ" ___ تصنیف، اشرف علی تھانوی، کتاب "شکر النعمۃ بذکر رحمۃ الرحمۃ ص۱۸"

___ یہی تھانوی جی اپنی تصنیف نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب کے ص۱۹ پر لکھتے ہیں ___

یا شفیع العباد خذ بیدی ... انت فی الاضطرار معتمدی

دستگیری کیجئے میری نبی ... کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی

___ آگے کہتے ہیں ___

یا رسول اللہ بابك لی ... من غمام الغموم ملتجی

جواب ۵: ___ قارئین کرام! ___ یہ تنہا اللہ تعالیٰ کے محبوب نے ہی اپنا ذِکر بلند آواز سے کرنے کا ارشاد نہیں فرمایا **بلکہ** ___ آپ کے رب نے بھی اپنے محبوب سے ان الفاظ میں ارشاد فرمایا ___ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ___ اور ہم نے تمھارے لئے تمھارا ذکر بلند کر دیا سُورۃ نشرح آیت ۴، تمھارا ذِکر بُلند کر دیا ___ کا جملہ بتا رہا ہے کہ ___ "ذِکرِ بُلند" ___ خالی دِل میں نہیں کہ خود کے سوا کوئی سُن بھی نہ سکے ___ کیونکہ اس کو ذکرِ خفی کہا جاتا ہے ___ بلکہ آیۃ مُبارکہ میں ذِکر کے ساتھ بُلند کا لفظ بھی ہے ___ **یعنی** علی الاعلان ذکر کا مفہوم ہے ___ اور خیال رہے کہ وَرَفَعْنَا ___ ماضی کا صیغہ ہے ___ یعنی عہدِ میثاق میں ___ انبیاء کے اجتماع میں ___ جنّت، عرش و فرش پر ___ خطبوں میں ___ کلمہ میں ___ اذانوں میں ___ اچھے القابوں سے ___ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ ذِکر بُلند فرمایا ___ **اب اگر کوئی** بد نصیب اللہ کے محبوب کا ذِکر بلند نہ کرنا چاہے تب وہ اپنی قسمت کو روئے ___ اور اگر **مسلمانوں** کو بھی ذِکر بُلند کرنے سے روکتا ہے ___ تو وہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نہیں **بلکہ** ___ خود ربِّ کائنات سے لڑ

قول لینا چاہتا ہے۔

ذِکر بلند گر اُن کا کریں ہم — شرک اُسے ٹھہراتے ہیں
یعنی وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ — شرکِ اکبر گاتے ہیں

مکر ۱۱: مندرجہ بالا دلائل و حوالجات اگرچہ ہزار بھی ان دیوبندیوں وہابیوں، مودودیوں، تھانویوں، سلفیوں، روپڑیوں، غیر مقلدوں کو دیئے جائیں، پھر بھی کسی نہ کسی طرح نیکی سے روکنے کے بہانے بناتے ضرور ہیں۔ چنانچہ ان کا یہ سوال عام مسلمانوں کو بہت پریشان کرتا ہے ——

"بعض لوگ علی الصبح جنبی ہوتے ہیں — اس حالت میں درود شریف سننا بے ادبی ہے"

جوابات: — **اوّل جواب ۱:** تو یہ ہے کہ تم یعنی دیوبندی صبح کی اذان سے قبل درود شریف بلند آواز سے نہ پڑھا کرو بقیہ چاروں اذانوں سے قبل بلند آواز سے پڑھا کرو۔

دوم جواب ۲: — یہ کہ پہلے آپ صبح کی اذان بلند آواز سے پڑھنا بند کریں — کہ اس میں بھی اللہ و رسول کے اسماء اور گواہی کے الفاظ ہوتے ہیں ——

سوم جواب ۳: — یہ کہ یہ اعتراض ایسا ہی ہے جیسے کوئی دہریہ کہے کہ بعض لوگ صبح بی بی سی کی خبریں وغیرہ سننے کی غرض سے ریڈیو بجاتے ہیں — اور کوئی غیر ممالک کے صبح صبح گانے سنتے ہیں — لہٰذا اذان یا نماز بلند آواز سے لاؤڈ سپیکر پر نہ پڑھی جائے — لاحول ولاقوۃ ——

چہارم جواب ۴: یہ کہ **مسئلہ:** جنبی پر درود سننے سے کوئی گناہ نہیں۔ البتہ بے غسلہ مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا — قرآن پاک کو چھو نہیں سکتا — قرآن پاک پڑھ نہیں سکتا — قرآنی دعائیں صرف دعاء کی نیت سے پڑھ سکتا ہے — اور منہ زبانی قرآن پاک پڑھ سکتا ہے مگر صرف ثواب میں کمی آئے گی — قرآن پاک لیے

بغیر جزدان کے چھو نہیں سکتا ـــــ اور اگر ہاتھ پر کپڑا ہو، پھر ورق بھی پلٹ سکتا ہے ـــــ

پنجم جواب ۵: ـــــ اگر سننا مکروہ یا بے ادبی ہو تو پہلے خود شبینہ قرآن صبح تک پڑھنا بند کردو ـــــ اس عاجز کی اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ گستاخانِ رسول کی تمام ٹولیوں اور فرقوں کو ہدایت عطا فرمائے ـــــ ورنہ ان کو اصحاب فیل کی طرح نیست و نابود فرمائے آمین آمین.

مکر ۱۲: ـــــ **دیوبندی** ـــــ وہابی ـــــ مودودی ـــــ تھانوی ـــــ غیر مقلدین سیدھے سادے سنیوں کو یہ کہہ کر بھی درود شریف سے نفرت دلاتے ہیں کہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ ـــــ میں ـــــ اللہ صاحب کا نام آخر میں منہ سے ادا کرتے ہیں.

اس طرح رسول کو خدا سے بھی بڑھا کر مشرک ہو جاتے ہیں ـــــ

جواب ۱: ـــــ اس طرح انبیاء کرام کے صفاتی ناموں سے پکارنا یا لکھنا بھی شرک ٹھہرے گا. ـــــ **مثلاً** ـــــ آدم صفی اللہ ـــــ نوح نجی اللہ ـــــ ابراہیم خلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ ـــــ عیسیٰ روح اللہ ـــــ اللہ کے محبوب فرماتے ہیں کہ ـــــ انا حبیب اللہ، یعنی میں حبیب اللہ ہوں ـــــ تقریباً تمام انبیاء کرام نے خود کو ایسے ہی القابوں سے اپنی امت کو متعارف کیا ـــــ بتاؤ وہابیو! **دیوبندیو!** تمہارا شرک کہاں تک گیا، تم نے انبیاء کرام کو بھی مشرک بنا دیا ـــــ معاذ اللہ

جواب ۲: ـــــ یہ کہ اس طرح خود بھی گستاخانِ رسول مشرک ہوئے کہ انکے خود کے نام بھی ان کے اپنے اصول سے مشرکانہ ہیں ـــــ **مثلاً** ـــــ غلام اللہ، عبد اللہ عبید اللہ ـــــ اسی طرح ان کی خواتین بھی، بسم اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ ماشاء اللہ، وغیرہ بعض وہابی مرد اس طرح کے نام بھی رکھتے ہیں ـــــ نجیب اللہ، مجیب اللہ، فضل اللہ، کرم الٰہی رحم الٰہی، نور الٰہی والے تو کئی اعتبار سے مشرک ہوئے ـــــ !!

اسی طرح اللہ کے صفاتی نام آخر میں ہوتے ہیں ـــــ عبد الکریم، عبد الرحمٰن

عبد الشکور، عبد الغفور، عبد المجید، عبد الحمید، عبد الرحمٰن، عبد اللہ، عبد القدوس وغیرہ میں عبد پہلے اور خود اللہ تعالیٰ کا اسم خاص اور صفاتی نام آخر میں ـــــ اس طرح تم اپنے ہی ناموں کی وجہ سے مشرک ہوئے ـــ؟ ـــ دیوبندیوں کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ نام کے بارے میں کیا خیال ہے ـــ؟ ـــ کیا تمہارے اپنے اصول کے تحت نام اس طرح کے ہونے چاہئیں۔ یعنی اللہ آدم ؟ ـــ اللہ نوح ؟ ـــ اللہ ابراہیم ؟ ـــ اللہ موسیٰ ؟ ـــ اللہ عیسیٰ ؟ ـــ اللہ محمد ؟ معاذ اللہ ــــ علیہم السلام ــــ اور تمہارے کیا اس طرح بھی نام ہونے چاہئیں یعنی اللہ غلام ؟ اللہ عبد (اللہ بندے) ـــ کریم بندہ ؟ رحیم بندہ ؟ شکور بندہ ؟ غفور بندہ ـــ وغیرہ وغیرہ معاذ اللہ ـــــ ؟

قارئین! آپ نے دیکھا کہ اگر اللہ رب العزت کا اسم پاک آدم و نوح، موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام کے شروع میں لکھنے یا کہنے سے کس قدر عظیم گناہ کا سبب بنتا ہے ـــــ اور قارئین! آپ نے یہ بھی دیکھا کہ یا رسول اللہ کے آخر میں اسم باری تعالیٰ ہونے پر تو گستاخانِ رسول اعتراض کرتے ہیں مگر اپنے ناموں کے آخر میں خود باری تعالیٰ کا اسم لگاتے ہیں تو اس پر شرک کا دورہ نہیں پڑتا ـــ انکا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ درود و سلام نہ پڑھا جائے۔

مکر ۱۳: ـــــ میرے پیارے اسلامی بھائیو! ان گستاخانِ رسول کی زبان پر بات بات پر یہ دو جملے بہت رواں دواں رہتے ہیں اور یہ اپنے مدارس میں چھوٹے سے بڑے تک شاگرد کو یہی **درس** دیتے ہیں کہ "سنی رسول کو خدا سے بھی بڑھا دیتے ہیں۔" دوم یہ کہ "سنی رسول کو خدا سے ملاتے ہیں۔"

جواب اوّل: پہلی افواہ کا جواب تو ہم قارئین مکر نمبر ۱۲ کے جواب میں پیش کر چکے ہیں۔ اب دوسری افواہ کا جواب حاضر ہے ـــ "سنی رسول کو خدا سے ملاتے ہیں"۔ ـــ بے پڑھا شخص بھی جانتا ہے کہ کلمہ میں ـــ اذان میں ـــ اقامت میں ـــ خطبوں میں ـــ خصوصاً قرآن حکیم میں، اور تمام انبیاء کرام کے کلمات میں مثلاً لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آدَمُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـــ اسی طرح

دیگر انبیاء کرام کے اسماء ـــ اللہ تعالیٰ کے اسمِ خاص سے ملے نظر آتے ہیں ـــ اور اسی طرح انبیاء کرام اِن القاب سے آج تک متعارف ہیں یعنی ـــ صفی اللہ ـــ نجی اللہ ـــ خلیل اللہ کلیم اللہ ـــ رُوح اللہ ـــ حبیبُ اللہ ـــ رسُول اللہ ـــ نبی اللہ ـــ ولی اللہ ـــ ملنے کی حد تو یہ ہو گئی کہ نماز جیسی اللہ تعالیٰ کی عبادات تک میں آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر سلام اور سلام کے بعد دُرُود بھی شامل اور ملا نظر آتا ہے ـــ **بلکہ** دُرُود و سلام نماز کا ہی حصّہ ہے

اے وہابیو! ـــ یہ تیرہویں چودھویں صدی کے مجدّد مولینا احمد رضا خان نے یا حضور علیہ السّلام کو آج کے سُنّیوں نے تو نہیں ملایا ـــ اب تم ہی بتاؤ ملانے والا تمھارے عقیدے میں کیا ہوا ـــ؟

جواب دوم: یہ کہ ہم سُنّی! رسُول کو خدا سے کیا ملائیں گے ـــ رسُول تو خود ہی خدا کے منحرف بندوں کو خدا سے ملانے تشریف لاتے ہیں ـــ اور ہر نبی ـــ ہر رسُول ـــ کا مقصدِ تشریف آوری یہی ہوتا ہے کہ ـــ جو خدا سے دور ہوں ان کو خدا کے قریب کریں

رسُولِ اکرم حبیبِ حق نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا
دلوں سے نقشِ دوئی مٹا کر بشر کو حق سے ملا کے چھوڑا

جواب سوم: یہاں ملنے سے متعلق صرف ایک آیتِ کریمہ پیش کی جاتی ہے ـــ

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ترجمہ، تو اُس جلوے اور اُس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم ـــ سُورہ نجم آیت ۹ ـــ

صوفیا فرماتے ہیں کہ جب کسی کو آغوشِ محبّت میں لینا ہوتا ہے تو دونوں ہاتھوں کی کمانیں ملا کر دائرہ بنا لیتے ہیں اور بیچ میں محبُوب کو لیکر گلے لگاتے ہیں ـــ یعنی رحمتِ الٰہی نے اپنے محبُوب کو اپنی آغوش میں لیکر ایسے گلے لگایا جیسے پیارا پیارے سے گلے ملتا ہے، ـــ تفسیر نور العرفان ـــ **وہابیو!** جب کسی کو گلے لگانے کی غرض سے دونوں ہاتھوں کو کمان کی شکل میں کشادہ کرتے ہیں ـــ اللہ ربُّ العزّت تو ـــ قوسین

یعنی ۲ دو کمانوں سے اَوْ اَدْنیٰ — گویا اُس سے بھی نزدیک تر ارشاد فرمائیے — اور تم ملنے کو شرک ٹھہراتے ہو — اَب تم اپنے رب پر کیا فتویٰ گڑھوگے —؟ — اے دیوبندیو! — اِس سے بھی اور زیادہ ملنا کیا ہوگا؟ — جس طرح مرکز دائرہ کو اس طرح نور الٰہی، رحمت الٰہی گھیرے ہوئے — اِس مضمون پر — اور ان کے اس خود ساختہ شرک پر ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی تھی خصوصاً قرآن و حدیث سے اِس مضمون پر کہ — جو لوگ اللہ عزوجل کے محبوب کو اللہ سے جُدا کرتے — جُدا سمجھتے — اور جُدا جانتے ہیں — ان پر اللہ واحدُ قہار کیا کیا غضب فرماتا ہے — اور اس مضمون پر کہ جس نے رسُول کی اطاعت کی اُس نے اللہ ہی کی اطاعت کی — جس نے رسُول کو ایذا دی اُس نے اللہ کو ایذا دی — جبکہ وہ ایذا سے پاک ہے۔ — جس نے رسُول کو صرف یہ کہا کہ — "محمد غیبُ کیا جانیں" —؟ — اُس نے اللہ — اور اُس کی آیتوں — اور اُس کے رسُول سے ٹھٹھا کیا — سُورۃ توبہ آیت ۶۵ —

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا ط وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ ط ⸻ سورۃ توبہ ۷۴

خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی، اور البتہ بیشک وہ یہ کفر کا بول بولے اور مسلمان ہوکر **کافر** ہوگئے —

قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ ط

کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد ⸻ سُورۃ توبہ ۶۶

اور وہ آیات جن کو شیطان منافق گستاخانِ رسُول نے جھٹلایا، ہنسی اڑائی — اور آج بھی — جھٹلاتے — ہنسی اڑاتے ہیں مثلاً —

وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ ط وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ٥

اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے — اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے — ⸻ سُورۃ نساء آیت ۱۱۳

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖ اَحَدًا ٥ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (سورۃ جن ۲۷)

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مُسلّط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسُولوں کے —

وَمَا ہُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ٥ "سورۃ تکویر ۲۴"

اور یہ نبی غیبُ بتانے میں بخیل نہیں۔ وغیرہ وغیرہ

جواب چہارم: تمام وہابیوں ــ ندویوں ــ مودودیوں ــ **دیوبندیوں** ــ غیر مقلدوں سے سوال ہے کہ ــ ہر مسلمان ــ ولی ــ نبی ــ کا مقصدِ عبادت کیا ہوتا ہے ــ؟ اگر تم کہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ــ اللہ تعالیٰ کی نزدیکی ــ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہوتا ہے ــ اور شیطان مردود کی کوشش کیا ہوتی ہے ــ؟ ــ اگر کہو کہ مخلوقِ خدا ــ اللہ تعالیٰ سے دور رہے ــ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہ کرے ــ **اب** اپنے اعتراض کہ ــ "سُنّی رسُول کو خدا سے ملاتے ہیں" ــ کو بار بار پڑھو ــ اور دماغ سے سوچو کہ سُنّیوں پر خدا سے دور کرنے کا الزام ہے یا نزدیک کرنے کا ــ؟ ــ اور تمہارا اپنا مشن کیا ہے ــ؟ ــ اور تم اللہ سے دُوری پسند کرتے ہو یا نزدیکی ــــ؟

جواب پنجم: ــ گائے کشی بند کرو کی تحریک ــ ماتھے پر قشقہ، تلک کی تحریک ــ ہندو مُسلم بھائی بھائی کے نعروں کی تحریک ــ ہندوؤں کی وید ــ اور قرآن مجید کو ایک جھولے میں جھلانے کی تحریک ــ گاندھی کا ہندوانہ لباس مسلمانوں میں ابتک ہندوستان میں پہننے کی تحریک مُسلمانوں کے قاتل نہرو کو **امن کا رسُول** ــ اور **رسُول السلام** کہنے کی تحریک ــ پاکستان کے خلاف ــ کانگریس کو کامیاب کرانے کی تحریک ــ کمیونسٹ نظام کو اسلامی سوشل ازم نام دیکر پاکستان میں لانے کی تحریک ــ ضیاء الحق کے ذریعہ ــ اہلسنّت کے حلقہ انتخاب میں لسانی جماعت پیدا کر کے اُن کے نمائندوں کو اسمبلی میں لانے کی تحریک ــ مساجد اہلسنّت پر قبضہ کرنے کی تحریک ــ اسلامی ممالک پر اسرائیل کی بالادستی کی خاطر مُسلمان ملک کو بالکل تباہ کرنے کی غرض سے **یا امریکہ المدد** کہہ کر بلانے اور یہودیوں، عیسائیوں سے ڈیڑھ ماہ رات اور دن مسلم عوام پر لاکھوں ٹن بم برسانے ــ اور برسوانے کی تحریک ــ غرضیکہ تم نے اس طرح کی سینکڑوں تحریکیں چلا کر جس سے کہ مُسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کی سراپا رحمت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دُور ہو کر جہنم کا ایندھن بن جائیں ــ کیا تم نے یہ سب تحریکیں اسی غرض سے چلائیں ــ؟ ــ ارشاد باری ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۔ ترجمہ: ہم اللہ کے مال ہیں ۔ ہم کو اسی کیطرف جانا ہے ۔
وہابیو! ۔ دیوبندیو! ۔ اسی کی طرف کیوں جانا ہے؟! تمھارے نزدیک تو رسول تک
کا خدا سے ملنا بھی شرک ہے ۔

جواب ایک بار امام اہلسنت سے کسی وہابی نے کہا کہ جناب تم حضور کو ۔ اللہ سے
بڑھا دیتے ہو ۔ اس پر امام احمد رضا خان صاحب قدس سرہٗ نے ان کی طرف کاغذ
قلم بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ ''اس پر تم اللہ عزوجل کی حد مقرر کردو تاکہ احتیاط کیجائے''۔

قارئین کرام! ۔ اگر اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کی صفات عقلِ انسانی
میں آجائیں تب صفات کو محدود کرنیوالا دماغ بڑا ہوا ۔ اس طرح ذات و صفاتِ
باری تعالیٰ لامحدود نہ رہیں ۔

جس طرح اردو میں چھوٹے کو ۔ تم ۔ اور بڑے کو ۔ آپ ۔ کہہ کر مخاطب
کرتے ہیں ۔ اور تقریباً ہر زبان میں یہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی ہے ۔ وہابیہ دیوبندیہ
نے قرآنِ کریم میں لفظ قُلْ کا ۔ آپ فرما دیجئے ۔ ترجمہ کیا ہے ۔ جیسے کہ
اللہ تعالیٰ سے معاذ اللہ حضور کا درجہ بلند ہو ۔ جبکہ امام احمد رضا خاں نے
قُلْ ۔ تم فرماؤ ۔ ترجمہ کیا ہے ۔ چونکہ اللہ تعالیٰ ۔ حضورِ پُرنور صلّی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلّم کا خالق ہے ۔ لہٰذا تم کہہ کر مخاطب فرما سکتا ہے ۔ اسی طرح اُمت
کے حق میں حضور علیہ السّلام کا ہر قول ۔ فرمانِ عالیشان کی حیثیت رکھتا ہے ۔
لہٰذا ۔ تم فرماؤ ۔ ترجمہ کیا ۔ وہابیو! دیوبندیو! ۔ بتاؤ رسول کو کس نے بڑھایا؟!

ہماری دعا ہے کہ اللہ ربُّ العزت ہمارے پیارے نبی نورِ مجسم سید عالم صلّی اللہ علیہ
وسلّم کو ہر آن اپنا قربِ خاص عطا فرمائے ۔ اور جو مسلمان! گستاخانِ رسول
کی مسلسل کوششوں اور اُن کی تحریکوں کے ذریعہ اسلام اور اللہ عزوجل و رسولِ خدا
صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے دور ہو گئے ہیں ۔ وہ بھی قریب ہو جائیں ۔ آمین ۔

یارسول اللہ سے مخاطب کیا نہ کرنا چاہیئے؟

مکر ۱۴: بات یہ ہے کہ سُنّی حضرات جو اذان سے قبل دُرود پڑھتے ہیں اس میں یارسُول اللہ ہوتا ہے جس کے معنٰی "اے اللہ کے رسُول" ہیں۔ حضور صلعم کو اس طرح مخاطب کرنا۔ ناجائز۔ بدعت قبیحہ۔ حرام۔ شرک ہے۔ [صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم]۔

جواب اوّل: سینکڑوں واقعات سے صرف ایک واقعہ حاضر ہے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا مُقابلہ جب مسیلمہ کذّاب کی۔ ساٹھ ہزار فوج سے ہوا۔ اور مُسلمان تعداد میں بہت ہی کم تھے۔ اس جنگ میں مسلمانوں نے ایسی مصیبتیں اور سختیاں جھیلیں کہ پاؤں اُکھڑ گئے۔ جب حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور اُن کے رُفقاء نے جو ثابت قدم تھے دیکھا کہ حالت نہایت نازک ہے تو۔ ثُمَّ نَادٰی بِشِعَارِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَانَ شِعَارُھُمْ یَوْمَئِذٍ یَا مُحَمَّدَاہُ ترجمہ: پھر انہوں نے مسلمانوں کے شِعار کے مطابق ندا کی اور اُس دن اُن کا شِعار یہ ندا تھی یا مُحَمَّدَاہُ [صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم]۔ [البدایۃ والنھایۃ صفحہ ۳۲۴ جلد ۶، ابن اثیر صفحہ ۱۵۲ جلد ۲، طبری صفحہ ۲۵۰ جلد ۳، راہِ حق صفحہ ۳۸]۔

شِعار کے معنٰی نشانی۔ علامت۔ عادت وغیرہ کے ہیں۔ چنانچہ ہر صحابی کی زبان مُبارک پر یَا مُحَمَّدَاہُ یَا مُحَمَّدَاہُ [صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم] جاری تھا۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ مسیلمہ کذّاب ہلاک ہو کر واصل بجہنم ہوا۔ اور اُسکی فوج کو شکست ہوئی۔

غور فرمائیں! — اس جنگ میں کُل صحابہ ہی تھے — کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال شریف کے بعد ساتھ ہی یہ جنگ ہُوئی — **ثابت** ہوا کہ جنگ میں **یا مُحَمَّدَاہُ** کہنا شعارِ صحابہ تھا — جبکہ تھے بھی مزارِ اقدس سے دُور ————

مزید معلومات کے لئے کتاب راہِ حق — ندائے یارسُول اللہ — جاء الحق مفتی احمد یار خان شواہد الحق یوسف بن اسمٰعیل نبھانی مُطالعہ فرمائیں ———

کتنے بے وحدت ہیں نجدی — مدعی توحید کے
یا نبی منہ سے کہا — اور شرکِ اکبر ہوگیا

(بیاض اعلیٰ حضرت امام احمد رضا)

جواب دوم: اگر حقیقت میں اے **دیوبندیو!** آپ کا اعتراض برائے اعتراض نہیں ہے — اور اس اعتراض میں آپ مخلص ہیں — **تب** آپ! اپنے بتائے ہوئے اصُول پر ہی عمل شروع کردیں — اور لفظ **یا** کے بغیر والا دُرود ہی اذان سے قبل پڑھا کریں — البتہ اُس میں سلام کے الفاظ بھی ہوں — تاکہ قرآنِ کریم کی کامل آیت پر آپ عامل کہلائیں — جسطرح اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ میں دُرود اور سلام موجود ہے ——

جواب سوم: جب کہ رات دن دنیا کے کونے کونے میں خالص ربّ کی عبادت نماز تک میں التحیات شریف میں وہی **یا** والا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ پڑھا جاتا ہے **بلکہ** پڑھنا واجب ہے — پھر یا والا دُرود و سلام اذان سے قبل پر کیوں اعتراض؟

مکر ۱۵: — جناب یا والا سلام نماز کے اندر تو جائز ہے — اذان سے قبل جو دُرود یا والا پڑھا جاتا ہے — اُس وقت بھی پڑھنے والا **کیا** نماز میں ہی ہوتا ہے ——؟

جوابِ اوّل: دشمنانِ رسُول کو اتنا بھی — **علم** نہیں — کہ جو چیز روزہ سے باہر کھانی جائز — یا نماز سے باہر جائز ہو — وہ ممکن ہے کہ روزہ نماز میں ناجائز و حرام ہو — **مثلاً** نماز یا روزہ میں پانی پینا — کھانا کھانا وغیرہ ناجائز — **مگر** — جو چیز نماز یا روزہ میں بھی جائز ہو — وہ روزہ یا نماز کے باہر بدرجہ اُولیٰ جائز ہوگی **مثلاً** — ہوا کھانا ——

سخت سردی میں دھوپ کھانا ــــ غم کھانا ــ غصہ پینا ــ رحم ــ ترس کھانا ــ روزہ میں بھی جائز ــــ اور روزہ ــ نماز کے باہر بھی جائز ــــ کیا ایسا بھی دنیا میں کوئی ہے جو کہے کہ ہوا کو نماز کے اندر تو کھا سکتے ہیں ــــ مگر نماز کے باہر ہوا کھانا حرام ہے یا بدعت ہے یا شرک ہے ــ؟ ــ یا روزہ کی حالت میں غصہ پی سکتے ہیں ــ مگر روزہ کے باہر غصہ پینا ــ بدعت ہے یا شرک ہے ــ؟ یا سردیوں میں بر فیلے مقام پر نماز میں دھوپ کھا سکتے ہیں ــ مگر نماز کے باہر دھوپ کھانا بدعت ہے یا شرک ہے ــ؟ ــ یا روزہ کی حالت میں قسم کھا سکتے ہیں ــ رحم کھا سکتے ہیں ــ ترس بھی کھا سکتے ہیں ــ مگر روزہ کے باہر صحیح بات پر بھی قسم کھانا ــ رحم کھانا ــ ترس کھانا شرک ہے یا بدعت ہے ؟ ــ اگر اس طرح کہنے والا کوئی شخص ہے تو وہ قرآن و حدیث سے اس کا ثبوت پیش کرے ــــ نوری بتاؤ اُس کا نام ● پینا حلال ہے کھانا حرام

اگر اے دشمنانِ رسُول ! تمھارا ایسا ناقص ذہن نہیں ہے تو پھر تم اپنے نبی پر کم از کم وہی سلام جو نماز کے اندر پڑھتے ہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ اذان سے قبل اور نماز سے قبل بھی پڑھ سکتے ہو ــــ اور اگر پہلے لاعلم تھے کہ جس کی وجہ سے چڑتے تھے ــــ مگر اب کیا علم ہونے پر اذان سے قبل یا دالا درود سلام پڑھنا شروع کر دو گے ــ؟ ــ اگر کسی وجہ سے یا دالا درود سلام اذان سے قبل نہ پڑھ سکو تب بغیر یا والا ہی درود سلام اذان سے قبل پڑھنا شروع کر دو ــــ

جواب دوم : اس میں شک نہیں کہ ــ یا ــ قریب کیلئے بولا جاتا ہے اور مخاطب کا صیغہ ہے ــ اور اس میں بھی شک نہیں کہ ہم گناہوں کے سبب حضور پرنور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بہت دُور بھی ہیں ــــ مگر آقا و مولیٰ تو ہم سے قریب ہیں ــ جس طرح اللہ ربُّ العزّت اپنے بندوں کی شہ رگ سے قریب ہے ــــ مگر جو جتنا گنہگار ہے ــ وہ اُس قدر ہی اپنے پیارے رب سے دُور ہے ــــ اے دشمنانِ رسُول ! تم بھی تصوّر

کرتے ہوئے کہ ہم آقا و مولیٰ سے دُور ہیں مگر آقا و مولیٰ تو قریب ہیں ـــــ اسی تصور سے تم مخاطب کا صیغہ یا والا دُرود و سلام اذان سے قبل شروع کر دو ـــــ

قلبِ مومن مصطفےٰ آباد ہے

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روحانی ـــ نورانی قرب سے متعلق آگے بھی آیات پیش کی جائیں گی ـــــ

قطعہ

عجب شان کا ہم بشر دیکھتے ہیں
اُسی کے ہیں جلوے جدھر دیکھتے ہیں
لگاتے ہیں نعرہ رسالت کا جب ہم
تو جلتا کسی کا جگر دیکھتے ہیں

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـــ ایسا کہنا یا کہنے والا کوئی مسلمان دنیا میں نہیں ملے گا ـــ اور یقیناً نہیں ملے گا کہ جو چیز نماز تک میں جائز ہو مگر نماز کی باہر بدعت یا شرک ہو ـــ **مگر دیوبندی** ـــ وہابی ـــ نجدی ـــ نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ ـــ تو بغیر چون چرا پڑھ لیتے ہیں ـــ مگر نماز کے باہر وہی سلام یا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ـــ نہ خود پڑھتے ہیں ـــ اور جو مسلمان پڑھتے ہیں انکو طرح طرح سے بہانے بنا کر روکتے ہیں ـــ بلکہ پڑھنا شرک ـــ بدعت کہتے نہیں تھکتے ـــــ دیگر بہانوں سے ایک بہانہ یہ بھی ہے کہ

مکر ۱۶: ـــ بات یہ ہے کہ مدینہ جا کر یا نبی ـــ یا رسول والا سلام جائز ہے اور دور سے یہ سلام یہ دُرود پڑھنا شرک یا بدعت ہے ـــــ

جواب اوّل: پھر تو نمازیں بھی روضۂ انور کے قریب ہی پڑھنا جائز ہونگیں؟ ـــ کیونکہ التحیات شریف میں ـــ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ جس کے معنیٰ ہیں ـــ یا نبی سَلَامٌ عَلَیْکَ ـــ اگر دُرود شریف میں لفظ یا شرک بدعت ہے **تب** نماز کے سلام میں بھی تمھارے نزدیک شرک بدعت ہو گا ـــ ! پھر تو دور رہ کر وہابی، **دیوبندی** ـــ نمازیں نہ پڑھ کر قرآنی آیت جس کا ترجمہ ہے: بیشک شرک ظلمِ عظیم ہے

پر عمل کی غرض سے بے نمازی ہی "مر کر مٹی میں ملتے ہوں گے" ؟ یا التحیات میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ قصداً نہیں پڑھتے ہوں گے ؟ جبکہ التحیات کا ہر ہر لفظ نماز میں پڑھنا واجب ہے۔

جواب دوم: جو وہابی! دیوبندی! روضۂ انور سے دور رہ کر مکمل التحیات نماز میں پڑھتے ہیں۔ وہ گستاخانِ رسول وہابیوں دیوبندیوں کے نزدیک مشرک ہوئے ؟ یا بدعتی ؟

جواب سوم: اے وہابیو! دیوبندیو! تم جس کو خط، لفافہ، رُقعہ، عرضی لکھتے ہو کیا وہ تمہارے سامنے ہوتا ہے ؟ اگر سامنے ہوتا ہے تب لکھتے ہی کیوں ہو ؟ گفتگو کیا کرو۔ اور اگر اس وجہ سے لکھتے ہو کہ وہ دور ہوتا ہے پھر کافی دور ہونے کے باوجود اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یعنی سلامتی ہو تم پر۔ کیوں لکھتے ہو ؟ اُس وقت شیطان کا پڑھایا سبق کہ دور سے مخاطب والا سلام پڑھنا شرک ہے بھول جاتے ہو ؟ اگر تم یوں کہو کہ ہمارا رقعہ مع سلام قاصد پہنچائے گا جس کو رقعہ لکھا گیا جب وہ پڑھنا چاہے گا تب وہ رقعہ اُس کے سامنے ہو گا تو جواباً عرض ہے کہ رُقعہ کا سلام تو قبول اور کوئی اختلاف نہیں کہ قاصد نے پہنچایا ہے اور جس درود و سلام کا قاصد معصوم فرشتہ ہو اور وہ بھی آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نام اور ولدیت کیساتھ یوں عرض کرے کہ فلاں بن فلاں درود سلام کا نذرانہ پیش کرتا ہے۔ بس تمہارے نزدیک یہی "شرک و بدعت" ہے کہ مخاطب کا صیغہ کیوں بولدیا۔ **ارے نادانو!** تمہاری ڈاک کو تو گم ہونے کا بھی اندیشہ ہے کہ انسان خطا کا پُتلا ہے۔ گم ہونے کی صورت میں مخاطب کا صیغہ بے مقصد ہو گیا۔ اور درود و سلام کے نذرانے کی ڈاک کو تو گم ہونے کا بھی اندیشہ نہیں کہ اس کا قاصد تو معصوم فرشتہ ہے۔

جوابِ چہارم:۔۔۔ میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔۔۔ اِن گستاخوں سے دریافت کرو کہ احادیث کی کتب میں لفظ یا رسُولَ اللہ ﷺ روضۂ انور سے دُور رہ کر کیوں پڑھتے ہو۔۔۔ ؟ احادیث بھی وہیں جاکر پڑھا کرو۔۔۔ گستاخانِ رسُول اس مسئلہ میں ایسے پھنستے ہیں کہ اگر روضۂ انور پر حاضر ہوکر ہی یارسول اللہ جس حدیث پاک میں ہے پڑھیں تب اپنے بنائے ہوئے من پسند شرک میں ۔۔۔ غوطہ لگاتے ہوئے نظر آئیں گے کہ ان بدبختوں کے نزدیک صرف تین مساجد کے ارادے سے ہی سفر جائز ہیں۔ اور بقیہ تمام سفر خصوصاً روضۂ انور کی حاضری کی نیّت سے سفر شرک ہے ۔۔۔

لاحول ولاقوت

کس کس شرک سے تم بچ پائے ۔۔۔ پوچھو کیا فرماتے یہ ہیں
تین مساجد کے ہی سفر کو ۔۔۔ جائز لکھتے ۔۔۔ گاتے یہ ہیں
مسجدِ نبوی۔۔ بیت اللہ کا ۔۔۔ قدس کا سفر گناتے یہ ہیں
ان کے سوا۔۔ کہیں کی نیّت سے ۔۔۔ شرک سفر ٹھہراتے یہ ہیں
بغیر نیّت کے کوئی سفر کب ۔۔۔ کرتے یہ ہیں۔۔۔ کراتے یہ ہیں
ہفتوں پہلے۔۔ سفر رائیونڈ کی ۔۔۔ نیّت پہ ثواب سُناتے یہ ہیں

گویا سُنّی پر ہی شرک کی
کلاشن کوف چلاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

یہ مانا کہ کتابوں کے تراجم میں طرح طرح کی خیانت کرنے کے گستاخانِ رسُول وہابی ۔۔۔ **دیوبندی** ماہر ہیں ۔۔۔ اور مضمون تبدیل کرنا تو ان کے نزدیک کوئی بات ہی نہیں ۔۔۔ اب دلیری اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ احادیث کی کُتب سے جو حدیث زیادہ وہابی کُش نظر آئی ۔۔۔ بڑی مہارت سے اُس کتاب سے وہ عبارت غائب کردی عیسیٰ تھانوی نے شرح الصدور کا ترجمہ کرکے نور الصدور میں نصف کتاب سے زائد

کتاب کی احادیث و واقعات غائب کر دیئے ـــــ اسی طرح میاں محمد طفیل مودودی نے حضرت داتا صاحب کی کتاب کشف المحجوب کا ترجمہ کرکے خیانت کی ـــــ اور عربی کی ضخیم کتاب مُصنّف عبدالرزاق میں تو پہلے ہی خُرد بُرد کی گئی ـــــ اور ماہنامہ رضائے مصطفےٰ جنوری ۱۹۹۱ئ میں مُلاحظہ کیا جا سکتا ہے کہ کس کس طرح ـــــ تفسیر روح البیان ـــــ مسند امام احمد اور غوث پاک کی تصنیف غنیۃ الطالبین میں خیانت اور چوری کی گئی ہے ـــــ حتّٰی کہ قرآن کریم کے تراجم میں دانستہ خیانت کے ایسے فن دکھائے کہ اللہ عزّوجلّ و رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی شان پاک میں بیہُودہ ـــــ گستاخانہ الفاظ استعمال کرکے ـــــ یہُودیوں ـــــ عیسائیوں ـــــ ہندؤں ـــــ کے مناظروں کے ہاتھ میں اسلام کے خلاف دُو دھارا خنجر تھما دیا ـــــ مزید معلومات کیلئے مُطالعہ فرمائیں کتاب "قرآن شریف کے غلط تراجم کی نشاندہی" ـــــ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی شائع کردہ ـــــ

خدا کا مکر ـــ فریب، اور داؤ! ـــ کرنا ـــ لکھتے ـــ گاتے ہیں
عاصی، گمراہ، بھٹکنا، نبی کو ـــ بے خبر رب کو ـــ بتاتے ہیں
ولی نبی پہ بتوں کی آیت ـــ چسپاں کرتے ـــ کراتے ہیں
صبح، دوپہر، شام ہی کیا؟ ـــ شب ـــ شرک بدعت گاتے ہیں
قرآن کی ہر ہر آیت سے ـــ شرک کے نالے بہاتے ہیں
سُنّی ترجمہ "کنز الایمان" ـــ بند نجدی سے کراتے ہیں
پاک ہے ہر گستاخی سے یوں
پڑھنا شرک ٹھہراتے ہیں

(انیس احمد نوری)

جواب پنجم: ـــ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اگر رب تعالیٰ نے نہ لیا ہوتا تو بہت ممکن تھا کہ یہودی ـــ اور عیسائی ـــ پہلا کام ان گستاخانِ رسُول سے قرآن کریم میں بھی خیانت کا لیتے ـــ **اب** دیکھنا یہ ہے کہ آئندہ ہزارہا احادیث کے یا رسول اللہ

کا۔ یا۔ کس طرح مٹائیں گے؟ گو کہ ان کے لئے یہ کام کوئی مشکل نہیں۔ جب اس سے بڑے بڑے کام کر چکے۔ حتیٰ کہ۔ تقویت الایمان۔ یک روزی۔ صراطِ مستقیم۔ جہد المقل۔ براہین قاطعہ۔ حفظ الایمان۔ تحذیر الناس۔ وغیرہ نامی کتابوں میں اللہ تعالیٰ و رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ پاک میں سڑی سڑی گالیاں۔ لکھ لکھ کر لاکھوں کی تعداد میں فری بھی تقسیم کی گئیں۔ اگر۔ وہابی۔ دیوبندیوں کی تمام ٹولیاں یہ یقین دلا بھی دیں کہ ہم یا رسول اللہ سے یا نہیں نکالیں گے۔ تب تمام گستاخوں سے یہ سوال ہے کہ پھر درود شریف میں۔ یا رسول اللہ سے اس قدر چڑ کیوں ہے؟ اسقدر نفرت کیوں ہے؟ پھر۔ یا رسول اللہ کہنے کو شرک۔ بدعت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب ششم: اے وہابیو! اے دیوبندیو! قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند اور تمہارے دادا پیر حاجی امداد اللہ۔ یا دیگر دیوبندی۔ وہابی بزرگوں کی کہی ہوئی نعتوں سے یا رسول اللہ۔ اور یا رسول۔ ہر شعر کے آخر سے تو تم کھرچ سکتے ہو۔ کہ وہ تمہارے گھر کا مسئلہ ہے۔ اور اسی طرح اگر تم نے اپنے گستاخانہ عقائد کی بنا پر احادیث سے یا رسول اللہ مٹا بھی دیا۔ تب قرآنِ کریم سے۔ یا ایھا المزمل۔ یا ایھا المدثر۔ یا ایھا النبی۔ یا ایھا الرسول۔ یا داؤد۔ یا ابراھیم۔ یا نوح۔ یا آدم۔ یا ادریس۔ یا موسیٰ۔ یا عیسیٰ۔ یا الیاس۔ یا یحییٰ۔ وغیرہ سے لفظ یا کس طرح غائب کرو گے؟ جب کہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود خالقِ کائنات نے لیا ہے۔ علیٰ نبینا علیہم السلام۔

اور تعجب یہ ہے کہ ان انبیائے کرام کے انتقال کے بعد۔ اور ان سے دور رہتے ہوئے۔ وہابی۔ دیوبندی۔ ندوی۔ مودودی۔ غلام خانی۔ اسراری۔ محمود احمد عباسی خارجی۔ سلفی۔ رو پڑی۔ غیر مقلدین! قرآن کریم میں

جگہ جگہ لفظ ــ یا ــ یعنی اپنا مُنہ بولا شرک کس طرح برداشت کرتے رہے ــ ؟ ــ اوراب بھی برداشت کررہے ہیں ــ ؟ ــ

قارئین کرام! ــ کیا یہ آنکھوں دیکھی مکھی کھانا ــ اور دھوپ کے ہوتے سُورج کا ــ کیا اِنکار نہیں ــ ؟ **جبکہ** مدینہ منورہ سے دُور رہ کر ــ اور احادیث کی کُتب میں ــ یا ــ قرآن پاک میں ــ یا ــ نماز کی التحیات میں لفظ ــ **یا** ــ پڑھا جاتا ہے ــ پھر بھی بڑی ڈھٹائی سے ضد کرنا کہ ــ یا کے ساتھ دُرود وسلام نہ پڑھنا چاہیئے ــ آخر کیوں ــ ؟ ــ

حاضر ناظر

جواب ہفتم: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہابی ــ اور **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں حضُور اور آنحضرت کہیں بھی اور اپنی کُتب میں لکھیں بھی ــ جو مخاطب کا صیغہ ہے ــ اور بالکل سامنے والے کیلئے بولا جاتا ہے ــ اور ستم ظریفی یہ کہ حضور کہہ کر اپنے قریب بھی نہ جانیں ــ اور نہ مانیں ــ **جبکہ** حضُور کے معنی ہی ــ سامنے ــ قریب والے حضُوری ــ حاضری ــ قرب ــ نزدیکی کے ہیں ــ **فیروز اللغات** ــ

یہی وجہ ہے کہ حاکم مجرم کیلئے حکم دیتا ہے کہ ــ مجرم کو میرے حضُور پیش کرو ــ درخواست اور عرضی! لفظِ حضور سے شروع کی جاتی ہے ــ اور عرضی جسکو لکھی گئی ــ جب وہ پڑھتا ہے تو عرضی اُس کے سامنے ہوتی ہے ــ اور عرضی کے سامنے پڑھنے والا ہوتا ہے ــ وہابیہ ــ **دیوبندیہ** کی جہالت و **وحشت** اور درندگی کا اندازہ اِس سے لگائیں کہ **حضور** بھی کہیں اور یارسُول اللہ کی **یا** سے بھی اسقدر چڑیں کہ سُنّیوں کو **قتل** تک کر ڈالیں ــ اور یہ قتل کا سلسلہ صرف رائے ونڈ ــ لاہور ــ جھنگ ــ کراچی ــ کوئٹہ تک ہی محدُود نہیں ــ **بلکہ** گاؤں ــ

دیہاتوں تک میں پھیلا ہوا ہے ـــــ

اسی طرح میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ یہ گستاخانِ رسُول ـــ حضور کو حضُور بھی کہیں ـــ جس کے معنی قریب سامنے والے کے ہیں ـــ مگر حاضر جانتے کو شرک بتائیں ـــ اور حاضر کو شرک کہنے کی دلیل مانگو تو دنیا کا ایک گستاخِ رسول قرآن و حدیث سے دلیل دینے کیلئے تیار نہیں ہوتا ـــ دعوے کے وقت ـــ ان گستاخوں کا دماغ عرش پر ہوتا ہے ـــ اور دعوے کی دلیل مانگی جائے تب تحت الثریٰ میں جا چھپتے ہیں ـــ اور اگر پیچھا کرو تو وہاں سے بھی غائب ـــ اور کوئی عیار ـــ مکار ـــ تیار بھی ہوتا ہے ـــ تو بجائے حاضر ناظر کے اللہ تعالیٰ کو ـــ الموجود ـــ البصیر ثابت کرتا ہے ـــ جب کہ حاضر ـــ ناظر عربی لفظ ہیں ـــ اللہ تعالیٰ کو یہ متنازعہ لفظ حاضر ناظر ـــ کوئی گستاخِ رسُول قرآن و حدیث سے ثابت نہیں کرتا آخر کیوں ـــ ؟ ـــ ضرور کوئی بات ہے جو خاص ـــ حاضر ـــ ناظر لفظ یعنی صفت خاص خدا کیلئے ـــ قرآن و حدیث ـــ صحابہ کے اقوال ـــ اور یہاں تک کہ ـــ چاروں مجتہدین تک سے کوئی ـــ دیوبندی ـــ وہابی ثابت نہیں کرتا ـــ حتیٰ کہ اللہ ربّ العزت کے ننّانوے اسمارالحسنیٰ میں اللہ ربّ العزت کا صفاتی نام ـــ حاضر ـــ ناظر ـــ قیامت تک نہیں دکھا سکتا ـــ اس کی تفصیلی وجوہات کتاب تسکین الخواطر فی مسئلہ حاضر و ناظر تصنیف لطیف حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں مُطالعہ فرمائیں ـــ یہاں انشاء اللہ تعالیٰ بہت اختصار سے اسمار الحسنیٰ کی بحث کے آخر میں پیش کریں گے ـــ وہابیہ کے منہ بولے **شرک فی الصفات!**

یہاں اللہ تعالیٰ کے چند صفاتی نام تحریر کئے جاتے ہیں ـــ جن کا سہارا لے کر وہابیہ ـــ سلفیہ ـــ مودودیہ ـــ غلام خانیہ ـــ تھانویہ ـــ ندویہ ـــ محمود احمد عباسی خارجیہ مسعودیہ عثمانیہ ـــ دیوبندیہ ـــ یعنی تمام خارجی فرقے ـــ تمام مسلمانوں ـــ ولیوں

نبیوں تک کو ان صفات سے اللہ تعالیٰ کی عطا سے بھی محروم کر کے شرک کی توپ چلاتے ہیں۔
[تقویۃ الایمان ۔ توحید خالص ۔ درس توحید وہابی ۔ شرح اسماء الحسنیٰ ناشر تاج کمپنی وغیرہ کتب شاہد]
اگر یہ صفات اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل صفات کسی کو عطا نہیں کیں ۔ **تب** وہابی ۔ **دیوبندی** ٹولی کے کسی فرد میں بھی یہ صفات ماننی شرک ہی ہوں گی ۔

آپ کا انیس اس مضمون میں ۔ ان کی اس شرک کی توپ کا منھ انہی گستاخانِ رسول فرقے کے افراد کی طرف کرتا ہے ۔ یعنی گستاخانِ رسول جو خود ساختہ شرک گھڑ کر مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں ۔ ان کے وہی اصول ان گستاخوں کی طرف کرتا ہے اس طرح شاید ان گستاخوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا کا مفہوم ۔ اور مجازی کا مطلب سمجھ میں آجائے ۔ اور یہ تمام مسلمانوں حتیٰ کہ اولیاء ۔ انبیاء تک کو مشرک بنانے سے باز آجائیں ۔ آمین

ایک مغالطہ کا ازالہ : ۔ قارئین کرام ! ۔ وہابیوں **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں لفظ ہی ۔ کو بہت کھینچ کر یعنی کئی مد لگا کر ادا کرتی ہیں ۔ مگر آپکے انیس نے صرف ایک ہی مد لگایا ہے ۔

وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ : ۔ یہ صفات اللہ ھی کی ہیں ۔ ترجمہ : اور اللہ ہی سننے دیکھنے والا ہے ۔ **کیا** وہابیو **دیوبندیو** ۔ کو سننے دیکھنے والا کہنا شرک ہوگا ؟ ۔ کیا اسی وجہ سے وہابیوں کی تمام ٹولیاں "حق بات" سننے دیکھنے سے بہری اندھی ہیں ؟ ۔ **کیا** غیر اللہ کو سامعین ۔ ناظرین ۔ کہنا بھی دیوبندیوں کے نزدیک شرک ہے ؟ یا جمع کا صیغہ ہونے کی وجہ سے شرک ڈبل ہو گیا ؟

کَبِیْرٌ : ۔ صفت اللہ ھی کی ہے ۔ **کیا** **دیوبندیوں** ہیں ۔ کوئی شخصیت نہ کبیر ہوئی ۔ نہ ہے ۔ نہ ہوگی ۔ تفسیر کبیر کو کبیر کہا ۔ نہ حکیم کبیر

کو کبیر کہا ــــ اور جس دیوبندی نے کہا ــــ کیا وہ مُشرک ــــ ؟ ــــ نمازِ جنازہ میں ــــ الٰہی بخشش دے ہمارے ہر کبیر کو (یعنی ہر بڑے کو) ــــ یہ بخشش کی دُعا اللہ کے لئے کیا کی جاتی ہے ــــ ؟ ــــ یا غیرِ خدا کیلئے ؟ ــــ کِبار ــــ کبیر کی جمع۔ ترجمہ: بڑے لوگ ــــ بزرگ لوگ ــــ فیروز اللغات میں کیوں ــــ ؟ ــــ

خَبِیر: ــــ ترجمہ جاننے والا ــــ بتانے والا ــــ اللہ ھی جاننے والا ــــ بتلانے والا ہے ــــ کیا غیر مقلد ــــ وہابی ــــ اور دیوبندیوں میں ــــ سب بے خبر جاہل ــــ اور نہ دوسروں کو خبر دینے والے ؟ ــــ نہ کسی سے نیکی کی بات جانی ؟ ــــ اور نہ کسی کو نیکی کی بات بتائی ؟ ــــ اور کیا جو انھیں جاننے والا ــــ بتانے والا کہے وہ مُشرک ؟

عَزِیز: ــــ صفت اللہ ھی کی ہے ــــ کیا اِسی وجہ سے وہابی ــــ دیوبندی عزیز غالب عزّت والے نہیں ؟ ــــ اور کیا اسی وجہ سے اولیاء و انبیاء کرام کی عزّت پر بھی حملے کرتے ہیں ــــ ؟ اور اعزّہ ــــ عزیز کی جمع ــــ مُعزز لوگ ــــ بڑے آدمی ــــ فیروز اللغات میں کیوں ــــ ؟ ــــ

رَؤُفٌ رَحِیمٌ: ــــ صفات اللہ ھی کی ہیں ــــ سُورۃ توبہ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبِ اعظم کو ــــ رؤف و رحیم ارشاد فرمایا ــــ کیا وہابیہ ــــ دیوبندیہ کے نزدیک ــــ معاذ اللہ ، اللہ تعالیٰ نے شرک فی الصّفات کا ارتکاب کیا ؟ ــــ

عَلِیمٌ: ــــ صفت اللہ تعالیٰ ھی کی ہے ــــ کیا وہابی ــــ دیوبندی تمام ہی کے تمام بے علم جاہل ہیں ؟ ــــ کیا وہابیوں ــــ دیوبندیوں کو اشتہاروں کتابوں اخباروں میں عالم اور علّامہ لکھنے والے سب مشرک ؟ ــــ اور وہابیوں ــــ دیوبندیوں کی تمام تصانیف کیا شرک و بدعت اور جہالت کی پوٹلیاں ؟ ــــ اور مساجد و مدارس بھی شرک و بدعت اور جہالت کے کارخانے ، فیکٹریاں ہیں ؟ ــــ

حَلِیمٌ: ــــ صفت اللہ ھی کی ہے ــــ کیا اسی وجہ سے وہابیوں ــــ

دیوبندیوں کی کسی ٹولی میں حلم نہیں ۔۔۔؟ اور کیا اسی وجہ سے چھوٹے ۔ غنڈے ۔۔ لوفر ۔ اہلسنّت کے قاتل ۔۔ نبی ۔ ولی کی شانِ پاک میں گستاخیاں کرنے میں دلیر ہیں ؟ ۔۔۔ اور کیا انکو حلیم جاننا شرک ؟ ۔۔ اور حلیم کا مؤنث حلیمہ کیوں ۔۔۔؟

کریم : ۔۔۔ صفت اللہ ھی کی ہے ۔۔۔ کیا اسی وجہ سے وہابیوں کی تمام ٹولیوں میں کوئی کرم کرنیوالا نہیں ۔۔۔ کہ اِن گستاخوں کی تمام ٹولیوں نے انگریز کی مدد سے حجازِ مقدس پر لاکھوں سُنّیوں کا قتل کر کے قبضہ جمایا ۔۔۔؟ اور کیا اسی وجہ سے اسرائیل و امریکہ ۔۔ برطانیہ ۔۔ فرانس ۔۔ اٹلی ۔۔ جاپان ۔۔ وغیرہ کے یہودیوں سے عراق کے سُنّیوں کی آبادی پر لاکھوں ٹن بم برس واکر اپنے ظالم ہونے کا ثبوت دیا ۔۔۔؟ اور کریم کی مؤنث کریمہ اور کریمہ کی جمع کریمات فیروز اللغات میں کیوں ۔۔۔؟

حکیم : ۔۔۔ صفت اللہ ھی کی ہے ۔۔۔ وہابی حکیم ، حکیم اجمل خاں ۔۔۔ حکیم محمد سعید ہمدرد دواخانہ ۔۔۔ حکیم محمد اشرف غیر مقلد فیصل آبادی ۔۔۔ کیا تمام وہابیوں ۔۔۔ دیوبندیوں کی ٹولیوں کے نزدیک ۔۔ تمام وہابی حکیم مشرک ؟ ۔۔۔ اور حکماء ۔۔ حکیم کی جمع ۔۔ یعنی دو سے زائد حکیم مرد ۔۔۔ اور حکیمات ، حکیمہ کی جمع ۔۔۔ معنی حکیم عورتیں ۔۔ دانا عورتیں ۔۔۔ اور پھر تھانوی جی کو حکیم الامت کیوں ؟ ۔۔۔

عظیم : ۔۔۔ صفت اللہ ھی کی ہے ۔۔۔ قرآنِ حکیم میں بلقیس کے تخت کو عظیم ۔۔ عورتوں کے مکر کو عظیم ۔۔۔ اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلق کو عظیم ۔۔۔ اور عرشِ اعلیٰ کو عظیم کہا گیا ۔۔۔ کیا وہابیوں ۔۔۔ دیوبندیوں کے نظریہ میں یہ قرآنی ارشاد بھی شرک ۔۔۔؟ کیا بڑے گناہ کو گناہِ عظیم کہنا بھی شرک ۔۔۔؟ اللہ تعالیٰ کے محبوب کو محبوبِ اعظم ۔۔۔ اور حضرت نعمان کو امامِ اعظم ۔۔۔ امام حسین کو شہیدِ اعظم ۔۔۔ محمد علی جناح کو قائدِ اعظم ۔۔۔ کہنا بھی کیا شرک ؟ ۔۔۔ پاکستان دشمنی کی بنا پر وہابی ۔۔۔ دیوبندی ، کانگریسی مولوی قائدِ اعظم کو ۔۔۔ کافرِ اعظم کہتے تھے ۔۔۔ جبکہ اس میں بھی لفظ اعظم موجود

ہے ـــ عظیم یا اعظم غیر اللہ کو کہنا اگر شرک ہے ـــ **تب** عظیم کی جمع عُظماء ـــ اور اعظم کی مؤنث عُظمٰی کیوں ـــ ؟ ـــ

شَہید : ـــ یعنی گواہی دینے والا اللہ ھو الحق ہے ـــ **کیا** اسی وجہ سے وہابیوں **دیو**بندیوں کی تمام ٹولیوں میں کوئی شہید نہیں کہ یہ صفت تو اللہ ھو الحق کی ہے ـــ اور کیا اسی وجہ سے شہید نہیں کہ گستاخِ رسول خود کافر، مرتد واجب القتل ہیں جس کے سبب ان کی گواہی شہادت مردود ـــ باطل ہے ؟ ـــ اللہ تعالیٰ کے محبوب کے محبوب حضرت سیدنا امام حسین کو شہیدِ اعظم کہنے والے کیا ڈبل مشرک ہیں ؟ ـــ

قارئین کرام ! ـــ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو اللہ ھو الحق پر **زور** دینے والے جب تفریط میں مبتلا ہوئے ـــ تو امریکی یہودی جنرل کے زیر کمان یہودیوں ـ عیسائیوں سے اسلامی ملک عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کا نام جہاد ـــ اور مسلسل رات دن مسلمانوں کی آبادی پر **حملے** کرنے والوں کو مجاہد ـــ اور عراقی مجاہدین کے ہاتھوں مرنے والوں کو **شہید** ـــ اور مسلمان مجاہدین کے ہاتھوں بچ نکلنے والوں کو غازی ـــ نجدی مفتیوں نے عراق پر امریکی **حملہ** سے قبل اور جنگ ختم ہونے سے پیشتر ہی نجدی وہابی مفتیوں کی جدہ کانفرنس کے اختتام پر فتویٰ سُنایا ـــ اور نشر کیا ـــ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

شَاہِد : ـــ صفت اللہ ھو الحق کی ہے ـــ پھر شاہد کی جمع شاہدین کیوں ہے ؟ ـــ گواہی سچے کی مقبول ـ جھوٹے کی گواہی مردود ـــ **پھر** وہابیہ دیوبندیہ نے کتاب یکروزی ـ فتاویٰ رشیدیہ ـ جہدُ المقل ـ براہین قاطعہ میں اللہ تعالیٰ کے لئے جھوٹ کیوں ممکن مانا ؟ ـــ اور امکانِ کذبِ باری تعالیٰ عقیدے کو **اپنی** علامت کیوں مقرر کیا ؟ ـــ اور خدا کو جھوٹا ممکن ماننے پر بضد کیوں ہیں ؟ ـــ سورۃ فتح آیت نمبر ۸ میں اور دیگر مقام پر بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شاہد خود اللہ ربُّ العزت

کا ارشاد فرمانا بھی کیا ـــ دیوبندیوں کے نزدیک شرک ہے؟ ـــ شاہد کے معنیٰ مشاہدہ کرنیوالا ـــ واقع پر حاضر بھی ـــ اور ناظر بھی ـــ ورنہ گواہی مردود ـــ اِس پر مزید گفتگو صفحہ ۸۱ تا ۹۴ ـــ "وہابیہ دیوبندیہ سے سوال" کے عنوان میں انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی

قوی: ـــ صفت اللہ ھی ﷻ کی ہے ـــ **کیا** اسی وجہ سے وہابی ـــ دیوبندی گستاخانِ رسول ملاں قوی نہیں ـــ گول گپے ہیں؟ ـــ جب قوی اللہ ھی ﷻ کی صفت ہے تو پھر قوی کی جمع اقویا ـــ جس کے معنیٰ طاقتور لوگ کیوں ہیں ـــ؟

وَلِی: ـــ صفت اللہ ھی ﷻ کی ہے **پھر** یار ـــ دوست ـــ مددگار ـــ نزدیک کفیل ـــ ذمہ دار ـــ نیک بندہ جو خُدا کی بارگاہ میں مقرب ہو ـــ معنیٰ لغات میں کیوں؟ ـــ **کیا** اسی وجہ سے وہابی ـــ دیوبندی وغیرہ میں کوئی ولی نہیں؟ ـــ **کیا** اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے دوستوں ـــ ولیوں ـــ نبیوں سے دشمنی اور انکی شانِ پاک میں گستاخیاں کرنا ـــ وہابیوں ـــ دیوبندیوں نے اپنا شعار یعنی علامتی نشان بنایا؟ ـــ اور ولی کی جمع اولیاء کیوں ہے؟ ـــ

اسلامی اور شیطانی توحید میں فرق

والی: ـــ صفت اللہ ھی ﷻ کی ہے ـــ پھر قریبی رشتہ دار ـــ دوست ـــ سرپرست معنیٰ لغات میں کیوں؟ ـــ **کیا** وہابیوں ـــ دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کا ـــ ہندوؤں، یہودیوں ـــ امریکیوں کے سوا کوئی ـــ نبی ـــ ولی ـــ والی نہیں؟ ـــ **کیا** اسی وجہ سے عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کیلئے ـــ بجائے اللہ و رسول کو مدد کے لئے پکارنے کے ـــ یا امریکہ المدد ـــ پکارا؟ ـــ

"مدد اللہ ہی سے مانگنی چاہیئے" "یا اللہ مدد باقی سب شرک و بدعت" کے اسٹیکر چھاپنے والے وہابیوں کے مددگار ـــ امریکہ نے بھی تمام دُنیا کے ممالک کو

مدد کیلئے پکارا ــــ اور یورپی ممالک وغیرہ مدد کو آبھی گئے ــــ **جبکہ** سیّد صدام حسین نے اللہ تعالیٰ ــ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــ اور اللہ تعالیٰ کے ولی ــ دوست ــ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا ــ نہ امریکہ کے حملہ کرنے پر ــ نہ دورانِ جنگ ــ اور نہ جنگ کے بعد ــ امداد کیلئے کسی کو پکارا ــ نہ اتحادیوں کی طرح بھیک مانگی ــ جب کہ جنگ کے بعد امریکہ مُلک مُلک بھی امداد جمع کرتا پھرا ــ **بلکہ** وہ ممالک جو عراق سے دُور تھے ــ مگر تعلق وہابیوں اور امریکہ سے تھا ــ وہ بھی بھیک یہ کہہ کر کہ ــ خلیج کی جنگ سے ہمارا ملک بھی بہت متاثر ہوا ہے ــ ہماری امداد کیلئے ــ بھیک مانگتے رہے ــ امریکہ سے امداد بحال کرانے کے سلسلے میں کروڑہا روپیہ بھی غارت کئے ــ اسلامی توحید ــ اور شیطانی توحید میں یہ فرق ہے ــ

جو ولی کا ہوا وہ نبی کا ہوا جو نبی کا ہوا وہ خدا کا ہوا

وَکِیل: ــ صفت اللہ ھیحیّ کی ہے ــ **کیا** وہابیوں ــ **دیوبندیوں** میں کوئی وکیل نہیں ؟ ــ اور جو وہابی ــ **دیوبندی** وکیل ہیں ــ **کیا** وہ **دیوبندی** وہابی عقیدے میں مُشرک ؟ ــ **کیا** وہابی وکلاء کو وکیل کہہ کر پکارنے والے تمام **دیوبندی** مشرک ؟ ــ اور یہ وکیل کی جمع وُکلاء کیوں ہے ؟

وَاحِد ــ مُؤَخِّر ــ اَوَّل ــ آخِر ــ ظَاھِر ــ بَاطِن: ــ صفات اللہ ھیحیّ کی ہیں ــ **کیا** وہابیوں ــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں ــ غیر خدا کو یہی سب اپنی تحریرات وغیرہ میں لکھ کر مُشرک ؟ ــ

حَیّ: ــ یعنی زندہ ــ صفت اللہ ھیحیّ کی ہے ــ **کیا** وہابیوں **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں چلتی ــ پھرتی ــ مُردہ ہیں ؟ ــ **کیا** اسی وجہ سے تقویتُ الایمان مطبوعہ راشد کمپنی **دیوبند** صـ۵۳ میں وہابیوں **دیوبندیوں** کے امام ــ سرحد کے مسلمانوں کے **قاتل** ــ اسمٰعیل دہلوی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو "مرکر مٹی میں ملنا"

لکھا ؟ ـــــ نمازِ جنازہ کی دُعا میں ـــــ اللّٰھُمَّ اغفِر لِحَیِّنَا ـــــ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو ـــــ کیا یہ اللہ کیلئے بخشش کی دُعا ہے ؟ ـــــ یا غیرُ اللہ کیلئے ؟ ـــــ

نافع ؛ ـــــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــــ **کیا** وہابیوں ـــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کا پڑھنا ـــــ پڑھانا ـــــ درس دینا ـــــ نماز وغیرہ عبادات ـــــ اور تبلیغی جماعت کا سُنیوں کو وہابی بنانا ـــــ نافع نہیں ؟ ـــــ اگر نافع نہیں تب **کیا** سب گمراہ ؟ ـــــ بے دین ؟ ـــــ بد مذہب والے اعمال کی وجہ سے جہنم کا ایندھن ؟ ـــــ **اگر** نافع ہیں ـــــ **تب** شرک فی الصّفات کی وجہ سے سب **دیوبندیہ** ـــــ وہابیہ ٹولیوں کے افراد کا جہنم پر قبضہ ؟ ـــــ

غنی : ـــــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــــ **پھر کیوں** ـــــ مودودیوں ـــــ وہابیوں ـــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کا غیر اللہ سے امداد مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلا رہتا ہے ؟ ـــــ **اگر** امداد دینے والے ـــــ وہابی ـــــ **دیوبندی** ہی ہیں ـــــ **یا** نجدی عیاش شیخ ہیں ـــــ **تب** غیر اللہ سے امداد مانگنے والے ـــــ غیر اللہ کی حاجت روائی ـــــ مشکل کشائی ـــــ اور امداد کرنیوالے وہابی **کیا** مشرک ؟ ـــــ شرک فی الصّفات کا رٹنا لگانے والے وہابی ـــــ **دیوبندیوں** کے نزدیک خلیفہ سوم کو عثمانِ غنی کہنے والی وہابیوں کی تمام ٹولیاں **کیا** مشرک ؟ ـــــ اور غنی کی جمع اغنیاء کیوں ؟ ـــــ

قارئین ! گستاخِ رسُول اپنے عقیدے کی ترجمانی اس شعر میں کرتے ہیں جو انکو ازبر یاد ہے

وہ کیا ہے جو نہیں ملتا خُدا سے
جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے

جواب

ہے چندہ جو نہیں ملتا خُدا سے
جسے تم مانگتے ہو اغنیاء سے

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ــــ تم کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا ــــ جب غنی اللہ ھی ہے ــــ وہابیو! بتاؤ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غنی کہہ سکتے ہیں؟ ــــ یا نہیں؟ ــــ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ــــ ترجمہ: ــــ اور انھیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا ــــ [سورۂ توبہ آیت ۷۴] ــــ رسول نے غنی کر دیا ــــ اور پھر اپنے فضل سے ــــ کیا خوب وہابیوں دیوبندیوں کی ھی پر اللہ رب العزت نے ڈبل قیامت ڈھائی ــــ پھر بھی وہابیوں ــــ دیوبندیوں کے امام و پیشوا نے ــــ تقویۃ الایمان میں لکھ مارا کہ "محمد اور علی کو کسی چیز کا اختیار نہیں" ــــ جبکہ قرآنی آیت کے مطابق اللہ اور رسول اپنے فضل سے غنی کر رہے ہیں ــــ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سائل کو کسی بھی سوال پر نہ ــــ نہ کہیں ــــ وہابیو! تمہارے عقیدے میں تو آقا و مولیٰ کچھ اختیار ہی نہیں رکھتے ــــ اگر کہو کہ یہ اختیار صرف صحابہ تک تھے ــــ تو بتاؤ کیا رسول بھی صحابہ تک ہی تھے؟ ــــ قیامت تک کے امتیوں کے کیا رسول نہیں؟ ــــ کیا تم نے آیت منسوخ کرا دی؟ ــــ سائل کو کسی بھی سوال پر نہ ــــ نہ کہیں ــــ والی آیت پر عمل سے کس آیت نے حضور کو روکا؟

ــــ اور دیوبندی مناظر منظور نعمانی نے ــــ دورانِ مناظرہ یہ کیوں کہا کہ کیا محمد فاقہ نہ مرتے تھے ــــ معاذ اللہ ــــ جس پر اسی کے اسٹیج پر بیٹھے ہوئے ۲ دو عرب باشندوں نے قَدْ كَفَرْتُمْ تم کافر ہو گئے کی صدا بلند کی؟ [مناظرہ بریلی]

دیوبندیو! ــــ کیا تم نے صرف فاقہ دیکھا؟ ــــ اور آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ــــ ۲ دو پہاڑوں کے درمیان بکریوں کا عظیم ریوڑ ایک نو مسلم کو عطا فرمانا نہ دیکھا؟ ــــ پھر غنا کسے کہتے ہیں؟ ــــ

کہ خود فاقہ سے رہ کر دوسروں کا پیٹ بھرتے ہیں

مُؤمِنُ: ــــ صفت اللہ ہی کی ہے ــــ **کیا** اسی وجہ سے وہابیوں **دیو** بندیوں میں کوئی مومن نہیں ہے؟ ــــ یا اِس وجہ سے کہ وہ خود کو **دیو** کی بندیاں کہلاتے ہیں اور بندے کے معنیٰ پوجا کرنے والے بتاتے ہیں ــــــ؟

قارئین! ــــ انگریز کی خاطر سرحد کے مسلمانوں کے قاتل اسمٰعیل دہلوی نے کتاب تقویتُ الایمان میں ــــ حضور علیہ السّلام کو ــــ اپنا بھائی لکھا ــــ اور بھائی جیسی ہی عزّت کرنے کا حکم دیا ــــ جب سُنّی حضرات **دیو** بندیوں کو عبارت دکھاتے ہیں ــــ تب ــــ **دیو** کی بندیاں کہتی ہیں کہ اللہ نے تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں“ فرمایا ہے (سورۂ حجرات آیت ۱۰) ــــ اور جب سُورۂ حشر میں اللہ ربُّ العزّت کا ایک صفاتی نام ــــ مومن ــــ سُنّی دکھاتے ہیں ــــ اور دریافت کرتے ہیں ــــ کہ پھر اللہ ربُّ العزّت بھی معاذ اللہ تمھارے نزدیک بھائی ہوا؟ ــــ تب اکثر وہابی ــــ **دیو** بندی عام سُنّیوں کو ایک مُغالطہ اور **دھوکہ** دیتے ہیں کہ اِس میں ہمزہ ہے ــــ اور اُس میں ہمزہ نہیں ــــ

تو جواب یہ ہے کہ ایک سُورۃ کا نام مؤمنون ــــ اور صرف سُورۂ نور میں تقریباً چار جگہ مؤمنین ــــ مؤمنون آیا ــــ سب جگہ ہمزہ ہے ــــ اور مؤمن کی جمع ہے ــــ **پھر** اے **دیو** بندیو! کیا یہ بھی ڈبل شرک ہے؟ ــــ کہ یہ الفاظ غیر اللہ کے لئے وہ بھی جمع کے ــــ اللہ عزّ وجل نے قرآنِ پاک میں فرمائے ــــ مومن جب اللہ تعالیٰ ہی ہے پھر حضور علیہ السّلام کو بھی مومن کی آڑ لیکر اپنا بھائی کیوں کہتے ــــ لکھتے ہو؟ ــــ اُس وقت شرک فی الصّفات بھول جاتے ہو؟ ــــ جب اللہ ہی مؤمن ہے ــــ **پھر** حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی ازواجِ مطہرات کو اُمّ المؤمنین ــــ کن کی ماں کہا جاتا ہے؟ ــــ اگر وہابیوں ــــ **دیو** بندیوں میں نام کو بھی **حیا** ہے تب شرک فی الصّفات کا رٹّا لگانا بند ہونا چاہیئے ــــ اے وہابیو! **دیو** بندیو! کی تمام ٹولیو! ــــ **بتاؤ** اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا اِنکار کر کے مُسلمانوں کو مُشرک کہو گے ــــ؟

ھَادِیْ: ــــ صفت اللہ ھی کی ہے ــــ **کیا** شرک سے بچنے کی خاطر وہابیوں ــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں ہدایت کے بجائے ــــ گمراہیت پھیلانے میں رات دن کوشاں رہتی ہیں ؟ ــــ اے وہابیو! **دیوبندیو** ــــ **بتاؤ** اللہ رب العزت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مسلمانوں کو مشرک کہو گے ؟

بَاقِی: ــــ صفت اللہ ھی کی ہے ــــ **کیا** اسی وجہ سے ــــ وہابیوں، **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں سے ایک فرد بھی باقی نہیں ؟ ــــ اور گستاخِ رسُول ہونے کے سبب ــــ **کیا سب مرکر مٹی میں مل چکے** ؟ ــــ اے وہابیو! **دیو بندیو!** ــــ **بتاؤ** اللہ رب العزت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مُسلمانوں کو مُشرک کہو گے ؟ ــــ

مُمِیتُ: ــــ صفت اللہ ھی کی ہے ــــ الحمد للہ دنیا کے تمام مُسلمانوں کا عقیدہ بھی یہی ہے کہ **موت** اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے ــــ شرک فی الصفات کا رٹّا لگانے والو ــــ وہابیو! **دیوبندیو! پھر** قرآن حکیم میں یہی صفت اللہ رب العزت نے قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ملک الموت (عزرائیل علیہ السلام) کی کیوں بیان فرمائی ؟ **بلکہ** غیر مسلم جج موت کا حکم کیوں سُناتے ہیں ؟ ــــ اور پھر اُس پر عمل بھی رات دن ہوتا سُنائی، دکھائی کیوں دیتا ہے ؟ ــــ وہابیوں! **دیوبندیوں!** کے نزدیک شرک فی الصفات صرف غیر مُسلموں کے لئے **کیا** جائز ہیں ؟ اور نبیوں ولیوں کے لئے ہی کیا شرک ہے ؟ ــــ **کیا** وہابیوں! ــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں سے یہ اُمید رکھی جائے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ــــ غیر اللہ کو مجازی صفات کہنے سے اب چڑ نہیں کھائیں گے ؟ ــــ

حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ غلام ــــ وہابیوں! **دیوبندیوں!** کی تمام ٹولیوں سے دریافت کرتا ہے کہ ــــ اللہ رب العزت کی کس کس عطا کردہ ←

رَقِیبُ :___ صفت اللہ ھیٔ کی ہے ___ جس کے معنیٰ ہیں محافظ و نگہبان ، دوست ___ پھر وہابیوں ! ___ دیوبندیوں ! ___ کے ___ امریکی ___ یہودی ___ عیسائی ___ محافظ و نگہبان ___ دوست کیوں ؟ ___

اور کیا ___ امریکہ اور عراق جنگ میں گستاخانِ رسُول وہابی ___ سعُودی ___ اور عیسائی ___ یہُودی ___ سُور کا گوشت کھانے ___ شراب پینے ___ اور امریکی ___ مصری ___ سعُودی عرب لڑکیوں ___ اور اتحادی مُمالک کی نرسوں سے ___ زِنا ___ جینے مرنے ___ اور دفن میں ہی ___ اتحادی ___ محافظ نگہبان دوست ؟ ___ یا صرف یہُودیوں کے دشمن عراق کی سُنّی آبادی کو ختم کرنے کے ہی اتحادی ___ محافظ ___ نگہبان ___ دوست ؟ ___ یا ___ صرف شیطان بُش کے ہی محافظ و نگہبان دوست ؟ ___ اگر اسرائیل کے اتحادی ___ نگہبان محافظ دوست نہیں ___ پھر اتحادیوں کے نام کے اسلامی جمہوری اتحاد ___ کی حکومت کے ملک کی فوجیوں کو سعُودیہ اور اسرائیل کی سرحد تبوک میں کیوں اور کس کیلئے نگہبان و محافظت کی خاطر متعین کیا ! ___

کیا اسرائیل کی جنوبی سرحد یعنی تبوک کے قریب اسرائیل کا ایٹمی پلانٹ نہیں ! ___ جبکہ امریکہ کو اسرائیل سے تو کوئی خوف تھا نہیں ___ کہ امریکہ اور اسرائیل ایک جسم و جان تھے اور ہیں ___ پھر کیا عراق اُسی راستہ سے اسرائیل کے ایٹمی پلانٹ کو تباہ نہ کر دے ___ جس راستہ سے **اسرائیل نے** عراق کے ایٹمی پلانٹ کو **تباہ کیا** ___ وہابیہ سعُودیہ نے امریکی دوست نام کے ہی اسلامی ملک کی فوج سے اسرائیلی ایٹمی پلانٹ کی حفاظت و نگہبانی کیا اسی وجہ سے کرائی ! ___

جب اللہ تعالیٰ ہی مُحافظ و نگہبان ہے پھر اس نام کے اسلامی جمہُوری اتحادی حکومت کے ملک کی شرعی عدالت کو قانونِ اسلام کے غدّاروں پر حدِّ شرع لگانے اختیار ___ کیا ہے ؟ ___ یا پھر ان رقیبوں کا فیصلہ قیامت حشر میں ہی ہوگا ! ___

وہابیو! — **دیوبندیو!** — جب محافظ نگہبان دوست — صفت صرف اللہ ھی کی ہے پھر تم نے اسرائیلی سرحد کی محافظت کر کے کیا شرک کیا؟ — **یا** — امریکہ اور برطانیہ سے دوستی نبھا کر شرک کیا؟ —

قرآنِ حکیم میں — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ — "تو اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے" — ارشاد ہے — اللہ ربُّ العزّت کا یہ عاجز بندہ سُنّتِ الٰہی پر عمل کرتے ہوئے تقریباً اتنی ہی بار وہابیوں! — **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں سے مخاطب ہے — اور دریافت کرتا ہے کہ — اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مسلمانوں کو مشرک کہو گے؟ —

رازق، رزق دینے والا — اللہ تعالیٰ **الرّزّاق**: بڑا رزق دینے والا "رازق کی جمع رازقین" اسکی دلیل پر پانچ آیات پیش کیجاتی ہیں — جبکہ جن کا لفظی ترجمہ: اور اللہ بہتر ہے رازقوں میں — ماقبل کے مضمون سے تعلق اور بامحاورہ ترجمہ حاضر ہے — ترجمہ کنزُالایمان —

وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ سورۃ مائدہ آیت ۱۱۴ — اور تو **سب سے** بہتر روزی دینے والا ہے —

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ ″ حج آیت ۵۸ — اور بیشک اللہ کی روزی **سب سے** بہتر ہے —

وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ ″ مومنون ″ ۷۲ — اور وہ **سب سے** بہتر روزی دینے والا ہے —

وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ ″ سبا آیت ۳۹ — اور وہ **سب سے** بہتر روزی دینے والا ہے —

وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ ″ جمعہ آیت ۱۱ — اور اللہ کا رزق **سب سے اچھا** —

قارئین! بغیر تبصرے کے ترجمے حاضر ہیں **سب سے** کا مفہوم آپ خود سمجھ لیں —

خالق: — صفت اللہ ھی کی ہے — ریڈیو — ٹیلی وژن — جہاز — ریل وغیرہ کا خالق دریافت کرنے — اور جواب میں — مارکونی وغیرہ نام بتلانے والے وہابیوں — **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کے نزدیک — گویا غیر اللہ کو خالق بتلانے والے اور اُس پر انعام دینے والے طارق عزیز اور قریشی پور وغیرہ کیا سب مشرک ہیں؟

قرآنِ حکیم میں ___ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ___ ترجمہ: تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا ہے ___ وہابیو! ___ دیوبندیو! ___ خالق تو اللہ تعالیٰ ہی ہے ___ پھر خالق کی جمع خالقین کس لئے ___ ربّ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا؟ ___ کیا اللہ تعالیٰ بھی وہابی دیوبندی نظریہ میں معاذ اللہ مُشرک ہے؟ ___ اے وہابیو! ___ دیوبندیو! ___ اللہ ربّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مسلمانوں کو مُشرک کہو گے؟ ___

عقیدۂ اہلِ سُنّت

اللہ جلّ جلالہٗ: ___ اللہ جس ذات کا نام ہے ___ اُس ذات کے سوا کوئی الٰہ نہیں ___ اور نہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی مُستحقِ عبادت ___ یہی ۲ دونوں یعنی الٰہ اور مُستحقِ عبادت ___ غیر اللہ کے لئے عقیدے رکھنا شرک ہیں ___ اور یہی صرف ۲ دو شرک کے مادّے بھی ہیں ___ اللہ کا ___ الف ___ لام ___ ہ ___ تینوں حروف مخلوق ہیں ___ ان حروف کی عبادت نہیں ___ **بلکہ** اللہ اسمِ خاص جس ذات کا ہے **صرف** وہ ذات ہی عبادت کی مستحق ہے ___

صفاتِ الٰہی! ازلی، ابدی، قدیم ہیں ___ جبکہ مخلوق کی صفات حادث ہیں ___

صفاتِ الٰہی! ضروری البقاء ___ اور صفاتِ مخلوق ممکن اور جائز الفناء ___

صفاتِ الٰہی! تغیر و تبدل سے پاک ہیں ___ صفاتِ مخلوق میں تغیر ممکن بلکہ واقع ہیں ___

صفاتِ الٰہی! غیر محدود و غیر متناہی ہیں ___ صفاتِ مخلوق محدود متناہی ہیں ___

صفاتِ الٰہی! مستقل ذاتی ہیں ___ صفاتِ مخلوق غیر مستقل و عطائی ہیں ___

عبادتِ نفلی البتّہ نفلی عبادات کا ثواب کسی اور مُسلمان کو بخشنے کی آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اجازت عنایت فرمائی

عبادتِ شیطانی

گستاخانِ رسول چونکہ مرتد واجبُ القتل ہیں جس کی وجہ سے اِن کی عبادت ــ عبادت نہیں ــ اور اگر اپنے **بدعقیدے** میں پھانسنے کی غرض سے نماز وغیرہ عبادت کی **تب وہ** عبادتِ شیطانی کہلائے گی ــ اور جو مُسلمان اپنی عبادت پر فخر ــ غرور ــ تکبّر ــ عُجب میں مُبتلا ہو ــ اپنے سامنے سب مسلمانوں کو حقیر سمجھے ــ تب اللہ تعالیٰ اُس کی عبادت ــ اُس کے مُنہ پر مارتا ہے ــ

عبادتِ رحمانی

جس قدر عبادتِ الٰہی میں خشوع خضوع ــ عاجزی انکساری ہوگی ــ اُسی قدر اللہ ربّ العزت کی قرب کا باعث بنے گی ــ عبادتِ مالی یا عبادتِ بدنی وہی عبادت ہے ــ جسکا اللہ ربُّ العزّت ثواب ــ نیکی عنایت فرمائیگا ــ خواہ وہ ــ فرض ــ واجب ــ سُنّت نفل ــ نماز ہو ــ یا والدین ــ یا کسی بھی مُسلمان کا ادب ــ احترام ــ عزّت کرنے کا عمل ہو ــ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کی تعظیم چونکہ ایمان میں داخل ــ عزّت وتوقیر کرنیکا قرآنی حکم ــ حتیٰ کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود وسلام بھیجنا عظیم عبادت ہی نہیں **بلکہ** سُنّتِ الٰہی ہے ــ مُسلمان پڑوسی ــ یتیم بیوہ ــ غریب ــ مسکین ــ حتیٰ کہ کسی بھی مُسلمان حاجت مند کی حاجت روائی کرنا ــ اُس کی مشکل کشائی کرنا ــ کوئی بھی بھلائی ــ حُسنِ سلوک کا کام کرنا ــ عظیم نیکی ہے ــ اور نیکی کا کام عبادت ہے ــ **جبکہ** وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیاں کسی مُسلمان کے ساتھ بھلائی کے ارادہ سے اُس کی مشکل کُشائی کرنا ــ کسی سے حاجت روائی کرانا شرک کہتی ہیں **بلکہ کلمہ طیّبہ** کا ترجمہ ہی ــ تقریروں میں ــ اور تقریروں کی کیسٹوں میں ــ یہ کرتی ہیں کہ ــ نہیں ہے کوئی حاجت روا ــ نہیں ہے کوئی مشکل کُشا ــ نہیں ہے کوئی گیارہویں والا ــ نہیں ہے کوئی بارہویں والا

نہیں ہے کوئی ولی ـــ نہیں ہے کوئی نبی ـــ مگر اللہ ـــ ایسے تقاروں کی تقریریں سُن کر ـــ واہ واہ ـــ اور سُبحان اللہ کہنے والے سامعین اپنے دل پسند مُقرر سے اگر ـــ نہیں ہے کوئی میرا باپ ـــ نہیں ہے میری کوئی بیوی ـــ کہنے کی بھی فرمائش کریں تو پھر ـــ ولی ـــ نبی، کے انکار کرنے تک کا بھی مطلب جلد سمجھ میں آسکتا ہے ـــ وہابیہ دیوبندیہ کی اس طرح کی تقریر کہ ـــ

نہیں ہے کوئی بیٹا دینے والا ـــ نہیں ہے کوئی بیٹی دینے والا
نہیں ہے کوئی جس سے کچھ مانگا جائے ـــ نہیں ہے کوئی جس کو
پکارا جائے ـــ نہیں ہے کوئی امداد دینے والا ـــ نہیں ہے کوئی
زندہ ـــ نہیں ہے کوئی مُردہ ـــ پر مضمون انشاءاللہ آگے آئے گا۔

یہ منکر اتنے منکر سب کے منکر ہیں ◆ سمجھ لیجئے کہ سارے کلمہ میں ہے حرفِ لا باقی

اللہ عزوجل کے محبوب نے مسلمانوں کی ـــ اور خصوصاً پڑوسیوں کی حاجت روائی اور مشکل کشائی کرنے کی کثرت سے تاکید فرمائی ہے ـــ اور مسلمانوں کیساتھ بھلائی ـــ حُسنِ سلوک کا ـــ بار بار درس دیا ـــ حاجت روائی مشکلکشائی پر مضمون آگے آئیگا

وہابیہ دیوبندیہ نجدیہ کے خوشساختہ شرک

وہابیہ دیوبندیہ نجدیہ ـــ کا عقیدہ ہے کہ ـــ کسی غیر خدا سے نمازکی کسی حالت میں پیش ہونا شرک ہے ـــ اور اسی کا پرچار ٹیلی وژن پر مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو پروگرام ضابطہ حیات کے میزبان ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ اور مہمان پروفیسر چودھری عبدالحفیظ نے بھی کیا ـــ وہابیہ دیوبندیہ نجدیہ وضاحت یہ کرتے ہیں کہ ـــ کسی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا ـــ رکوع کی طرح جھکنا تشہد یعنی التحیات پڑھنے کیلئے جس طرح بیٹھا جاتا ہے کسی کے سامنے اس طرح بیٹھنا ـــ گویا وہابیہ کے نزدیک شرک ہے ـــ جبکہ نمازکی حالت میں

رکوع سے کھڑا ہونا جس میں ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں ___ وہ بھی داخل ہے ___ اور قعدے میں سلام کیلئے منہ پھیرنا بھی داخل ہے ___ اس طرح وہ بھی وہابیہ کے نزدیک شرک ہی ہوا ___ کہ ادھر ادھر دیکھنا ___ بغیر ہاتھ باندھے کھڑا ہونا ___ بھی نماز میں داخل ہے ___ جو ان وہابیہ کے نزدیک شرک ہے ___ **اور** ___ یہی عمل مردہ کیلئے **اشد** شرک بتلاتے ہیں ___

گویا ___ مردہ کی نماز جنازہ پڑھنے والے تمام وہابی ___ **دیوبندی** کیا مشرک ہیں؟ ___ کہ نہ صرف ہاتھ باندھے کھڑے ہوئے **بلکہ** ___ مردہ کی طرف منہ کرکے اعلانیہ **نماز** پڑھتے نظر آتے ہیں ___ **نوٹ**: صرف لیٹنا نماز کی ہی حالت نہیں۔

سرحد کے مسلمانوں کے **قاتل** اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان ___ اور ___ حضور علیہ السلام کے علم غیب شریف کو ___ پاگلوں ___ جانوروں ___ درندوں جیسا کتاب حفظ الایمان میں لکھنے والے اشرف علی تھانوی جی نے بہشتی زیور میں ___ عبدالنبی ___ غلام معین الدین ___ نام رکھنے ___ اور سر پر سہرا باندھنے ___ قبر سے الٹے قدم واپس ہونے ___ قبر پر چراغ جلانے ___ قبر پر چادر ڈالنے ___ اس پر مور کے پروں سے پنکھا جھلنے وغیرہ تک کو وہابیہ ___ **دیوبندیہ** کے اماموں نے شرک لکھ مارا ___ **گویا** یہ تمام کام معاذ اللہ ___ اللہ ہی کی قبر کیلئے ہیں؟ ___ اور سہرا اللہ ہی کے سر کیلئے وہابیہ ___ **دیوبندیہ** کے نزدیک مخصوص ہیں؟ ___ اللہ ہی کی قبر سے الٹے قدم وہابیہ کے نزدیک واپس ہونا ہے؟ ___ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک چراغ جلانا ہے؟ ___ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک چادر ڈالنا ہے؟ ___ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک مور کے پروں سے پنکھا جھلنا ہے؟ ___ وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک خاص اللہ ہی کی **عبادت** ___ اور **توحید** پر عمل کرنا ہے؟ ___ وہابیہ **دیوبندیہ** شرک کی وضاحت یہی کرتے ہیں کہ جو کام

صِرف خدا کیلئے مخصوص ہوں ـــــ وہ کام کسی اور کو کئے جائیں ـــ یا مانے جائیں شرک ہیں ـــ مگر وہ کام جو خُدا کیلئے کسی بھی طرح جائز نہیں ـــــ اُنکو بھی خدا کی ہی صفتِ خاصّہ بتانے کی غرض سے وہ کام دوسروں کے لئے شرک گِننا شروع کر دیتے ہیں ـــ اس عیّاری مکّاری کا مُطالعہ آپ پیشتر بھی کر چکے ہیں ـــ اور آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ کریں گے ـــــ دماغ میں دیوبند تھا اور ہے ◆ دیوبندی کہلاتے یوں ہیں کیا ئر پر سہرا باندھنا ـــ وہابیہ دیوبندیہ کے نزدیک خُدا کی ہی خاص صفتُ ہے ؟ ـــ جس کی وجہ سے بہشتی زیور میں غیر اللہ کیلئے شرک لکھ مارا ـــــ اور عبدُ النّبی ـــ غلام رسُول ـــ غلام غوث ـــ غلام معین الدّین نام کو مذکورہ کُتب میں وہابیہ دیوبندیہ کا شرک کہنا ممکن ہے اِس وجہ سے ہو کہ ـــ اہلسنّت دیو کی بندی یعنی بڑے بُت کی پوجا کرنے والے کیوں نہیں کہلاتے ـــــ ؟

قارئین : ـــــ تمام دُنیا کے مسلمانوں کو جو وہابیہ دیوبندیہ مُشرک کہتے ہیں ـــ اُن وجوہات کی جھلک آپ نے مُلاحظہ فرمائی کہ ـــ کسی زندہ ـــ مُردہ کے سامنے کھڑا ہونا ـــ بیٹھنا ـــ اِدھر اُدھر مُنہ کرنا ـــ قبر سے اُلٹے قدم چلنا ـــ قبر پر چادر ڈالنا ـــ مور کے پروں کا پنکھا جھلنا ـــ چراغ جلانا ـــ وغیرہ ـــ چونکہ وہابیہ ـــ دیوبندیہ کے نزدیک شرک ہے ـــ جس کا اکثر مساجد تک میں درس جاری ہے ـــ اِن ہی وجوہات کی بناء پر تمام مسلمانوں کو مُشرک کہتے ہیں ـــ

کیا وہابی دیوبندی مُشرک ؟

اَب وہابیہ دیوبندیہ سے سوال ہے کہ ـــ تم کبھی رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے امیر کے ساتھ ـــ نماز میں غرق ہونے کی طرح ـــ گلیوں ـــ اور سڑکوں پر ہاتھ باندھے ـــ گردن جھکائے کیا نہیں کھڑے ہوئے ؟ ـــ کیا اُس امیر کی تعظیم میں تم نے کبھی اُلٹا قدم نہیں رکھا ؟ ـــ کیا کبھی تم نے کسی کی تعظیم اور ادب

ن کے خاطر پنکھا نہیں جھلا؟ ۔۔۔ اور تم نے کبھی روشنی کی غرض سے کوئی چیز کیا روشن نہیں کی؟ ۔۔۔ اور کیا چادر بھی کسی زندہ مُردہ پر نہیں ڈالی؟ ۔۔۔ اور اگر قبر پر ہی صرف چڑھانا ۔۔۔ یا ۔۔۔ ڈالنا شرک ہے؟ ۔۔۔ تو کیا کبھی قبر پر، تختے، چٹائی مٹی بھی نہیں ڈالی؟ ۔۔۔ اگر یہ تمام کام وہابیہ دیوبندیہ نے کیئے؟ ۔۔۔ اور ضرور کیئے ۔۔۔ تب وہابی ۔۔۔ دیوبندی ۔۔۔ کیا اپنے بنائے اصول سے مشرک؟ ۔۔۔ اور وہابیوں ۔۔۔ دیوبندیوں کو مسلمان ۔۔۔ اُستاد ۔۔۔ پیر کہنے والے ۔۔۔ وہابیوں دیوبندیوں کی عزت کرنے والے ۔۔۔ اپنا امام بنانے والے ۔۔۔ کیا سب مشرک؟

جو جو بتائیں شرک ۔۔۔ وہی پھر ◆ کرتے نہیں شرماتے یہ ہیں
کونسی بدعت ۔۔۔ کونسا شرک ہے ◆ جسکو نہ کرتے کراتے یہ ہیں

نام

۱ۓ عبدُالنّبی ۔۔۔ اور نبی بخش جیسے ۔۔۔ شرکیہ نام گِنواتے یہ ہیں
۲ۓ رائے ونڈ دیوبند اور ندوہ! ۔۔۔ نام بیہودہ رکھاتے یہ ہیں
خُدا کی نہیں شیطان کی بندی ۔۔۔ دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
دیوبندی (شیطاں کی پجارن) ۔۔۔ شرکیہ نام رکھلاتے یہ ہیں
بندہ نبی کا شرک بتائیں ۔۔۔ دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
ہندو! اخدا دیوبُت کو کہیں ۔۔۔ دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
۳ۓ گاندھی جی پہ ۔۔۔ نہرو جی پہ ۔۔۔ نام اپنے رکھواتے یہ ہیں
تھانوی جی ۔۔۔ اور گنگوہی جی ۔۔۔ حضرت جی کہلاتے یہ ہیں

مشکل کشائی

مشکل کُشائی ۔۔۔ مشکل دور ۔۔۔ کرتے یہ ہیں ۔۔۔ کراتے یہ ہیں
لیکن نبی ۔۔۔ ولی کو نوری ۔۔۔ مشکل کشا شرک گاتے یہ ہیں

حاجت روائی

حاجت روائی رب کے سوائے   شرک ہے شرک ہے گاتے یہ ہیں

۴ـ ہر شے میں گندگوہی کو کیوں ۔ ہا   حاجت روا ٹھہراتے یہ ہیں

اِن کی لٹکے ۔ غیر اللہ سے   حاجت روائی کراتے یہ ہیں

خود بھی دِن میں کئی ۔ کئی بار   حاجت رفع ۔ فرماتے یہ ہیں

قبر پر چڑھانا

چادر ہی کیا ۔ قبر پہ ہر شے   چڑھانا شرک گِناتے یہ ہیں

گویا رب کی ۔ قبر پہ ہر شے   چڑھانا خاص جتاتے یہ ہیں

پوچھو! ۔ تختے، چٹائی، مٹّی   قبر پہ کس کی ۔ چڑھاتے یہ ہیں

نذر مَنّت

نذر منّت کو شرک بتا کر   اپنا کہا ۔ ٹھکراتے یہ ہیں

۵ـ چالیس مَن مَنّت کا گھنٹہ   مندر جا کے بجاتے یہ ہیں

ہار ہی کیا ہے ۔ سونا تک بھی   بُت کو بھینٹ چڑھاتے یہ ہیں

لیکن یہ گستاخ نبی کو   ہر حیلے سے بجاتے یہ ہیں

ہر مؤمن پر ۔ ہر مسلم پر   شرک کا فتویٰ لگاتے یہ ہیں

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ   کہہ کر خود اپناتے یہ ہیں

عذاب

ساتھ میں اپنے اوروں کا بھی   بیڑا غرق ۔ کراتے یہ ہیں

ڈر بھی دیکھے ۔ تو ڈر جائے   ایسی صُورت پاتے یہ ہیں

فرشتے حکومت کے گر ڈھونڈیں   ٹکڑے تک وہ نہ پاتے یہ ہیں

۶ـ عذاب الٰہی کو یہ شہادت   کہتے نہیں شرماتے یہ ہیں

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ

اور اشعار کی مختصر شرح

۱ــ جو نام مسلمان سینکڑوں سال سے رکھتے آرہے ہیں ــ اور جائز ہیں ــ **بلکہ خود** وہابیوں **دیوبندیوں** کے عالموں اور اُن کے باپ ــ دادوں ــ نانوں تک کے ــ غلام غوث ــ امام بخش ــ پیر بخش ــ فرید بخش ہیں ــ **وہ نام** ــ تھانوی جی نے ــ بہشتی زیور شرک کے باب میں اور اسمٰعیل دہلوی کی تقویت الایمان میں شرک لکھے ــــــ مزید تفصیل "احکامِ عقیقہ بچوں کے اسلامی نام" میں ملاحظہ فرمائیں

۲ــ دار النّدوہ میں ہجرت کی شب حضور علیہ السّلام کے قتل کی اسکیم بنائی گئی ــ جس میں شیطان مردود، نجد کے بوڑھے شیخ کی شکل میں آیا ــ اور اپنا نام بھی اس نے شیخ النجد بتایا ــ اور لغات میں اسی وجہ سے شیطان کا نام شیخ النجد ہے **یہ نام** اور وہ جگہ ــ وہابیوں کو بہت پسند آئی ــ جس کی وجہ سے وہابی نجدی حکام بالا خود کو شیخ النجد کہلاتے ــ اور **ندوہ** کے نام پر شرک و بدعت کا کارخانہ ــ وہابیت کا مدرسہ کھولا ــ وہاں فارغ ہونے والے **ندوی** کہلاتے ہیں ــ جس شخص کو یہ نہیں معلوم ــ کہ اس نام کا بھارت میں مدرسہ ہے ــ وہ لفظِ ندوی سُن کر یہ تصوّر کرتا ہے ــ گویا حضور کے قتل کی اسکیم میں یہ بھی شامل تھے ــ

۳ــ وہابی **دیوبندی** اپنے بزرگوں کے واقعات و سوانح وغیرہ پر جب بات کرتے ہیں، تب ہندوؤں کی طرح ناموں کے آخر میں جی ــ جی لگاتے ہیں ــ مثلاً پنڈت جی گاندھی جی ــ نہرو جی ــ منشی جی ــ منیم جی ــ میاں جی ــ کی طرح اُن کی دیکھا دیکھی وہابیوں **دیوبندیوں** نے بھی ــ حافظ جی ــ مولوی جی ــ حضرت جی بولنا

اور ـــ حضرت جی لکھنا شروع کیا ـــ بلکہ ایک کتاب کا نام ہی "حضرت جی کی چھ باتیں" رکھا ـــ
اسی ہندوانہ تقلید کی نسبت سے ہی سندھ میں دیوبندیوں کے مرکز کا نام بھی ہالیجی ہے ـــ
مزارات کے مخالف تبلیغی جماعت کے پیر و مرشد کا مزار ـــ شرف آباد کراچی میں
عالیشان تعمیر کیا جس کو پنڈت جی کے نام سے پکارتے ہیں ـــ مدینہ شریف ـــ
بغداد شریف ـــ اجمیر شریف میں ـــ شریف سے چڑنے والے ـــ اسی ہندوانہ
نام کو ہالیجی شریف ـــ دیوبند شریف ـــ بھٹری شریف ـــ (سٹرے) بیر شریف،
کہتے نہیں تھکتے ـــ یہ مقام ان دیوبندیوں کے نزدیک شریف شاید اسوجہ
سے ہوں کہ ـــ کوا کھانے کو ثواب عقیدہ رکھنے والے ان کے اپنے ان جگہوں
میں ہیں ـــ یاد رہے فتاویٰ رشیدیہ میں مشہور و معروف کوا کھانا ثواب
لکھنے والے تھانوی جی کے استاد رشید احمد گنگوہی جی ہیں ـــ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

کرتے یہ ہیں ـــ کراتے یہ ہیں

۴ـــ محمود الحسن کانگریسی صدر مدرس دیوبند نے ـــ اندھے رشید احمد گنگوہی کے
مر کر مٹی میں ملنے کے بعد منظوم مرثیہ گنگوہی لکھا ـــ جس میں نا صرف رُوحانی و جسمانی
حاجت روا ـــ بلکہ قبلۂ حاجات لکھا ـــ گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

۵ـــ **ضیاء الحق اور شرک اکبر!** فرقہ غیر مقلد مودودی جماعت ـــ اور گستاخانِ رسول وہابی دیوبندی مولویاں
کے مدح خواں ـــ ضیاء الحق کا برما بودھوں کے سُنہری دو ہزار سال پرانے
بُت خانے میں جا کر خواہش و منت ـــ یعنی مُرادی کی تکمیل کیلئے چالیس من وزنی
گھنٹہ تین بار بجایا ـــ اور وفد کے ارکان ـــ وزراء سے بھی حکم دیکر بجوایا ـــ

اور بُت پر پھول چڑھائیے ـــ اور بُت کی توسیع کی خاطر ـــ سونے کا عطیہ بھی بُت کو بھینٹ چڑھایا ـــ جس کا ٹیلی وژن فلم مُنہ بولتا اور اخباری خبریں تحریری ثبوت ہیں ـــ اور اخباری عرصہ دراز تک تنقیدات پر نہ جواب ـــ اور اعلانیہ کفر و شرک کا ـــ اعلانیہ توبہ نامہ بھی مرتے دم تک نہ شائع ہوا ـــــــ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

کرتے ہیں ـــ کرواتے یہ ہیں

کیا ان افعال کے مرتکب ضیاءُ الحق کے مشرک ہونے میں کسی کو شک ہے ؟ ـــ **کیا** پاکستان کی شرعی عدالت ضیاءُ الحق اور اس کے بھنے پر وفد کے ارکان وزراء کی عظیم بھیڑ کو اس کفریہ شرکیہ فعل پر مشرک ہونے کا حکم صادر کرنے کا اختیار رکھتی ہے ؟ ـــ کیونکہ سینٹ میں اسی مسئلہ پر دائرہ اختیار سے باہر کہہ کر ٹال دیا گیا ـــ **کیا** یہود و عیسائی کے ساتھ اتحادی امریکی ایجنٹوں کے نزدیک ضیاءُ الحق کی شخصیت اللہ ربُّ العزت کے قانون سے بھی بالا تر ہے ؟ **کیا** سانحہ اوجھڑی کیمپ[1] کے ہیرو ضیاءُ الحق مشرک گر کو ضیاء الحق کہنا جائز ہے ؟

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

کر کے پھر ـــ غُراتے یہ ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

---

[1] برطانیہ کا آباد کردہ حالیہ ڈو لاکھ آبادی کا نام نہاد ملک کویت میں ـــ امریکی اسلامی اُمّہ ممالک کے وزیر خارجہ کے سیکریٹریوں کی میٹنگ میں وزیر خارجہ کے سیکریٹری کی جگہ ـــ دس کروڑ آبادی کے صدر ضیاءُ الحق سانحہ اوجھڑی کیمپ سے قبل چلے گئے ـــ جب ایک لاکھ بیس ہزار میزائل اور ہزاروں فوجی اور عوام کے حادثہ کا یقین ہو گیا ـــ تب تین یوم بعد آ گئے ـــ اور جب وزیر اعظم جونیجو نے اصل مجرم کو بے نقاب اور گرفت کرنے کا ارادہ کیا تب ضیاءُ الحق نے اسمبلی توڑ کر وزیر اعظم کو بے اختیار کر دیا ـــ

ضیاء الحق کی نمازِ جنازہ و دعائے مغفرت

۶۔ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا نہ کریگا — مثلاً تمام ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھانا — پھر زندہ کرنا — روزِ قیامت حساب — اور کافر مشرک کو جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رکھنے کا اللہ ربّ العزت نے بار بار ارشاد فرمایا — قضاءِ مبرم پر ہر مسلمان کا ایمان ہے — گویا ضیاء الحق جیسے "مذکورہ" شرکیہ افعال والے کے حق میں — اگر تمام مخلوق بھی مغفرت کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے عہد و پیمان کو ہرگز نہیں توڑے گا — (دوزخ سے نجات — اور عذاب میں تخفیف کے فیصلے میں عظیم فرق ہے) ایسے کافر مشرک کو شہید کہہ کر اللہ جل شانہٗ کے اصولوں کا مذاق اڑانا — اللہ واحد قہار کے غضب کو دعوت دینا نہیں تو اور کیا ہے؟ —

عذابِ الٰہی کو یہ شہادت
کہتے — نہیں شرماتے یہ ہیں
ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

چند مزید

امیر فیصل نجدی

مسلمانوں کو قبر پرست مشرک کہنے — صحابہ اور ازواج مطہرات تک کے مزارات ڈھانے والے — "امیر فیصل نجدی نے — گاندھی جی کی سمادھ پر پھول چڑھائے" — نوائے وقت لاہور ۱۸ مئی ۱۹۵۵ء

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

کرکے ــ کیوں شرک گاتے یہ ہیں؟

فہد بن سعود نجدی

سعودی عرب کے وزیرِ دفاع ــ امیر فہد بن سعود ــ جو شاہ سعود کے ہمراہ امریکہ آئے ہیں ــ کل بارش کے باوجود ــ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی سابقہ قیام گاہ کی سیر کی **قبر پر پھول چڑھائے** ــ

روزنامہ کوہستان لاہور ۳ فروری ۱۹۵۷ء

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

کرکے بھی ــ غرلتے یہ ہیں

شاہ ابنِ سعود نجدی

شملہ سے آٹھ میل دور شاہ ابن سعود نجدی نے ہمارے دیش کے لوگوں کا پیش کیا ہوا لوک ناچ دیکھا ــ

اخبار سیاست کانپور ۳ دسمبر ۱۹۵۵ء

اور مندرجہ بالا دورے کے دوران شاہ ابنِ سعود نجدی نے پنڈت جواہر لعل نہرو کو حجازِ مقدس میں آنے کی دعوت بھی دی ــ اس بت پرست نے دعوت قبول کرکے ــ ستمبر ۱۹۵۶ء کو دورہ کیا جس میں دھوپ میں کھڑے ہو کر شاہی خاندان اور عرب عورتوں کے درمیان سرزمینِ حجاز میں بھارتی ترانہ "جانا مانا گانا" بجایا گیا ــ جے ہند ــ مرحبا یا رسول السلام ــ امن کا پیمبر ــ امن کا رسول ــ کے مسلسل نعروں سے **بت پرست** کا استقبال کیا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ کی آیت کو پیٹھ کرکے گیتا بجلی پڑھی گئی ــ اور پھر دار الخلافہ ریاض میں ــ ہندو کی تعظیم کا وہابیہ نجدیہ نے اس طرح سے حق ادا کیا کہ برہمن زادے کی تعظیم میں توحید نو کے ہاتھ سے شرک کی تسبیح چھوٹ گئی ــ مزید تفصیلی معلومات کیلئے مطالعہ فرمائیں کتاب مشعلِ راہ صفحہ نمبر ۹۷ ــ تا ــ صفحہ نمبر ۹۹ ــ مصنف اختر شاہجہان پوری

اور ــ روزنامہ جنگ کراچی ۲۷ ستمبر ۱۹۵۶ء اور ۲۹ ستمبر ۱۹۵۶ء ــ روزنامہ کوہستان لاہور یکم اکتوبر اور ۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء اور یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء ــــ ماہنامہ نقاد کراچی نومبر ۱۹۵۶ء ص ۱۲ تا ص ۱۳ ــــ

مزید کارناموں کیلئے ــــ دیوبندی مذہب ــــ وہابی مذہب ــــ تاریخ وہابیہ ــــ اور خصوصاً تاریخ نجد و حجاز ــــ خاکِ حجاز کے نگہبان ــــ مشعلِ راہ ــــ مطالعہ فرمائیں ــــ

قطعہ

جو جو شرک فرماتے یہ ہیں — خاص وہی اپناتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ — کرتے ہیں کرواتے یہ ہیں

ترجمہ: بیشک **شرک** ظلمِ عظیم ــــ

قارئین! آپ نے گذشتہ اوراق میں وہابیوں ــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کو سینکڑوں شرکِ ظلمِ عظیم پر عمل کرتے کراتے مطالعہ فرمایا ــــ اور انہی

نبوی تبرکات اور نجدی برتاؤ

وہابیہ نے ــــ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ کی آڑ لے کر حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے بغض و عناد کی بنا پر اس طرح عمل کیا کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وہ اہلبیت جن پر نماز تک میں دُرود پڑھا جاتا ہے اور صحابہ و شہدائے کرام جن پر ہمارے ماں باپ قربان ــــ ان کے مزارات و قبور پر بلڈوزر پھروا دیئے اُن پر سڑکیں بنوا دیں تاکہ لوگ اُن پر چلیں پھریں ــــ مکان مولود النبی ــــ جس مکان میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی ــــ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نسبت رکھنے والی اُن تمام عمارات کے ساتھ وہ سلوک برتاؤ کیا ہوا ہے ــــ کہ دیکھتے ہی مسلمانوں کے دل دہل جاتے ہیں ــــ اور آنکھوں سے بے ساختہ آنسو رواں ہو جاتے ہیں ــــ غزوات میں جس مٹی سے صحابہ نے شفا پائی ــــ اُس جگہ کچرے کے انبار لگائے۔ مدینے شریف میں آبِ کوثر کو ہی نہ صرف بند کیا ــــ بلکہ جن جن کنوؤں کا پانی نمکین تھا ــــ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نے اُن کنوؤں میں اپنا لعابِ دہن شریف ڈال کر اُن کو میٹھا پانی بنایا ــــ آج اُن تمام کنوؤں کو نجدیوں نے بند کر دیا ــــ نہر زبیدہ تک کو بند کر دیا ــــ حتیٰ کہ مدینے شریف اور اُس کے آس پاس کی آبادی کے لئے پانی کے تمام ذرائع ختم کر دئے ــــ اور اُن کے لئے

کئی سو میل دُور نجد سے پانی پائپوں سے سپلائی ہوتا ہے ـــــ یہی حال بجلی کا ہے ـــــ غرض کہ ہر اُس چیز کا کنٹرول نجدیوں نے اپنے نجد میں رکھا ہوا ہے جس کی **سپلائی بند** کرکے ـــ نجدی امریکی پٹھو کے مظالم کے خلاف بغاوت کو کچلا جاسکے ـــــ

عراقی زمین کویت پر برطانیہ نے قبضہ کرکے ـــ برصغیر ـــ جنوبی ایشیا کے مُسلمان ممالک میں انتشار ـــ انقلاب لانے کی غرض سے اپنی فوجی چھاؤنی قائم کی ـــ اور یہودیوں کے کچھ زیادہ ہی ہمدرد نجدی وہابیوں کو آباد کیا ـــ عراق نے اپنے پمپوں سے تیل چوری کرنیوالا ملک کویت چند گھنٹوں میں ۲ اگست ۱۹۹۰ء کو حاصل کرلیا ـــ تب پوری دنیا کے مُسلمان عوام سے بڑھ چڑھ کر حجازِ مقدس کی عوام سڑکوں پر نکل آئی ـــ اور پے در پے جلوسوں میں نعرے لگائے گئے کہ ـــ صدام حسُین تم نجدی حکومت پر حملہ کرو ـــ ہم تمھارے ساتھ ہیں ـــ تم نجدیوں سے نجات دلاؤ ـــ ہم تمھارے ساتھ ہیں ـــ وغیرہ وغیرہ ـــــ مگر صحابہ و اہلِ بیتِ کرام کی قبروں تک پر بلڈوزر پھرانے والوں نے اپنے خلاف آواز کو دبانے کی غرض سے عوام کو جیلوں میں بھرا ـــ اور پانی بجلی گیس ـــ وغیرہ بند کرکے ـــ **یزید** کی رُوح ـــ اور امریکی یہودی عیسائی فوج کو خوش کیا ـــــ

نجدی قذاقوں کے کھنڈرات بطور تبرّک

شعائر اللّٰہ کی بے حرمتی پر ـــ اور تبرکات کی بندش پر جب وہابیوں سے بات کرو تب ـــ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ـــ کی تسبیح پڑھنا شروع کردیتے ہیں ـــ اور جب کسی ملک کا کوئی سیاسی رہنما یا وزیر آتا ہے ـــــ تب وزیرِ اعظم محمّد خان جونیجو کی طرح ہوائی جہاز سے اپنے اُن ظالم نجدیوں کے تبرکات محفوظ کئے ہوئے بغیر چھت بغیر اینٹ کے ترزنبیل [illegible] سے تیار کھنڈرات کے طویل سلسلے دکھلاتے ہیں ـــــ

جن نجدیوں نے آقا و مولیٰ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو بہت ہی ایذائیں دیں **حتیٰ کہ** مالِ غنیمت تقسیم کرنے کے دوران ـــ گلے شریف میں لپٹی ہوئی یمنی چادر کو اس بے دردی اور

بے رحمی سے کھینچتے ہوئے جھٹکا دیا۔۔۔ کہ اللہ کے محبوب اعظم کی گردن مبارک پر گر تک آگئی۔۔۔ اور اُس نجدی خبیث نے یہ بھی بکا کہ۔۔۔ عدل کر یا محمدؐ۔۔۔ جس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ روئے زمین پر مجھ سے بڑھ کر کون عادل ہے؟!۔۔۔ آقا و مولیٰ نے صحابہ کے جوش کو یہ کہہ کر ٹھنڈا کیا کہ قرب قیامت مسلمانوں میں فتنہ پیدا کرنے والا اس کی نسل سے ہونا ہے۔۔۔ اُسی نجدی نے حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کو مشرک کہا۔۔۔ اور آپ کی فوج سے اپنے ساتھیوں کو ہمراہ لیکر خارج ہوا۔۔۔ بارہ ہزار فوج چھ ماہ تک آمنے سامنے لئے کھڑا رہا۔۔۔ کسی مسلمان کو مشرک کہنے کا جو اصول اُس نجدی خبیث نے اپنایا تھا۔۔۔ آج وہی اصول ہر ہر وہابی۔۔۔ دیوبندی۔۔۔ مودودی۔۔۔ ندوی۔۔۔ عباسی۔۔۔ اسراری۔۔۔ عثمانی۔۔۔ اور غیر مقلدین وغیرہ نے اپنایا ہوا ہے۔۔۔ اسی وجہ سے ان تمام گمراہ ٹولیوں کو بھی خارجی کہا اور لکھا جاتا ہے۔۔۔ اُسی نجدی کی نسل سے محمد بن عبدالوہاب نجدی نے برطانوی نوآبادیاتی وزارت کے اشارے اور تعاون سے وہابی مذہب ایجاد کیا۔۔۔ (اس کی تفصیل۔۔۔ "ہمفرے کے اعترافات" نامی کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔)۔۔۔ پھر برطانیہ نے اُسی کی نسل سے کویت میں کچھ نجدیوں کو آباد کیا۔۔۔ اور مکہ کے شریف حسین سے جنگ کر کے عرب پر بھی نجدیوں کا قبضہ کرایا۔۔۔ فلسطین میں یہودی آبادی کے سلسلہ میں معاہدے تحریر کرائے۔۔۔ جس تحریر کا عکس ہفت روزہ احوال کراچی ۷ تا ۱۳ مارچ اور ۱۴ تا ۲۰ مارچ ۱۹۹۱ء کے شماروں میں خود وہابیہ سعودیہ کی کتب سے لیکر چھاپا گیا ہے۔۔۔ اختصار کے پیش نظر اُسکی جھلک ہی پیش کیجا سکتی ہے تفصیل اُن شماروں میں ہی دیکھیں۔ تحریروں کی روشنی میں اسرائیل بچاؤ تحریک چلائی اور عراق کی آبادی پر امریکی یہودیوں اور اُسکے اتحادیوں سے ڈیڑھ ماہ تک مسلسل بم برسوائے۔۔۔ اور اب لیبیا نشانے پر ہے۔

قارئین کرام! شریعت پر قبضہ آج نجد کے قذاقوں کا ہے کہ جس شعار اللہ یعنی اللہ کی نشانیوں کو چاہیں یہ امریکی پٹھو شرک کہہ کر بند کر دیں۔۔۔ اور کسی بھی جائے عبرت کو شعار اللہ بک دیں۔۔۔

جائز شرک ہو شرک ہو جائز ◆ کیا کیا رنگ دکھاتے یہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمن آل فیصل
آل سعود اقر واعترف الف مرۃ للسیر برسی کوکس
مندوب بریطانیا العظمی لا مانع عندی من اعطاء
فلسطین للمساکین الیھود او غیرھم کما تراہ بریطانیا
التی لا اخرج عن رایھا حتی تصیح الساعۃ۔

(مہر)

ترجمہ: یہودیوں سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلبی کے حکم و ہدایت پر عبد العزیز آل سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیر متعلق الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریر شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"میں سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمٰن آل فیصل آل سعود برطانیہ عظمیٰ کے مندوب سر برسی کوکس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے دے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک اختلاف و انحراف نہیں کر سکتا۔"

(مہر)

از افادات تاریخ آل سعود، مصنفہ ناصر السعید

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ، مطبوعہ ۱۴۰۴ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا السلطان عبد العزیز ابن عبد الرحمن الفیصل السعود اقر واعترف الف مرۃ للسیر برسی کوکس مندوب بریطانیا العظمی لا مانع عندی من اعطاء فلسطین للمساکین الیھود او غیرھم کما تراہ بریطانیا التی لا اخرج عن رایھا حتی تصیح الساعۃ

شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

اسمار الحسنٰی میں حاضر و ناظر نہ ہونیکی وجہ

حاضر و ناظر صفت ــــ اللہ تعالیٰ کے اسمار الحسنٰی میں اسوجہ سے نہیں کہ ــ قرآن وحدیث میں نہیں ــ آئمہ مجتہدین کی کتب میں نہیں ــــ **تب** وہابیوں ــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں غیر خدا کو حاضر و ناظر کہنا اپنی کتب میں شرک لکھتی ہیں ــ قارئین! ــ حاضر و ناظر صفات بھی اگر اسمار الحسنٰی میں ہوتے تو خدا معلوم یہ اہل سُنّت پر کیا قیامت ڈھاتے؟ ــــ

ان سے دریافت کیا جائے کہ حاضر ناظر کی جمع حاضرین و ناظرین کہنا **کیا** ڈبل ڈبل شرک تمھارے نزدیک ہوگا؟ ــ جبکہ اللہ واحد ہے ــــ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کر کر شرک ــ شرک گاتے رہیں

حاضر: اُسے کہتے ہیں کہ ــ جو کبھی غیر حاضر رہا ــ **یا** ہے ــ اللہ تعالیٰ اِس سے پاک ہے ــ وہ **الموجود** ہے ــ یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا ــ اگر حاضر اللہ ہی کی صفت ہو؟ ــ تب تو اسکولوں ــ کالجوں ــ دفتروں ــ کارخانوں ــ اور وہابیوں ــ **دیوبندیوں** کے مدارس میں حاضری کا رجسٹر ــ اور حاضری لئے جانے کے دوران ــ حاضرین میں سے کسی کا حاضر ہوں کہنا بھی **دیوبندیوں** کے نزدیک شرک ہو؟ ــ اللہ تعالیٰ کی صفت **الموجود** ہے

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کر کے پھر اتراتے رہیں

ناظر: اُسے کہتے ہیں جو پُتلی والی آنکھ یعنی نظر سے دیکھے ــ اللہ تعالیٰ آنکھ اور نظر سے پاک ہے ــ اللہ تعالیٰ کی صفت **البصیر** ہے ــ **اگر** ناظر اللہ تعالیٰ ھی کی صفت ہو ــ **تب** تو اللہ کے سوا تمام مخلوق کو جن میں وہابیوں کی تمام ٹولیاں بھی آگئیں ان کو اندھا سمجھنا ہی وہابیوں کے نزدیک خالص توحید پر عمل کہلائے ــ اور یہ کہنا میری قریب کی نظر ٹھیک ہے ــ دور کی کمزور ــ یا خود کو ناظر دیکھنے والا کہے **تب**

اس طرح کہنے والی کیا — دیوبندیوں کی تمام ٹولیاں مُشرک نہ ٹھہریں گی؟ — اور ناظر کی جمع — ناظرین کیوں — جب کہ اللہ واحد ہے؟ —

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ◆ کر کے شور مچاتے یہ ہیں

مظہر کسے کہتے ہیں؟

مظہر اُسے کہتے ہیں کہ — جہاں سے ظہور ہو — **مثلاً** سورج کا عکس جب شیشے یا آئینہ پر پڑتا ہے — تب اُس سے سورج کی صفات ظاہر ہوتی ہیں — شیشہ! سورج کے عکس کا مظہر ہوتا ہے شیشہ خود سورج نہیں ہوتا — شیشے کی چمک دمک سورج سے ہے اُس کی اپنی نہیں ہوتی —

بالکل اِسی طرح

اولیائے کرام مظہر ہیں اعمالِ انبیائے کرام کے — اور انبیائے کرام مظہر ہیں صفاتِ امام الانبیاء جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے — اور اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مظہر ہیں صفاتِ ذاتِ باری تعالیٰ کے —

شرک کب ہوگا؟

شرک تب ہوگا جب کہ غیر خدا کی کسی صفت کو — اُس کی اپنی جاتی یا مانی جائے — اللہ تعالیٰ کے مقابل یا اللہ تعالیٰ کی کسی صفت میں کسی غیر خدا کا حصہ یعنی شریک دار سمجھا جائے — **یا** کسی غیر خدا کو اِلٰہ یا عبادت کا مستحق جانا جائے — معاذ اللہ

جب اولیائے کرام کو انبیائے کرام کے اعمال کا مظہر جانا جائے — پھر شرک کیوں؟ — اسی طرح انبیائے کرام کو حضور اکرم کے اوصاف کا مظہر مانا جائے پھر شرک کیوں؟ — اور اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صفاتِ **ذاتِ** باری تعالیٰ کا مظہر سمجھا جائے — **پھر شرک کیوں؟** —

میرے اسلامی بھائیو! — اللہ رب العزت کے مقابل **نہ** حضور علیہ السلام ہیں

نہ کسی کا یہ عقیدہ ہے ــــ پھر حضور علیہ السلام سے ــــ اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظہار کو شرک کہنا انتہائی خباثت ــــ ضلالت ــــ رزالت ــــ ذلالت ــــ حماقت و جہالت ہے ــــ اہلسنت کو الجھا کر ــــ دیوبندیوں کا اپنے گستاخانہ عقائد سے توجہ ہٹانا ہے ــــ گستاخانہ عقائد پر پردہ ڈالنا ہے ــــ

صفتِ حاضر پر وہابیہ دیوبندیہ سے سوال

اے وہابیہ! دیوبندیہ! ــــ اگر حاضر صفت ــــ اللہ رب العزت کیلئے ہی خاص ہو ــــ تب اللہ کیلئے بخشش کی دُعا بھی تمھارے نزدیک جائز ٹھہرے گی ــــ کہ نمازِ جنازہ کی دعا میں ــــ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا ــــ الٰہی! بخشدے ہمارے ہر زندہ کو وَمَیِّتِنَا ــــ اور ہمارے ہر مُردہ کو وَشَاھِدِنَا ــــ اور ہمارے ہر حاضر کو ــــ وہابیہ ــــ دیوبندیہ نے نماز وغیرہ کی کُتب میں ــــ شاہد کے معنیٰ حاضر کئے ہیں اور حاضر کیلئے تمام وہابیہ ــــ دیوبندیہ کا عقیدہ ہے کہ حاضر صفت صرف اللہ ہی کی ہے اور کسی کیلئے حاضر کا عقیدہ رکھنا شرک ہے معاذ اللہ ــــ اب بتاؤ وہابیو! دیوبندیو! ــــ نمازِ جنازہ کی دُعا میں بخشش کی دعا اللہ تعالیٰ کے لیے کرتے ہو ــــ یا غیر اللہ کیلئے؟ ــــ اگر بخشش کی دُعا غیر اللہ کیلئے ہے تب غیر اللہ کیلئے حاضر صفت شرک کہنا بند کرو ــــ اور اللہ تعالیٰ کیلئے حاضر صفت مخصوص ہے کیا دستبردار ہو گئے؟! ــــ یا پھر معاذ اللہ گنہگار اور اُس کی مغفرت کی دُعا کا تم عقیدہ رکھو گے؟! ــــ کہ مذکورہ دُعائے مغفرت معاذ اللہ اللہ کے لئے ہے ــــ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

اُمید قوی یہی ہے کہ نمازِ جنازہ کی دعا میں حاضر کی بخشش کی دُعا اللہ پاک ذات کیلئے کہنا تم پسند کرو گے ــــ کیونکہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے حاضر ماننے کو شرک کہنے میں تم اتنے آگے نکل گئے ہو کہ ــــ جہاں سے واپس پلٹنا تمھارے لئے مشکل ہے اور یوں بھی اللہ رب العزت کو تمھارے نزدیک گنہگار کہنا آسان ہے کہ تم نے براہین قاطعہ

جہدُ المقل ــ یک روزی ــ نامی کتابوں ــ **بلکہ** اَب حال ہی میں ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث" لاہور ۲۲ نومبر ۱۹۹۱ئہ کی اشاعت میں بھی ــ مزید لکھ مارا کہ ــــــــــ

"خدا تعالیٰ کے لئے جھوٹ بولنا ممکن ہے ــ جھوٹی کلام کرنا اللہ کے لئے عیب نہیں ــ چہ جائیکہ اُس پر قدرت عیب ہو ــ غرض اس قسم کی وجوہ بہت ہیں ــ جو "**دیوبندیہ**" کے مذہب (امکانِ کذب) کو ترجیح دیتے ہیں" ــــــ (ماخوذ ــ ماہنامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ دسمبر ۱۹۹۱ء)

کیوں نہ ہو: ــ وہابیہ ــ **دیوبندیہ** ــ غیر مقلدیہ ــ کا اندرونی مرض جب مشترک ہے تو عقیدہ باطلہ کو ترجیح کیوں نہ ہو ــ چاہے شانِ الوہیت پر دھبہ آجائے **دیوبندیہ** غیر مقلدیہ کے اشتراک میں فرق نہ آئے ــــــــــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

اے وہابیہ! ــ **دیوبندیہ**! ــ جب تم اللہ ربّ العزّت جو ہر عیب سے پاک ہے۔ کیلئے جھوٹ جیسے بدترین عیب کو عیب شمار نہیں کرتے ــ **پھر** اُسی پاک ذات اللہ کیلئے بخشش کی دُعا کب **جرم** شمار کروگے؟ ــــــــ

ہر عیب پہ قدرت رکھتا ہے ــ ربّ کو عیب ــ لگاتے ہیں
جھوٹ ہے اِن کا روٹی، سالن ــ کاذب ربّ ٹھہراتے ہیں
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ــ دلیل ہیں اس کی سُناتے ہیں
گویا صفاتِ الٰہی کو ــ "چیز" "مخلوق" گنواتے ہیں

ــــ اور یوں بھی اللہ ربّ العزّت کو تمہارے نزدیک گنہگار کہنا آسان ہے کہ تم کتاب براہین قاطعہ ــ جہدُ المقل ــ یک روزی وغیرہ کتب میں اللہ ربّ العزّت کیلئے جھوٹ اور ہر عیب پر قدرت رکھتا ہے جیسے گندے عقائد پر اپنا ایمان رکھ چکے ہو ــ جس

کے رَد میں کتاب سُبحانُ السبّوح کے باوجود تم اپنے عقائد سے تائب نہ ہوئے ___ تو حاضِری بخشش اپنے رَبّ کے لئے کہتے تم کب شرماؤ گے ! ______

دوم :۔ اللہ ربُّ العزّت تو اپنے محبوب کو ___ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا ___ بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر ناظر ____ سُورۃ احزاب آیت ۴۶ ___ اور سُورۃ فتح آیت ۸ میں ارشاد فرمائے ___ جب شاہد ___ مشاہدہ بغیر نہیں ___ اور مُشاہدہ کیلئے حاضر ناظر یعنی موجود اور دیکھنا لازم ___ چنانچہ قرآن حکیم میں کفّار کا انبیاء کرام کی تبلیغ کے انکار پر گواہی کا تذکرہ ہے ___ جس پر کفّار ___ اُمّتِ محمّدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ کہہ کر گواہی کا رَد کریں گے کہ ___ یہ اُمّت تو ہمارے بعد پیدا ہوئی ___ جس پر اُمّتی کہیں گے کہ ہم کو ہمارے نبی نے بتایا ___ پھر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گواہی دیں گے ___ **کہ** ___ انبیاء کرام نے تبلیغ کی ___ **مگر** ان کفّار نے اِس اِس طرح جھٹلایا ___ **تب** کفّار و مشرکین ___ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے زمانے میں حاضر و ناظر ہونے کا انکار نہیں کریں گے ______

تعجّب یہ ہے کہ خود وہی آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے **اپنے ہی** زمانے پر حاضر و ناظر ماننے کو وہابیہ **دیوبندیہ** شرک کہتے نہیں تھکتے ______ معاذ اللہ

وہابیہ **دیوبندیہ بتاؤ** ! ___ گواہی کیا بغیر مُشاہدہ کامل ہو سکتی ہے ؟! ___ اور مشاہدہ بغیر حاضر و ناظر یعنی وہاں غیر موجود اور بغیر دیکھے کہلایا جا سکتا ہے ؟ ______

سوم :۔ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رَبّ تو اپنے محبوب کی پیدائش سے قبل کے واقعات پر اپنے محبُوب سے فرمائے کہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ____ ترجمہ : اے محبُوب ! کیا تم نے نہ دیکھا تمھارے رَبّ نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا حال کیا ؟ **گویا** یہ واقعہ آپ کا بہت توجہ سے دیکھا ہوا ہے ___ **مگر** وہابیہ ، **دیوبندیہ** نہ صرف اپنے ہی نبی کو حاضر و ناظر کا انکار کرتے ہیں ___ بلکہ حضُور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اپنے ہی زمانے پر حاضر و ناظر کو شرک کہتے نہیں تھکتے ____ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

چہارم:- اور اگر حاضر صفت اللہ ہی کیلئے ہے! تب حاضر کی جمع حاضرین کیوں ؟
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ کر کر شرک شرک گاتے ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

اللہ تعالیٰ کے ایک ہونیکی گواہی

قارئین! گواہ وہی کہلاتا ہے کہ جس نے واقعہ پر حاضر ناظر ہو کر سنا ہو ۔۔۔ اور جو بغیر حاضر ناظر ۔۔۔ یعنی بغیر موجود ۔۔۔ بغیر دیکھے ہوئے واقعہ بیان کرے تو وہ خبر کہلاتی ہے یا افواہ ۔۔۔ مگر گواہی ہرگز ۔۔۔ ہرگز نہیں کہلائے گی ۔۔۔ کہ جب مشاہدہ نہیں کیا پھر شاہد کب کہلا سکتا ہے ؟ ۔۔۔۔

وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک غیر اللہ کے لئے حاضر ناظر صفت شرک ہے جس کی وجہ سے کیا خود خدا کی گواہی دینے کی غرض سے کبھی کائنات کے چودہ طبق ہیں ۔۔۔ ذرّے ذرّے ۔۔۔ پتے پتے ۔۔۔ قطرے قطرے ۔۔۔ وغیرہ کو دیکھنے نکلے ۔۔۔ ؟ ۔۔۔ جو مشاہدہ کرکے گواہی دیتے کہ خدا ایک ہے یا چند ۔۔۔ اور ایسی نگاہ بھی نہیں رکھتے ۔۔۔ جو بیک وقت تمام کائنات کو دیکھ کر کہیں کہ ۔۔۔ بس ایک ہی خدا ہے ۔۔۔۔

اے وہابیو! اے **دیوبندیو**! ۔۔۔ جب تم بڑے وثوق سے کلمۂ شہادت یعنی ۔۔۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ (معبود) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ۔۔۔ کہتے ہوئے اس وقت تم نے کبھی یہ سوچا ۔۔۔ کہ دعوے کیلئے دلیل ضروری ہے ۔۔۔ اور گواہی کے لئے مشاہدہ ضروری ہے ۔۔۔ تم نے اپنی جان اپنی روح ۔۔۔ اپنے جسم کے مساموں میں بھی کبھی جھانک کر نہیں دیکھا ۔۔۔ اور جو اپنے جسم کے مساموں کے شمار تک سے بھی واقف نہ ہو ۔۔۔ وہ تمام کائنات کا مشاہدہ کیا کر سکے ۔۔۔ یقیناً تم کائنات کی ہر ہر شے پر حاضر ناظر نہیں جس کی وجہ سے مشاہدہ کر کے

اللہ کے ایک ہونے کی گواہی اور اُس ہی کے معبود ہونے کی گواہی دیتے ــــ پھر اپنے پیارے نبی کے لئے ہی کائنات پر حاضر ناظر ہونے ــــ اور تمام کائنات کے مُشاہدہ پر اللہ کے ایک ہونے کی گواہی پر اہلسُنّت کی طرح عقیدہ رکھتے ــــ مگر تم کائنات پر حاضر ناظر غیب پر نہ **صرف** مطلع بلکہ مُشاہدہ کر کے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی پر کیسے ایمان لا سکتے ہو!؟ ــــ تمہارے بڑے بُراہین قاطعہ میں لکھ گئے کہ حضور کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ــــ جب کہ حضرت شیخ عبدُالحق محقق دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدارج النبوت شریف میں ایسا عقیدہ رکھنے والوں کا رد فرما چکے ــــ جو اپنے پیارے نبی کیلئے بھی دیوار کے پیچھے کے علم کو نہ صرف جھٹلائے ــــ بلکہ اُسی بُراہین قاطعہ صفحہ ۵۵ میں آگے ــــ شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ؟ ــــ لکھے پر ایمان رکھتا ہو ــــ پھر اُسی پیارے نبی کے سمندروں ــــ زمینوں ــــ آسمانوں وغیرہ پر حاضر و ناظر ہو کر مُشاہدہ پر وہ کب ایمان رکھ سکتا ہے؟ ــــ اے وہابیو! **دیوبندیو!** ــــ تمہارا دوسرے کلمہ کو کلمۂ شہادت کہنا ایسا ہی ہے ــــ جیسے امریکی والوں کو اسلامی اُمّہ کہنا ــــ **یاد رکھو!** کہ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم سے اگر کوئی بھی چیز پوشیدہ چھپی ہوئی یا **غیب** ہے جانو گے تب ــــ گواہی شہادت ــــ مُشاہدہ ــــ ناقص کہلائے گا ــــ جس ذاتِ گرامی ــــ جس محبوبِ اعظم کو ــــ اُس کے رب نے ایسی نظر عطا فرمائی کہ اُس نے خالقِ کائنات کو ہی سر کی آنکھ سے دیکھ لیا پھر کائنات کی کونسی چیز غیب رہ سکتی ہے؟ ــــ کسی کے دِل کے وسوسے **کیا** خالقِ کائنات سے بڑھ کر ہیں؟ ــــ جن پر اللہ کے محبوب مطلع نہیں ہو سکتے ــــ!! وہابیو! ــــ تمہارے دل کے وسوسوں پر مُطلع ہونا معراج نہیں ــــ بلکہ تمام کائنات کے خالق کو سر کی آنکھ سے دیکھنے کا نام معراج ہے ــــ بفضلہٖ تعالیٰ اہلسُنّت کا ــــ کلمۂ شہادت پر اسی طرح عقیدہ ہے کہ ــــ اللہ تعالیٰ کے محبوب سے کوئی شے ــــ اور کوئی کسی زمانے میں پوشیدہ چھپی ہوئی نہیں ــــ اللہ کے محبوب نے سب کا مشاہدہ

فرما کر شہادت ــ گواہی دی کہ ــ **بس** ایک الٰہ کے سوا ــ اور کوئی الٰہ نہیں[1] ــ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشاہدے اور اس گواہی پر بھی جس کا عقیدہ نہیں ــ وہ کیا مسلمان ہو سکتا ہے؟ ــ اگر مشاہدہ پر ایمان رکھتے ہو ــ **پھر** حضور علیہ السلام کے لئے حاضر ناظر کہنے کو شرک کیوں کہتے ہو؟ ــ کیا واقعہ پر بغیر موجود ــ اور بغیر دیکھے مشاہدہ ہو سکتا ہے ــ ؟

حاضر ناظر

بغیر دلیل کے ــ دعویٰ کرنا ــ عادت اپنی رکھلاتے یہ ہیں
حاضر، ناظر حدیث قرآن سے ــ خدا کو کب؟ بتاتے یہ ہیں
شافعی ــ مالک ــ امام حنبل ــ نہ حنفی دلیل دکھاتے یہ ہیں
اسماء الحسنیٰ میں ہی دکھائیں! ــ دعویٰ **اگر** رکھاتے یہ ہیں
گر رب کو شاہد کے معنیٰ سے ــ حاضر ناظر ــ پلٹتے یہ ہیں
شاہد کہہ کر رب نے نبی کو ــ پکارا ــ چڑ کیوں کھاتے یہ ہیں
نماز جنازہ میں شاہد کے ــ معنیٰ حاضر لاتے یہ ہیں
گر رب ہی حاضر ہے **پھر دعا** ــ کس کیلئے ــ فرماتے یہ ہیں
اور حاضرین و ناظرین ــ کہتے کیوں کہلاتے یہ ہیں

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
کر کر شرک ــ شرک گاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

---

[1]: انبیائے کرام اور اولیائے کرام کے متعلق ہم پہلے تحریر کر چکے ہیں کہ ــ اولیاء مظہر ہیں اعمالِ انبیائے کرام کے اور انبیائے کرام مظہر ہیں ــ اعمالِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ــ اور آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مظہر ہیں ــ اللہ ربّ العزت کی صفات کے ــ عام مومنین کسی نہ کسی ولی کے اعمال کے مظہر ہوتے ہیں ــ اس طرح بھی روحانی مشاہدے کی وجہ سے اہلسنت کی گواہی درست ہے۔ ــ انیس احمد نوری

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی ◆ مشکلکشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

حاضر

شرک ہے حضور کو حاضر کہنا — کہتے ہیں — کہلاتے یہ ہیں
حضور۔ حضور تو کہتے ہیں لیکن — حاضر سے چڑ کھاتے یہ ہیں
حاضرین — تو کہنا جائز — حاضر شرک — جتاتے یہ ہیں
ملک — شیطاں کو ہر جگہ مانیں — نبی کو شرک بتاتے یہ ہیں
کورٹ — کالج اور مکتب میں — حاضر ہوں — فرماتے یہ ہیں
گویا ہر ہر سنی پر ہی — شرک کی توپ چلاتے یہ ہیں

ناظر

کوئی نہیں — بس ناظر خدا ہے — ہر پل — ہر آن — گاتے یہ ہیں
خود اندھے گستاخ نبی ہیں! — سب کو اندھا بناتے یہ ہیں
ناظرین تو کہتے ہیں لیکن — ناظر شرک گناتے یہ ہیں
آنکھ سے دیکھے ناظر وہ ہے — رب کی نظر ٹھہراتے یہ ہیں

نظر آنا

(۱) حضور ہیں حاضر تو پھر کیوں ؟ — نظر نہیں آتے گاتے یہ ہیں
دیکھنے والا — نبی کو دیکھے — ایسی نظر — کب پاتے یہ ہیں
اپنی جان و روح، فرشتے — نظر نہیں آتے بتلاتے یہ ہیں

اِمام

یہی وجہ ہے امامت کی — پھر کیوں؟ رٹّا لگاتے یہ ہیں
اِمام نظر آسکتا ہو — یہ — شرط جماعت سناتے یہ ہیں

(۲) بناتے نہیں یہ امام نبی —؟
پھر بھی سوال دوہراتے یہ ہیں

انیس احمد نوری

حضور علیہ السلام کے نظر نہ آنے کی وجہ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! وہابیوں ۔۔۔ دیوبندیوں کا ۔۔۔

حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر کہنے کو شرک بکنا جب اُن کے اپنے گلے پڑتا ہے ۔۔۔ اور کئی اعتبار سے جب وہ خود بھی مشرک ٹھہرتے ہیں (جیسا کہ گذشتہ صفحات میں بیان ہوا) **تب** اپنی شرمندگی کو دُور کرنے کی غرض سے ۲ دو طرح سے مُغالطے دینے کی کوشش کرتے ہیں ۔۔۔ **اوّل** یہ کہ حضور علیہ السلام اگر حاضر ہیں تو نظر کیوں نہیں آتے ؟ ۔۔۔

جواب: گستاخانِ رسُول کے اس سوال کے بھی کئی جواب ہیں ۔۔۔ ہماری جان رُوح ۔۔۔ فرشتے کراماً کاتبین ۔۔۔ ہمارے بہت ہی قریب ہیں ۔۔۔ مگر نظر نہیں آتے ۔۔۔ کوئی بہت ہی بڑا احمق ہوگا جو نظر نہ آنے کی وجہ سے ان کے انتہا درجہ کے قرب کا انکار کریگا ۔۔۔ سائنس کا اصُول ہے کہ بعض نظر آتے ہیں مگر اُنکا وجود نہیں ہوتا ۔۔۔ اور بعض محسُوس ہونے والے نظر نہیں آتے ۔۔۔ **مثلاً** ریڈیو ۔۔۔ ٹیپ ریکارڈ ۔۔۔ گراموفون میں آواز سے محسُوس ہوتا ہے کہ کوئی بولنے والا ہے ۔۔۔ ٹیلی وژن میں مار پیٹ اور قتل سے خون تک بہتا نظر آتا ہے **مگر** ان میں اُن حضرات کا وجود نہیں ہوتا ۔۔۔ اس کے برعکس خوشبو والی اشیاء میں خوشبو محسُوس تو ہوتی ہے مگر نظر نہیں آتی ۔۔۔ جن آسیب محسُوس تو ہوتا ہے **مگر** نظر نہیں آتا ۔۔۔ کان یا داڑھ وغیرہ میں درد محسُوس تو ہوتا ہے مگر نظر نہیں آتا ۔۔۔ سردی گرمی محسُوس تو ہوتی ہے مگر نظر نہیں آتی ۔۔۔ جڑی بوٹیاں نظر آتی ہیں مگر اُن میں ذائقہ نظر نہیں آتا ۔۔۔ ذائقہ محسُوس کر سکتے ہیں مگر اس کا شفاء و ضرر ہونا نظر نہیں آتا ۔۔۔ تاثیر نظر نہیں آتی ۔۔۔ ہوا محسُوس ہوتی ہے **مگر** نظر نہیں آتی ۔۔۔ اور وہابیہ **دیوبندیہ** نے یہ اصُولِ بیہودہ اپنا رکھا ہے کہ جو نظر نہ آئے ۔۔۔ اُس کے وجود کا ہی انکار کر دو ۔۔۔ اس طرح کی ہزار ہا مثالیں شب و روز وہابی دیکھتے ہیں پھر بھی دشمنِ نبی کی بنا پر طرح طرح کے بیہودہ سوال کرتے ہیں ۔۔۔ **دراصل** لطیف اشیاء نظر نہیں آتیں ۔۔۔

آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوق میں ـــ لطیف اکبر ہیں ـــ پھر کیسے نظر آئیں گے؟ ـــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

۲ ـ: نماز میں حضور علیہ السلام کو امام بنانا

سوال دوم: گستاخانِ رسول وہابیوں دیوبندیوں کا عوام اہلسنت کو یہ سوال بھی بہت پریشان کرتا ہے کہ ـــ اگر حضور صلعم ہر جگہ حاضر ہیں تو پھر حضور صلعم کو نماز میں امام کیوں نہیں بناتے؟ ـــ ⊏ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ⊐

جواب :ـ وہابیوں **دیوبندیوں** سے جب نماز کی جماعت و امامت کے شرائط دریافت کئے جائیں **تب** حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہی بیان کئے شرائط سے "مقتدی اُس کی اقتدا کریں جس کو اگلی صف کے نمازی دیکھ سکیں ـــ اگر سب نہیں دیکھ سکتے تو چند دیکھ سکیں" ـــ بیان کرتے ہیں ـــ **مگر پھر بھی** حضور علیہ السلام کی امامت میں نماز نہ پڑھنے کی وجہ سیدھے سادے عوام اہلسنت کو گمراہ کرنے کیلئے ـــ افراد اہلسنت سے پوچھتے رہتے ہیں ـــ یہ ان گستاخانِ رسول کی ـــ عیاری مکاری چالاکی سمجھئے یا ہٹ دھرمی ـــــــ

جس طرح ہماری جان ـــ ہماری روح ـــ فرشتے ـــ ہمارے بہت قریب ہیں **مگر نظر نہیں آتے** ـــ بالکل اسی طرح ـــ باسبب لطافت کے ـــ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم کو نظر نہیں آتے ـــــ **اور** ـــ امام کی **شرط** مقتدیوں میں سے امام کا نظر آسکنا ہے ـــــــ

مافوقُ الاسباب ــ معجزات و کرامات ــ شرک نہیں

ماتحتُ الاسباب فعل وہ ہوتا ہے ــ جو کسی بھی سبب سے ہو ــ یعنی ــ مُنہ ہاتھ ــ آنکھ ــ ناک ــ کان ــ وغیرہ ــ اور جو کام اِن اسباب کے علاوہ ہو اُس کو ــ **مافوق** کہتے ہیں ــ چونکہ اللہ تعالیٰ اسباب کا خالق ہے لہذا وہ سبب کا محتاج نہیں ــ یہی وجہ ہے کہ کفّار و مُشرکین کو انبیائے کرام جب دعوتِ اسلام دیتے تو وہ کفّار عقل کو عاجز کرنے والا ــ یعنی بغیر سبب کے فعل ــ مُعجزے کی فرمائش کرتے ــ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کے ذریعے کبھی ــ لاٹھی کو سانپ، اژدھا بنا کر ــ تو کبھی چاند کے دو ٹکڑے کرا کر ــ تو کبھی چھپا سورج واپس کرا کر عصر کا وقت پھر مقرر کراتا ہے ــ معراج کی شب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے لامکان ــ اور لامکان سے آگے خاص اپنا قرب عطا کرکے ــ تو کبھی سیدنا فاروقِ اعظم سے خطبہ کے دوران بہت دور ساریہ کی فوج کی کمان کرا کر ــ تو کبھی حضرت سُلیمان علیہ السّلام کے آصف برخیا کے اِس کہنے پر کہ تختِ بلقیس آپ کی پلک جھپکنے سے قبل ــ کہنے پر ہی تخت سامنے رکھ کر ــ اپنی قدرت اور ولی کی کرامت کا مُظاہرہ کراتا ہے ــ جن و انسان ــ کفّار و مشرکین ــ اِن ــ بے سبب عقل کو عاجز کرنے والے معجزات و کرامات کو دیکھ کر مُسلمان ہوتے ہیں ــ **مگر** وہابیہ **دیوبندیہ** ــ مافوق الاسباب یعنی اسباب کے بغیر فعل کا کسی غیرِ خدا کیلئے عقیدہ رکھنا شرک بتاتے ہیں ــ اِن بے عقلوں سے کوئی دریافت کرے کہ اگر سبب کے تحت کوئی کام کیا جائے تو معجزہ کب کہلائے ؟ ــ اور کفّار و مشرکین مُسلمان کب ہوں ؟ ــ کیوں کہ اسباب کے ذریعے فعل تو وہ خود بھی کر سکتے ہیں ــ بلکہ طرح طرح کے **کرشمے** مداری رات دن دِکھاتے رہتے ہیں ــ اور کوئی اُن پر ایمان نہیں لاتا ــ کفّار و مُشرکین کا کسی نبی سے معجزہ طلب کرنا ــ اِس بات کی

علامت ہے کہ اگر اللہ کا یہ سچا نبی ہے ــــ تو بغیر سبب کے عقل کو عاجز کرنے والا فعل کرا کر ــــ اللہ تعالیٰ اُس سے اپنی طاقت و قدرت کا اظہار کرا سکتا ہے ــــ

تعجب کی بات

کتنے تعجب کی بات ہے کہ جس "مافوقُ الاسباب" ــ فعل کے اظہار پر کفار، اسلام قبول کریں ــــ وہابیہ **دیوبندیہ** اس پہ عقیدہ رکھنے پر مُسلمانوں کو مُشرک قرار دیتے ہیں ــ **گویا اُسی** ــ "مافوق الاسباب" (معجزہ اور کرامات) فعل کو وہابیہ **دیوبندیہ** مُسلمانوں کو مُشرک بنانے میں استعمال کر رہے ہیں ــــ لاحول ولاقوۃ ــــ

نبی کے گستاخوں کی کرامت ــــ دِل سے گھڑ کے سُناتے رہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ــــ کہہ کر شرک اپناتے رہیں

ایمان افروز اصول

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ آپ وہابیہ **دیوبندیہ** کے پروپگنڈے میں نہ آئیں ــــ کیونکہ اللہ ربُّ العزت نے کبھی ــــ شرک تو کیا ہر کسی نوعیت کا غلط کام کرنے والے کو نبوت کیلئے منتخب ہی نہیں فرمایا ــــ اگر کسی کے ذہن میں کسی نبی کے لئے کوئی قابلِ اعتراض فعل ہے ــ **تب** اُس کا اعتراض نبی پر نہیں ــــ **بلکہ** نبی کا انتخاب کرنیوالے **اللہ ربُّ العزت پر** اعتراض ہے ــــ لہٰذا مافوقُ الاسباب یا ماتحتُ الاسباب کوئی کرامت مقبولانِ بارگاہِ الٰہی کسی ولی یا نبی سے صادر ہو وہ ہرگز شرک نہیں بلکہ یہ تو اتنا اچھا عمل یا فعل ہے کہ ــــ اس کو معجزہ یا کرامت کہا جاتا ہے ــــ جو صرف خاصائے خاصانِ خدا کا حصہ ہے

گستاخانِ رسُول کا مافوق الاسباب کو شرک کہنا سراسر ــ جہالت ــــ رذالت ــ ضلالت و حماقت ہے ــــ

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک!
اندھے نجدی دیکھ لے قدرتِ رسُول اللہ کی

مافوق الاسباب

اصول وقواعد۔ شرک و بدعت ۔۔ بے سند دل سے بناتے یہ ہیں
ماتحت الاسباب کو جائز کہیں ۔۔ شرک۔ مافوق بتاتے یہ ہیں
یعنی معجزے ۔۔ اور کرامت ۔۔ خالص شرک سُناتے یہ ہیں
تخت بلقیس بغیر سبب کے ۔۔ لانا شرک ۔ گِنواتے یہ ہیں
بے سبب زندہ کرنا پرندے ۔۔ خلیل سے شرک ٹھہراتے یہ ہیں
جبکہ مُسبب رب ہے پھر کیوں !؟
شرک مافوق کو گاتے یہ ہیں

عام مسلمانوں کو عموماً ۔۔ اور انبیائے کرام و اولیائے کرام کو خصوصاً، یہ گستاخانِ رسول ... اللہ رب العزت کے عطا کردہ اختیارات پر بھی ۔۔۔ شرک فی الصفات کا ٹھپا لگاتے پھرتے ہیں ۔۔ اُمید ہے کہ مذکورہ بالا مضمون پڑھ کر ان گستاخانِ رسول کا شرک فی الصفاتی بھوت اُتر جائے ۔۔ اللہ تعالیٰ شیطانوں کی مکاریوں سے مسلمانوں کو محفوظ فرمائے آمین ۔۔۔

دماغ میں **دیوبند** تھا اور ہے ۔۔ **دیوبندی** کہلاتے یوں ہیں

عشاق کا عمل

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کُشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

گستاخانِ رسول کے چند من گھڑت شرک !

جبکہ شرک کے مادّے صرف ۲ دو ہیں

شرک کے مادّے صرف دو ہیں
اوّل: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور
کو اللہ جاننا ___ دوم، غیرِ خدا کو استحقاقِ عبادت یعنی مستحقِ عبادت جاننا ___
مثلاً ___ کسی غیرِ خدا کو خدا نہیں جانتا ___ **مگر** اُس کو پوجنے یعنی عبادت کے لائق
جان کر امداد کیلئے پکارتا ہے ___ تب عبادت کے لائق ہی سمجھنے سے وہ مشرک ہو جائے
گا خواہ اُس کو امداد کیلئے پکارے یا نہ پکارے ___ **اُس کو پوجنے کے لائق سمجھنے سے ہی**
مُشرک ہو جائے گا ___ پُکارنے یا امداد لینے سے شرک میں اضافہ نہ ہوگا ___ **اور نہ**
پُکارنے ___ مدد نہ لینے سے شرک میں **نہ کمی** واقع ہوگی

مادّے شرک کے ۲ دو ہیں لیکن ◆ شرک ہزاروں گِناتے یہ ہیں

غیر اللہ کو پُکارنا

وہابیہ **دیوبندیہ** ! ___ **اللہ** سمجھنے ___ اور پوجنے کی بات نہیں
کرتے ___ بلکہ صرف پُکارنے ___ اور غیر اللہ سے **امداد**
لینے کو ہی شرک بکتے ہیں ___ اور بیحیائی ___ بے غیرتی ___ بے شرمی یہ کہ پُکارنے اور امداد
لینے سے بچتے بھی نہیں ___ ضرورت پڑ جائے تو ___ یا امریکہ المدد پُکار کر دونوں
شرکوں کو اپنے گلے اور سینے سے لگائے پھرتے ہیں ___ اِس طرح کے خود ساختہ
شرکوں کو اپنانا اِن گستاخوں کا رات دِن کا مشغلہ ہے ___ مضمون آگے آئیگا ___

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کرکے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

امداد مانگنا

قارئین ! جس شرک پر بہت ہی زور یہ گستاخ دیتے ہیں،
وہ ہے غیر اللہ سے امداد مانگنا ___ آپ اِن گستاخانِ رسول
سے دریافت فرمائیں کہ ___ مُسلمانوں کو مشرک کہنے والے اے وہابیو! ___ اور

اے **دیوبندیو**! غیر مقلدوں کی تمام ٹولیو! ـــ تمہاری زندوں یا مُردوں میں ایسی کونسی **سُور** ما ـــ ٹولی گزری ہے ؟ ـــ جس نے پیدائش سے مرتے تک ـــ نہ دینی مدد لی ـــ اور نہ دنیاوی مدد لی ؟ ـــ نہ کسی سے نماز پڑھنی سیکھی ؟ ـــ نہ قرآنِ مجید پڑھنا سیکھا ؟ ـــ نہ سیکھایا ؟ ـــ اور نہ دنیاوی کسی سے مشکل دُور کرائی ؟ ـــ اور نہ دُور کی ؟ ـــ نہ کسی جاندار ـــ یا غیر جاندار سے کام لیا ؟ ـــ نہ حاجت رفع کی اور نہ امداد لی ؟ ـــ نہ نیم عریاں امریکی یہودی کنواری ماؤں سے خلیجی جنگ میں مدد مانگی ؟ ـــ **یقیناً** کوئی گستاخِ رسُول **دیوبندی** وہابی ـــ زِندہ ـــ مُردہ ـــ میں **نہ ملیگا** ـــ کہ جس نے جانداروں کیا ـــ بے جان اشیاء تک سے اپنی حاجت روائی ـــ مشکل کشائی ـــ نہ کرائی ہو ـــ اس کا مطلب یہ ہوا ـــ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۔۔۔ کرکر شرک ۔ شرک گاتے یہ ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

مددگار

میرے پیارے سُنی بھائیو! ـــ کسی کو مددگار سمجھنے پر شرک کا فتویٰ جڑنے والوں سے دریافت کرو کہ ـــ حضرت جی **انصار** کے معنیٰ کیا ہیں ؟ ـــ اور جب وہ کہیں کہ انصار کے معنیٰ ـــ مددگار کے ہیں ـــ تب اُن سے کہیں کہ ـــ اے ظالمو! ـــ تم نے کسی کو مددگار سمجھنے پر ہی مشرک کہا ـــ **جب کہ** اللہ عزوجل کے محبوب جو بغیر وحی کے کبھی کوئی بات کرتے ہی نہیں ـــ تم نے تو اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی مُشرک کہہ ڈالا ـــ کہ آقا و مولیٰ نے غیر اللہ کو **انصار** سمجھا ہی نہیں **بلکہ** ـــ مہاجرین کی امداد کرنے والے مقامی صحابہ کرام کو انصار یعنی **مددگار** کہا بھی ـــ تب ہی تو صحابہ کی جماعت نے ـــ اور اُس وقت سے آج تک بھی اُن کو انصار یعنی مددگار کہا جاتا ہے ـــ **جبکہ** اے وہابیو! تم بھی مہاجرین کی امداد کرنے والے غیر خدا کو **انتقال** کے بعد بھی انصار یعنی مددگار لکھتے اور کہتے ہو کیا تم مشرک ؟!

روزِ محشر! اے وہابیو! ۔۔۔ **دیوبندیوں کی تمام ٹولیو!** ۔۔۔ تم تصور تو کرو ۔۔۔ اللہ تعالیٰ، اور ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کی شان پاک میں ۔۔۔ تمہارے اپنے ہاتھ سے ۔۔۔ تمہارا اپنا اعمالنامہ ۔۔۔ جو تمہاری صرف ایک ہی کتاب تقویۃ الایمان کی طرح سڑی سڑی گالیوں سے پُر ۔۔۔ **جب روزِ محشر** ۔۔۔ اللہ جبار و قہار کے دربار میں پیش ہوگا ۔۔۔ اُس دن یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنے ۔۔۔ و اجازت دستخط کرنیوالا نجدی ۔۔۔ نہ امریکی ۔۔۔ نہ امریکی نواز ۔۔۔ نہ سانحہ اجڑی کیمپ کا ہیرو ۔۔۔ نہ نہرو کی ران پر دم توڑنے والا آزاد ۔۔۔ کام آیئگا ۔۔۔ کہ اُن کو خود اپنی پڑی ہوگی ۔۔۔ اُس دن تم ۔۔۔ **یا** تمہارے حمایتی اتحادیوں کی حیثیت ہی کیا ہوگی؟ ۔۔۔ جبکہ وہاں ۔۔۔

مجھے بتاؤ تو اہلِ محشر! یہ بات کیا ہے یہ بھید کیا ہے
خدا کے ہوتے یہ ساری خلقت نبی کی صورت کو تک رہی ہے

رات دن جنکے ہاتھ میں غیر اللہ سے امداد مانگنے والی رسید بُک رہتی ہو ۔۔۔ اور امداد کرنے والوں کو اپنا محسن و مددگار کہتے زبان بھی نہ جھجکتی ہو ۔۔۔ پھر وہی غیر اللہ کو مددگار سمجھنے کو شرک بھی کہیں کہ تمام مشرک!

غیر اللہ سے مانگنا

وہابیوں ۔۔۔ **دیوبندیوں** ۔۔۔ غیر مقلدوں کی تمام ٹولیوں کا جب اپنے بنائے ہوئے شرک کی دلدل سے نکلنا مشکل ہوتا ہے تب مُنہ پھلا کر ۔۔۔ اور بڑے اعتماد سے بکتے ہیں کہ ۔۔۔ "اللہ کے سوا دوسرے سے مانگنا شرک ہے" ۔۔۔ اور کمال تعجب کی بات یہ ہے کہ ۔۔۔ نقد ۔۔۔ اُدھار ۔۔۔ فری، یا مُفت کی بات بھی نہیں کرتے ۔۔۔ "بس مانگنا شرک ہے" بکتے ہیں ۔۔۔ اور جو کچھ زیادہ ہی چالاک ۔۔۔ عیار ۔۔۔ مکار ۔۔۔ اور چرب زبان ہوتا ہے وہ اتنا مزید دلیل میں بکتا ہے کہ "اُسی سے مانگنا چاہیے جس سے تمام نبی و ولی مانگتے آئے" ۔۔۔ اور جس کے پاس حیا اور غیرت نام کو بھی نہیں ہوتی وہ اتنا اور بڑھا کر کہتا ہے ۔۔۔ "کہ تم میں اور

مشرکین ہند میں کیا فرق ہے ؟ ــــ وہ بتوں سے مانگتے ہیں ــــ اور تم ولیوں ــــ نبیوں ــــ سے مانگتے ہو ــــ غیر اللہ سے مانگنا اُس کو خدا سمجھنا ہے ــــ اور یہ شرک ہے " ــــ

جاہل اُن کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں ــــ اور اگر کوئی اپنے عقائد سے واقف سُنّی ٹکرا جائے ــــ اور وہ سُنّی ــــ اُس نجدی وہابی سے دریافت کرے کہ ــــ تمام مسلمان تو غیر خدا سے مانگ کر آپ کے نزدیک مشرک ہو گئے ــــ آپ **اپنے** نجدیوں ــــ وہابیوں، **دیوبندیوں** ــــ مودودیوں ــــ اسراریوں ــــ مسعودیوں ــــ ندویوں ــــ تھانویوں ــــ غیر مقلدوں سے کوئی ایک ہی **سور ما** دکھائیں جس نے پیدائش سے اب تک کسی اور سے نہ مانگا ہو ! یعنی غیر اللہ سے نہ مانگ کر شرک سے بچا ہو ! ــــ اگر زندوں میں نہیں ہے تو ــــ اپنے مر کر مٹی میں ملنے والے نجدی وہابیوں ــــ **دیوبندیوں** میں سے ہی کسی کا نام بتائیں ــــ جس نے زندگی بھر ــــ مرتے دم تک ــــ کبھی غیر اللہ سے **نہ مانگا ہو** ! ــــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو ! ــــ آپ ان گستاخانِ رسُول کو ایک اور مزید رعایت دے سکتے ہیں ــــ وہ یہ کہ ان سے دریافت فرمائیں کہ تم اللہ کے سوا کسی اور سے اگر اپنے مُنہ بولے شرک ــــ " مانگنے سے " ــــ اپنے بزرگوں کو بھی بچا ہوا نہیں دکھا سکتے **تب** اللہ تعالیٰ کے محبوب اور اوّل خلیفہ حضرت آدم علیہ السلام سے آج تک کے کسی زندہ یا انتقال شدہ فرد کا ہی نام بتاؤ ــــ جس بالغ فرد نے کبھی نہ مانگا ہو ؟ ــــ اور نہ کبھی مانگنے والے کو دیا ہو ؟ ــــ گویا **نہ** اُس نے ــــ بیوی بچوں سے ــــ **نہ** بہن بھائی سے ــــ **نہ** ماں باپ سے ــــ اور **نہ** حاکم یا ملازم سے مانگا ہو ــــ یا کوئی شے مانگی ہو ! ــــ اور یہ بھی دریافت کریں کہ اور جب کوئی اس شرک سے تمہارے نزدیک محفوظ نہیں حتیٰ کہ تمہارے مُنہ بولے شرک سے وہ ہستیاں بھی محفوظ نہیں جو شرک مٹانے کیلئے مبعوث کی گئیں ــــ وہ تو نہیں مگر گستاخانِ رسُول ضرور مُشرک ــــ یہ تمہارا مُنہ بولا شرک تم کو ہی **مُبارک** ــــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت

نبی۔ ولی سے مانگنا شرک ہے — ہر دم رٹنا لگاتے یہ ہیں
دنیا بھر کی، ہر شے سب سے — مانگتے ہیں منگواتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ — کر کر شرک۔ شرک گاتے یہ ہیں

جو چیز جس کے پاس نہ ہو۔ یا دینے کا اختیار نہ رکھتا ہو اُس سے مانگنا

پھر عارضی طور پر شرک کی ایک سیڑھی اُتر کر جو بہت پرانا حیلے باز۔ **دیوبندی** وہابی ہوتا ہے۔ وہ تمام وہابیوں کو۔ مشرک ہونے سے بچانے کی غرض سے کہتا ہے کہ۔ جناب جس کے پاس جو چیز نہ ہو یا دینے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ اس سے مانگنا شرک ہے۔ مگر حضور علیہ السلام کا غلام جب اُس سے دریافت کرتا ہے کہ۔ اکثر دیہاتی دکاندار سے وہ چیزیں مانگتے ہیں جو اُس کے پاس نہیں ہوتیں۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دُکاندار کے پاس وہ چیزیں تو ہوتی تھیں مگر اَب اس نے رکھنا بند کر دیں۔ اور کسی دیہاتی یا شہری باشندے نے وہ چیزیں مانگیں دکاندار نے منع کر دیا۔ **بتاؤ**! وہابیو۔ مانگنے والا کیا تمہارے نزدیک مشرک ہو گیا؟۔ پڑوسی! پڑوسی سے جب مانگتا ہے۔ اکثر وہ چیز نہیں ہوتی۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ۲ چیزیں مانگیں، ایک تھی وہ دے دی۔ کیا ایسی حالت میں مانگنے والا مکمل مُشرک ہو گا؟۔ یا **دیوبندی** عقیدے میں آدھا مُشرک آدھا مُسلمان؟ رہا بے اختیار سے مانگنے کو شرک کہنا۔ جب کہ جس سے مانگا جائے اُس کی پیشانی پر بھی نہیں لکھا ہوتا کہ مجھ سے نہ مانگو۔ مجھے دینے کا اختیار نہیں۔ اور اگر لکھا بھی ہو۔ تب بھی شرک کب ہو گا؟۔ بس اتنا ہو گا کہ وہ چیز نہیں ملے گی۔ مانگنا شرک پھر بھی نہ ہو گا۔ تاوقتیکہ جس سے مانگا جائے اُس کو خدا سمجھا جائے۔ کہ کسی غیر خدا کو خدا سمجھنا شرک ہے۔ مانگے یا نہ مانگے۔ خدا سمجھنے سے مُشرک ہو گا۔ کیا مانگنے والا کوئی مُسلمان ایسا ہے جو کسی غیر خدا کو۔ خدا سمجھتا ہو؟۔

اگر شب و روز غیر اللہ سے مانگنے والے خواہ ان کو مطلوبہ چیز ملے یا نہ ملے مشرک نہیں تب اللہ تعالیٰ کے محبوب انبیائے کرام۔ اولیائے کرام سے مانگنے والے مسلمان کیوں مشرک ہیں؟ کیا صرف انبیاء و اولیاء سے ہی تمہارے نزدیک مانگنا شرک ہے؟ اور تم تمام دنیا کے آگے ہاتھ پھیلاؤ خواہ وہاں سے ملے یا نہ ملے کیا تمہارا ائمہ بولا شرک پھر تمھیں حلال۔ ایسا کیوں؟

مُردہ سے مانگنا

تب مسلمانوں کو مشرک کہنے والے عیّار۔ وہابی دیوبندی وغیرہ عارضی طور پر۔ شرک کی دوسری سیڑھی اُتر کر کہتے ہیں کہ مُردہ سے مانگنا شرک ہے اور جب سُنّی دریافت کریں کہ جب مانگنا تمھارے نزدیک خدا سمجھنا ہی ہے تو زندہ سے مانگنا یعنی زندہ کو خدا سمجھنا کیا تمھارے نزدیک جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو قرآن و حدیث میں کہاں ہے؟ جس کی وجہ سے تم اور تمھارے وہابی دیوبندی زندہ سے مانگ کر یعنی زندہ کو خدا سمجھ کر بھی مشرک ہونے سے بچ گئے؟ جب کسی کو اللہ کا شریک جاننا یا خدا سمجھنا شرک ہے پھر زندہ یا مُردہ قریب یا دُور کی قید کیوں؟ دُور والے کو یا قریب والے کو مُردہ کو یا زندہ کو خدا کہنا یا اس کو خدا کا شریک جاننا سب کے لئے ہی شرک ہوگا پھر زندہ سے شرک کی رعایت کیوں؟ مزید مُردہ پر بحث انشاء اللہ آگے آئیگی۔

بیٹا بیٹی مانگنا

جب ہر طرح سے وہابی دیوبندی اپنے شرک میں پھنستے ہیں۔ تب عارضی طور پر۔ شرک کی تیسری سیڑھی اُتر کر "کسی سے بیٹا بیٹی مانگنا شرک ہے تھتے پر گذارا کرتے ہیں" اور اگر سُنّی اُن سے دریافت کریں کہ یہ بھی تو بتادیں کہ غیر اللہ سے کتنے بڑے بیٹے، بیٹیاں مانگنا شرک ہیں؟ کیا ڈیڑھ فٹ کی مانگنا شرک ہیں؟ یا پانچ فٹ کی؟ ننگی مانگنا شرک ہیں یا مع کپڑوں اور زیوروں سے آراستہ مانگنا

شرک نہیں ہے! ــــ اور یہ بھی بتادیں کہ اس مانگی ہوئی بیٹی سے اولاد مُشرک ہوگی ہے! ــــ یا مُسلمان ہی رہے گی ہے! ــــ اور یہ بھی بتادیں کہ اس مانگی ہوئی بیٹی کو ــــ اور اُس کے نطفہ سے پیدا شُدہ اولاد کی ــــ چوما چاٹی ــــ کس درجہ کی شرک ہے ؟ ــــ

کس کس شرک سے تم بچ پائے ــــ پوچھو ! ــــ کیا فرماتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ــــ کر کے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

اے وہابیو ! ــــ جب تمہارے نزدیک ــ بیٹا ــ بیٹی مانگنا شرک ہے ــــ **پھر** یا امریکہ المدد پکار کر جو فوجی بھیک مانگی ــــ اور شراب پینے ــ سُور کھانے والے عورت و مرد ــ لاکھوں کی تعداد میں ــــ عراقی اسلامی سلطنت کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے جو تمہارے **مانگنے** پر آئے ــــ کیا وہ کسی کے بیٹا ــ بیٹی نہیں تھے ؟ ــــ کیا وہ جنگل کی گھاس کیطرح خودرو ــ پیدا ہوئے تھے ؟ ــــ اگر نہیں مانگے تھے تو وہ کیوں آئے ؟ ــــ اور تم نے کیوں اُن حرام خوروں کو ــــ سینے سے لگائے رکھا ؟ ــــ کیا مُسلمانوں کے کُھلے دشمن سُور کو کھانے والے زانی شرابی بیٹے ، بیٹیاں مانگنا تمہارے نزدیک جائز ہے ؟ ــــ اور حلالی ــ حلال خور بیٹے ــ بیٹیاں مانگنا تمہارے نزدیک کیا شرک ہی ہے ؟ ــــ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کہہ کر ــــ پھر اپنا تے یہ ہیں

بیٹا بخشنے پر قرآنی دلیل

اے وہابیو ! ــــ اے **دیوبندیو** ! ــــ حضرت جبرائیل علیہ السلام خداداد اختیار سے حضرت مریم سلام اللہ علیہا ــــ کو فرمائیں ــــ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ــــ سورۃ مریم آیت نمبر ۱۹ ــــ

ترجمہ : ــــ **" تاکہ میں تجھ کو پاک لڑکا بخشوں "** ــــ کیوں جناب ! ــ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا پاک لڑکا بخشنا بھی تمہارے نزدیک کیا ڈبل شرک ہوگیا ؟ ــــ اگر نہیں ــــ پھر ولی اللہ ــ نبی اللہ ــ رسول اللہ ــ حبیب اللہ ــ جو کہلائے جاتے ہیں ــــ اُن کے لئے غیر اللہ کی دیوار کا سہارا لے کر بیٹا ــ بیٹی دینے پر تم نے

شرک کی مہر کیوں لگائی ؟ ــــ کیا جبرائیل علیہ السّلام تمہارے نزدیک غیر اللہ نہیں ؟ ــــ جبکہ اللہ کے دوست ــ اللہ کے نبی ــ اللہ کے رسُول ــ اللہ کے محبُوب ــــ یہ وہ بزرگ ہیں کہ ــــ اِن کا دینا ــــ اللہ کا دینا شمار ہوتا ہے ــــ کیوں کہ یہ بزرگ ــــ اللہ والے ہیں ــ اللہ کے اپنے ہیں ــ اللہ کے مُقابل نہیں ــــ اللہ کا نام اِن کی شناخت کے ساتھ لگا ہوا ہے یعنی ــ نبی اللہ ــ رسُول اللہ ــ حبیب اللہ ــ ولی اللہ ــ کیا اِس نسبت کی وجہ سے شرک بکتے ہو ؟ ــــ اور حضرت جبرائیل علیہ السّلام کو تم کبھی جبرائیل اللہ لکھتے ہو ــ نہ جبرائیلُ اللہ کہتے ہو ــــ پھر بھی جبرائیل علیہ السّلام کا ــ پاک لڑکا بخشنا اللہ تعالیٰ کا ہی عطا کرنا شمار کرتے ہو ــــ کیا اُس وقت جبرائیل عُلیہ السّلام تمھیں غیر اللہ نظر نہیں آتے ؟ ــــ جو اللہ کے ولیوں ــ دوستوں ــ اللہ کے نبیوں ــ اللہ کے محبوبوں سے مانگنا ــ اُن کا دینا ــ غیر اللہ کہہ کر شرک کی مالا جپنا شروع کر دیتے ہو ــ آخر ولیوں ــ نبیوں سے اِس قدر بغض و عناد کیوں ؟ ــــ

جائز شرک ہو ــ شرک ہو جائز کیا کیا رنگ دِکھلاتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ کر کے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

مُردہ سے بیٹا بیٹی مانگنا

جب وہابیوں دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کے اپنے مُنہ بولے شرک کا ــ لاکٹ وہابیوں دیوبندیوں کے اپنے ہی گلے میں لٹکا نظر آتا ہے ــ تب عارضی طور پر ــ شرک کی چوتھی سیڑھی اُتر کر کہتے ہیں کہ ــــ ”مُردہ سے بیٹا ــ بیٹی مانگنا شرک ہے“ ــــ اور جب ان گستاخانِ رسُول سے اِن کے اِس خود ساختہ شرک کی دلیل مانگتے ہیں ــــ تب یہ بغلیں جھانکتے ہیں ــــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو ! ــ یہ گستاخانِ رسُول قیامت تک قرآن و حدیث میں نہیں دکھا سکتے کہ ــــ سب سے بیٹا ــ بیٹی مانگ سکتے ہیں ــــ صرف مُردہ سے بیٹا

بیٹی مانگنا شرک ہے ــــ اِن کے اس خود ساختہ شرک سے صاف ثابت ہو گیا کہ ــــ زِندہ سے مانگنا جائز ہے ــــ تب ہی تو مُردہ کی قید لگائی ہے ــــ اور یوں بھی کہ مذکورہ عنوان ــ بیٹا ــ بیٹی مانگنے پر ــــ شرک کی سیڑھی نمبر ۳ میں قرآنی دلیل ــــ بھی دیدی گئی ــــ اور زِندوں سے رَات دن ــ بیٹا ــ بیٹی مانگتے ــــ اور مانگنے والوں کو دیتے دلاتے بھی ہیں ــــ لہٰذا ــــ زندہ سے مانگنا جائز ٹھہرا ــــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ــــ اَب اِن وہابیوں ــ **دیوبندیوں** کا یہ **خود ساختہ** شرک کہ ــــ مُردہ سے بیٹا ــ بیٹی مانگنا شرک ہے ــــ اِس لئے غلط ہے کہ مُردہ صفت اللہ تعالیٰ کی نہیں ــــ اللہ زندہ ہے ــــ ہمیشہ سے ہے ــــ اور ہمیشہ رہے گا ــــ **مگر** وہابیہ **دیوبندیہ** نے اس خود ساختہ شرک میں مُردہ صفت اللہ کے لئے مخصوص کر دی ــــ جبکہ اللہ تعالیٰ مُردہ ہونے سے پاک ہے ــــ

اے وہابیو! ــ اے **دیوبندیو!** ــــ اگر مُردہ صفت تم نے خُدا اکیلے مخصوص نہیں کی؟ ــــ **پھر** مشرک کس وجہ سے کہتے ہو؟ ــــ وہ بتاؤ؟ ــــ کس چیز نے شرک کیا؟ ــــ بیٹا ــ بیٹی مانگنے نے تو کیا نہیں ــــ **اوّل**: یوں کہ وہ تو قرآن مجید سے بھی ہم ثابت کر چکے ــــ اور تمہارا بھی یہی کہنا ہے کہ مُردہ سے بیٹا ــ بیٹی مانگنا شرک ہے ــــ یعنی زندہ سے بیٹا ــ بیٹی مانگنا شرک نہیں ــــ لہٰذا اَب اختلاف بیٹا ــ بیٹی مانگنے پر نہیں **بلکہ** ــــ مُردہ سے مانگنے پر اختلاف ہوا ــــ **دوم**: یہ کہ تم قرآن پاک کی ایک آیت یا ــــ ایک حدیث سے بھی یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ زندہ سے ہر چیز مانگ سکتے ہیں صرف بیٹا ــ بیٹی نہیں مانگ سکتے ــــ اور اگر تم نے بڑا تیر مارا بھی تو یہ کہہ سکتے ہو کہ کسی کو خُدا سمجھ کر مانگنا شرک ہے ــــ ہم اس کے لئے شرک کے مادوں کے عنوان میں بیان کر چکے کہ ــــ مانگے یا نہ مانگے ــــ خالی کسی اور کو خدا سمجھنے سے ہی مشرک ہو جائے گا ــــ مانگنے سے شرک میں اضافہ نہ ہو گا ــــ اور نہ مانگنے سے شرک میں نہ کوئی کمی آئے گی

شرک تو کسی غیر خدا کو خدا سمجھنے یا اللہ کے سوا کسی اور کو عبادت کا مستحق جاننے سے ہی ہو جاتا ہے ۔۔۔ **سوم** :۔ یہ کہ تم رات دن بیٹا بیٹی مانگتے بھی ہو ۔۔۔ **چہارم** :۔ یہ کہ دینے والے دیتے بھی ہیں ۔۔۔ **پنجم** :۔ بعض علاقوں میں ۔۔۔ اور خاندانوں میں بچہ پیدا ہوتے ہی مانگ لیتے ہیں ۔۔۔ **ششم** :۔ سندھ میں نکاح سے قبل ہی یہ طے کر لیا جاتا ہے کہ جو بچہ پیدا ہو گا وہ ہم لیں گے ۔۔۔ یعنی ہونے والے بچے اپنے ننھیال کے بچوں کیلئے مانگ لیئے جاتے ہیں ۔۔۔ ▭ پاکستان ٹیلی وژن صبح کی نشریات مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۹۱ء ▭ ۔۔۔

ہفتم :۔ یہ کہ جن لوگوں کے اولاد نہیں ہوتی ۔۔۔ وہ ۔۔۔ اولاد والوں سے بیٹا ۔ بیٹی مانگتے ہیں ۔۔۔ اور پھر اسٹامپ لکھے ۔۔۔ یا بغیر لکھے بیٹا ۔ بیٹی دینے والے ۔۔۔ دیتے بھی ہیں ۔۔۔ اور حکومت ایسے واقعات پاکستان ٹیلی وژن پر دکھاتی بھی ہے ۔۔۔ **کیا یہ تمام مشرک ہیں؟** ۔۔۔

اے وہابیو ! ۔۔۔ اے **دیوبندیو** ! ۔۔۔ ان سات مثالوں سے بھی ثابت ہوا کہ بیٹا ۔ بیٹی مانگنے سے شرک نہیں ۔۔۔ **بلکہ** ۔۔۔ تم نے مُردہ کی وجہ سے شرک کہا ۔۔۔ **اب بتاؤ** کہ مُردہ صفت تمہارے نزدیک کیا اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفت ہے ؟ ۔۔۔ جس کی وجہ سے مُردہ سے بیٹا ۔ بیٹی مانگنا شرک کہتے اور لکھتے ہو ۔۔۔ مُردہ کو **خدا** سمجھ کر بیٹا ۔ بیٹی مانگنا تو تم کہتے ہی نہیں ۔۔۔ اور نہ کہہ سکتے ہو کہ ۔۔۔ مُردہ بھی کہو اور خُدا بھی کہو اپنے مُنہ جھوٹے کہلاؤ ۔ اگر کہتے بھی تب جھگڑا ۔۔۔ اور اختلاف کیسا ؟ ۔۔۔ ہم اہلسنّت تو "خُدا سمجھنے کو ہی شرک کہتے ہیں" اور لکھتے ہیں ۔۔۔ **خواہ** بیٹا ۔ بیٹی مانگے ۔۔۔ یا نہ مانگے ۔۔۔

قارئین :۔ آپ پر سُورج کی طرح روشن ہو گیا ہو گا کہ **مُردہ** وہابی **دیوبندی** خُدا کی صفت خاصّہ عقیدہ رکھتے ہیں ۔۔۔ **ورنہ** مُردہ سے مانگنا شرک کیوں ؟ ۔ **پیارے سُنّیو** ! ۔۔۔ آپ وہابیوں ۔۔۔ **دیوبندیوں** کو ۔۔۔ دینی مسائل اور اُن کی حقیقت سے تب ہی آگاہی کرا سکتے ہیں جب آپ وہابیوں کی عادت کہ ۔۔۔ "اپنی کہو دوسرے کی نہ سُنو" ۔۔۔ والی عادت کو اُن سے ختم کرائیں گے ۔۔۔ ورنہ وہ ۔۔۔

وہ شور کریں گے یعنی آپ کی گفتگو میں ٹانگ اڑاتے ہی رہیں گے ۔۔۔ جس کی وجہ سے آپ حقیقت سے آگاہی نہیں کرا سکتے ۔۔۔۔۔

کرنا سوال ۔۔۔ جواب نہ سُننا ◆ عادت خاص رکھاتے یہ ہیں

لہٰذا ضروری ہے کہ پہلے یہ اصول طے کر لیں کہ درمیان گفتگو میں وہ نہ بولیں ۔۔۔ اور یہ کہ جس موضوع پر بھی بات ہوگی ۔ اُس کو چھوڑ کر کسی اور موضوع پر گفتگو نہ کی جائے ۔۔۔ کہ وہابی ۔۔۔ دیوبندی ۔ تبلیغی ۔۔۔ اپنی سُنانے کیلئے صحیح العقیدہ مُسلمانوں کو گمراہ کرنے کی خاطر چالیس دن کا چِلّہ لکھوانے پر طرح طرح سے مجبور کرتے ہیں ۔۔۔ اور جب مُصطفائی گلّے کی نادان بھیڑیں ان کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس کر ان کے ساتھ چالیس چالیس دن گذارنے کے بعد واپس ہوتی ہیں تو ان گستاخانِ رسُول سے خلوت و جلوت میں جو جو ہزاروں قسم کے خود ساختہ شرک اور عجیب عجیب مَن گھڑت قصے کہانیاں سُننے کو ملتے ہیں اُس کی روشنی میں وہ خود اپنے ماں باپ کو بھی مُشرک کہنے لگتے ہیں ۔۔۔ اور یہ دوسروں سے چالیس چالیس دن کا چِلّہ لے کر گمراہ کرنے والے ۔۔۔ تمھاری سُننے کے لئے صرف پانچ ۔۔۔ دس منٹ وقت بھی نہیں دیتے ۔۔۔ اگر وہابیہ ۔۔۔ دیوبندیہ ۔۔۔ صرف سُن ہی لیں ۔۔۔ تو یہی اُن کی بہت بڑی مہربانی ہو ۔۔۔ تب آپ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ۔۔۔ وہابیہ ۔۔۔ دیوبندیہ کے دیگر ہزاروں شرکوں سے پردہ اُٹھانے میں کامیاب ہو سکیں گے ۔۔۔۔۔

بیٹا ۔۔۔ بیٹی مانگنا!

مانگنا نبی کے وسیلے تک سے	خالص شرک سُناتے یہ ہیں
مانگ کے غیر سے بیٹا بیٹی	شرک سینے سے لگاتے یہ ہیں
پھر اُسی فعل شرک کے پھل کو	بیٹا ۔۔۔ بیٹی ۔۔۔ گاتے یہ ہیں
تُف ہے شرکیہ فعل کے پھل کو	چُومتے ہیں ۔۔۔ چُموا تے یہ ہیں

دیوبندیو! کیا دُعائے مغفرت مانگنا بھی منع؟

میرے پیارے سُنّی بھائیو! — اپنے گستاخانہ عقائد کو چھپانے کی غرض سے یہ مکّار
گستاخِ رسول — ہر چیز اللہ ہی سے مانگو — جو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے
کہنے والے — نمازِ جنازہ کے بعد — خاص میّت کی مغفرت کے لئے — اُسی رب سے —
دُعا مانگنے کو — جو شہ رگ سے بھی قریب ہے — صرف منع ہی نہیں کرتے **بلکہ** لاکھوں
مُسلمانوں کے **قاتل** پنڈت نہرو کے مرنے کے بعد اُس کی جلی راکھ ہندوستان کے شہر
شہر — گاؤں گاؤں — گلی گلی پھرانے — اور ہر چوراہے یا تراہے پر اُسی پنڈت نہرو کی مغفرت
کی دُعا کرنے والے کانگریسی — وہابی — **دیوبندی** — تبلیغی گنجا گروپ — مُسلمان کے
لئے بعد نمازِ جنازہ دُعائے مغفرت کو بدعت اور نہ جانے کیا کیا اَلا بَلا بکتے ہیں — اور اکثر
دیوبندی دُرشا — مرنے والے گستاخِ رسول کا وصیت نامہ پڑھ کر سُناتے ہیں کہ —
میرے لئے مغفرت کی دُعا نہ کی جائے — بات اُن کی بھی دُرست ہے کہ ان کے حق
میں دُعائے مغفرت بیکار ہے —

پہلے غیر سے مانگنا شرک تھا — رب سے منع اَب گاتے یہ ہیں
رب سے بعد نمازِ جنازہ — دُعا بدعت فرماتے یہ ہیں
جائز دُعا ہے نماز میں بھی — باہر بدعت جتاتے یہ ہیں

قارئین کرام! — وہابیوں! — **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں — نمازِ جنازہ کے بعد دعا
منع کرنے کی وجہ یہ بتاتی ہیں کہ — نماز میں بھی تو دُعا ہوتی ہے —

میرے پیارے سُنّی بھائیو! — آپ ان نام کے عالموں جاہل گستاخانِ رسول
سے دریافت فرمائیں کہ — پنجگانہ نماز کی ہر رکعت میں **الحمد شریف** جس کا نام ہی
سُورۃ الدُّعا ہے — پڑھی جاتی ہے — چار رکعت میں چار مرتبہ سورۃ الدعا —

اور دُرُودِ ابراہیمی کے بعد بھی دُعا، یعنی سلام سے قبل ۔۔ گویا پانچ مرتبہ دُعائیں پڑھنا تو تم وہابیوں ۔۔ دیوبندیوں کے نزدیک پھر بہت بڑا گناہ ہو گا؟ ۔۔ کیا عشاء کی سترہ رکعتوں میں صرف پہلی ہی رکعت میں سُورۃ الدُعا، پڑھتے ہو؟ ۔۔ اور کیا پنج گانہ نماز کی جماعت کے بعد۔۔ اور نماز کے اختتام پر بھی کیا دُعا، مانگنا اتنا ہی بڑا گناہ ہے جتنا نمازِ جنازہ کے بعد ۔۔ تمہارے نزدیک دُعا مانگنا گناہ ہے؟ ۔۔۔

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ۔۔ آپ اِن جاہل گستاخانِ رسُول ۔۔ نام کے عالموں سے ۔۔ نمازِ جنازہ کا ترجمہ معلوم کریں ۔۔ اُس میں زندہ مُردہ ۔۔ حاضر غائب ۔۔ چھوٹے بڑے ۔۔ مرد عورت ۔۔ مؤمن مسلمان کے لئے دُعا بتائیں گے ۔۔ اُن سے دریافت کریں کہ ۔۔ اِس میت کیلئے مخصوص دُعا اِس میں کہاں ہے؟ ۔۔ اور اگر ہوتی بھی تب بھی تو اپنے پیارے رب سے دُعا، ہر وقت مانگنا جائز ہے ۔۔ اگر ہم اپنے رب سے بھی دُعا، نہ مانگیں تو اے کانگریسی ۔۔ امریکہ سے مدد مانگنے والو ۔۔ اور اے امریکی ایجنٹ اتحادی وہابیو! ۔۔ پھر کس سے دُعا، مانگیں؟ ۔۔ سُنّیوں سے کہتے ہو کہ غیر اللہ سے کچھ نہ مانگو ۔۔ اور مانگنا شرک بتاتے ہو ۔۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے بھی تم دُعا، مانگنا بدعت وغیرہ بکتے ہو ۔۔ آخر کیوں؟ ۔۔ اگر کسی گستاخِ رسُول ۔۔ وہابی ۔۔ دیوبندی کے علم میں کوئی آیتِ قرآنی ۔۔ یا حدیثِ پاک ایسی ہے جسمیں کسی مؤمن مسلمان کی مغفرت کی دُعا، مانگنا جائز نہیں تو وہ آیت یا حدیثِ پاک دکھلائے؟ ۔۔

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

قارئین! ۔۔ آپ وہابیوں ۔۔ دیوبندیوں کی اِس دلیل کا کہ ۔۔ جب نمازِ جنازہ میں دُعا، پڑھ لی گئی ۔۔ پھر نمازِ جنازہ کے بعد اس میت کے لئے دُعا، نہ کی جائے ۔۔ کا جواب مُطالعہ فرما چکے ۔۔ ایک اِسی نمازِ جنازہ کی دُعا سے مزید

جواب حاضر ہے کہ ۔۔۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا ۔ وَمَیِّتِنَا ۔۔ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مُردہ کو ۔۔۔ اب **سوال** یہ ہے کہ جب ہمارے ہر زندہ اور ہر مُردہ کیلئے بخشش کی دُعا کرلیگئی جس میں تمام چھوٹے بڑے ۔۔۔ مرد اور عورت سب شامل **مگر پھر بھی** ۔۔۔ وَشَاھِدِنَا ۔ وَغَائِبِنَا ۔ وَصَغِیْرِنَا ۔ وَکَبِیْرِنَا ۔ وَذَکَرِنَا ۔ وَاُنْثَانَا ۔۔ ترجمہ: اور ہمارے ہر حاضر کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر غائب کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر چھوٹے کو ۔۔ اور ہمارے ہر بڑے کو ۔۔ اور ہمارے ہر مرد کو ۔۔۔ اور ہماری ہر عورت کو ۔۔۔ **جب** ہمارے ہر حاضر اور غائب کا ذکر دُعا میں آگیا پھر کیوں ہمارے ہر چھوٹے بڑے کا علیحدہ ذکر ۔۔۔ دُعا میں شامل ؟ ۔۔ **اور جب** ہمارے ہر چھوٹے بڑے کا ذِکر دعا میں آگیا **پھر کیوں ؟** ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کے لئے دُعا میں بخشش کا ذِکر علیحدہ سے آیا ؟ ۔۔۔

نمازِ جنازہ کی دُعا نے ہی وہابیہ **دیو**بندیہ کے اصُول کے مُنہ پر کیا زنّاٹے دار طمانچہ مارا ۔۔ کہ ہمارے ہر زندہ ۔۔ ہمارے ہر مُردہ میں ہی جب تمام حاضر غائب اور چھوٹے بڑے ۔۔۔ مرد عورت سب شامل ۔۔۔ پھر دُعائے نمازِ جنازہ میں زندوں کیلئے تکرار کے ساتھ دُعا فرما کر اللہ تعالیٰ کے محبُوبؐ نے ان گستاخانِ رسُول کے سوال سے قبل ہی جواب مُہیّا فرمادیا ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ۔۔۔

قارئین کرام ! اللہ ربّ العزت کبھی خود کسی پر ظلم نہیں فرماتا ۔ اور نہ بے قصُور کو دوزخ میں ڈالے گا ۔ بلکہ جن کو دوزخ کا ایندھن ہی بننا ہے وہ اپنے لئے خود ہی سزائیں اس طرح مقرر کرتے ہیں کہ پہلے وہ اُن عملوں کو شرک بکتے ہیں جن سے وہ خود بھی نہیں بچ پاتے ۔۔۔ اور یوں اپنے مُنہ مشرک ہو کر جہنم کی راہ پکڑتے ہیں ۔۔۔ جیسا کہ گذشتہ اوراق میں انکے خود ساختہ اور من پسند شرکوں کی جھلک آپ نے مُلاحظہ فرمائی ۔۔۔ اسی طرح کبھی وسیلہ کو شرک کہکر ۔۔۔ تو کبھی اپنی بخشش کیلئے شفاعت کو شرک کہکر بخشش کا دروازہ بند کرلیتے ہیں تو کبھی دیدارِ الٰہی کا انکار کرکے ۔۔۔ تو کبھی نمازِ جنازہ کے بعد اپنے مُردوں کیلئے خصوصی دُعائے مغفرت کو ٹھکرا کر جہنم کی راہ پسند فرماتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حضور علیہ السلام نور ہیں یا بشر؟

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــــ آپ کو جس طرح آپ کا اپنا نام یاد ہے یقیناً اسی طرح آپ کو وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیوں کا یہ مکر بھی یاد ہوگا جو یہ گستاخ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ــــ "حضور علیہ السلام نور ہیں یا بشر؟" ــــ وہابیہ دیوبندیہ یہ مکر اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ اس جملہ کے درمیان "یا" کے سبب دو باتوں سے ایک کو منتخب کرنا ہے ــــ جس کے سبب دوسرے کا خود بخود انکار تسلیم کیا جائیگا ــــ

یہ سوال ایسا ہی احمقانہ ہے جیسے کوئی کہے کہ تم انسان ہو یا آدمی؟ ــــ کہ اگر جواب دینے والا خود کو انسان کہتا ہے تو خود بخود آدمی ہونے کا انکار سمجھا جائے گا ــــ اس طرح جواب دینے والا غلطی پر نہیں بلکہ سائل کا سوال ہی غلط تھا ــــ کیونکہ "یا" دو تضاد یعنی دو ضدوں کے درمیان ہونا چاہئے تھا مثلاً ــــ انسان ہے یا حیوانِ مطلق؟ ــــ آدمی ہے یا فرشتہ؟ ــــ دن ہے یا رات؟ ــــ آسمان ہے یا زمین؟ ــــ سچ ہے یا جھوٹ؟

لہٰذا اے میرے سُنّی بھائیو! ــــ جب آپ سے وہابیہ دیوبندیہ برائے مکر یہ کہیں کہ حضور نور ہیں یا بشر؟ ــــ تو آپ انھیں یہ جواب دیں کہ تمہارا یہ سوال ہی احمقانا ہے ــــ اپنا سوال درست کرو لفظ "یا" دو تضاد کے درمیان آتا ہے ــــ نور اور بشر ایک دوسرے کی ضد نہیں ــــ نور کی ضد ظلمت ہے تاریکی ہے اندھیرا ہے ــــ حضورِ اکرم ــــ نور ہیں ظلمت تاریکی اندھیرا نہیں ــــ اور بشر کی ضد ــــ فرشتہ ہے ــــ جن ہے ــــ حیوانِ مطلق ہے ــــ حضور بشر ہیں ــــ فرشتہ ــــ جن ــــ اور حیوانِ مطلق نہیں ــــ لہٰذا اے وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیو! تمہارے سوا ــــ کون بدبخت ہے

By Anis Ahmed Noori

معاذ اللہ اندھیرا ہیں!؟ ــــ نور نہیں معاذ اللہ تاریکی ہیں!؟ ــــ

یہ جرأت یہود و نصاریٰ بلکہ شیطان مردود کو بھی نہ ہوگی ــــ البتہ وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیوں کا ہم انکار نہیں کرسکتے ــــ کہ انہوں نے آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک میں اپنی صراط مستقیم ــــ تقویۃ الایمان ــــ اور حفظ الایمان ــــ جواہر القرآن ــــ براہین قاطعہ ــــ تحذیر الناس وغیرہ کتب میں ــــ سینکڑوں بڑی بڑی گالیاں لکھ لکھ کر ــــ چھاپ چھاپ کر ہر طرح سے اشاعت کی اور کر رہے ہیں ــــ تو نور کے مقابلے میں ظلمت، اندھیرا، تاریکی ــــ آقا و مولیٰ کو کہتے بکتے کیا رکاوٹ ہو سکتی ہے!؟ ــــ

بشر نوری کیسے ہو سکتا ہے؟

اس جگہ وہابیہ ایک سوال ضرور کریں گے ــــ کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ حضور علیہ السلام نور بھی ہوں اور بشر بھی!؟ ــــ تو میرے پیارے سنی بھائیو! ــــ آپ ان سے کہیں کہ یہ ایسے ہو سکتا ہے کہ جس طرح مطلق شیشے کو گلاس کہتے ہیں ــــ مگر پانی پینے کا برتن بھی گلاس کہلاتا ہے خواہ شیشے کا بنا ہوا نہ بھی ہو ــــ ہے تو گلاس مگر اسٹیل کا ہے تو گلاس مگر پیتل یا تانبے کا ــــ ہے تو گلاس مگر بھرت یا سلور کا ــــ ہے تو گلاس مگر کانسی یا پلاسٹک کا ــــ غرض یہ کہ کسی بھی دھات کا ہو اپنی مخصوص وضع بناوٹ کے اعتبار سے پانی پینے کا برتن گلاس ہی عرف عام میں کہلاتا ہے لہٰذا کوئی احمق بھی یہ نہیں کہے گا کہ **بشر نوری نہیں ہو سکتا** ــــ جب گلاس اسٹیل، پیتل، تانبا، سلور کا ہو سکتا ہے ــــ تو بشر بھی نوری ہو سکتا ہے ــــ

بالکل اسی طرح آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس جگہ آج رونق افروز ہیں اس مٹی کے نور ہونے سے بشر ہونے میں کچھ فرق نہ آئیگا ــــ تب ہی تو اپنی نورانی روحانیت سے تمام کائنات کو ملاحظہ فرما رہے ہیں

نوری فرشتے تمام دُنیا کے مسلمانوں کی طرح وہابیوں دیوبندیوں کی تمام ہی ٹولیوں کے نزدیک بھی فرشتے نوری ہیں ــــــ مگر ایک وہابی اور دیوبندی بھی فرشتوں کو قرآنِ حکیم سے نوری ثابت نہیں کرسکتا ــــــ اور جس ذات کو قرآنِ حکیم جابجا نور ارشاد فرمائے ــــــ وہابیہ بغض و عناد کی وجہ سے انکار کرتے نہیں تھکتے ــــــ جب نوری فرشتے بشری شکل میں آسکتے ہیں "یعنی جبرائیل۔ دحیہ کلبی صحابی کی شکل میں" پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نورِ مجسّم سرکارِ دوعالم بشری شکل میں کیوں تشریف نہیں لاسکتے؟ ــــــ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

قارئین کرام! ــــــ وہابیہ دیوبندیہ جس آیت مبارکہ کا رٹا لگاتے ہیں تو پہلے اس آیت مبارکہ کے تیور ملاحظہ فرمائیں ــــــ

ثبوت قرآنی قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ــ سورۃ کہف آیت ۱۱۰ ــ

ترجمہ "تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے" ــــــ اس آیت میں بھی حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حکم سے ظاہری صورتِ بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے" فرمارہے ہیں ــــــ

قارئین کرام! ــــــ اگر کوئی پاکستانی بوسکی کپڑے کو جاپانی دوگھوڑا بوسکی جیسی یا مثل بتلائے تو دُنیا کا ہر شخص یہی کہے گا کہ لفظِ جیسی یا مثل بتارہا ہے کہ یہ بوسکی! جاپانی نہیں ہے اس کی مثل ہے ــــــ یا اُس جیسی ہے ــــــ مگر وہابیہ دیوبندیہ بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ کا ترجمہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم ــ محمود حسن دیوبندی ــ

میں تمھاری طرح کا ایک بشر ہوں ــــــ فتح محمد جالندھری دیوبندی ــ

جبکہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صرف بخاری شریف میں ہی تقریباً چار مقام پر ــ اَیُّکُمۡ مِثۡلِیۡ ــ "تم میں کون ہے میری مثل" ــــــ ارشاد فرمائیں

حضرت سیدنا آدم و سیدنا ابراہیم و سیدنا موسیٰ و سیدنا عیسیٰ علیہم السلام ــــــ بھی

اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کی مثل تو کیا حقیقتِ محمدیہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم تک سے کامل واقف نہیں ــــ کہ پہلے واقفیت ہوگی تو مثلیت بھی ممکن ہوگی مگر دیوبندی عام آدمی جیسا بک رہے ہیں (میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم معاذ اللہ) ــــ

کوئی بوبکر و عمر حیدر و عثماں ہی بنے
مثلِ سرکارِ دو عالم تو کوئی کیا ہوگا

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ــــ اس اہم اور نازک مسئلہ کو سمجھانے کیلئے میں چند منٹ کیلئے آپکی توجہ ایک دیہات کے مناظرہ کی طرف چاہوں گا کہ دیوبندی مناظر ــــ کسی طرح بھی دونوں جہان کے سردار اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نورِ مجسّم کو ــــ اپنے جیسا کہنے سے دستبردار نہ ہو رہا تھا ــــ کہ دیہاتی نے آگے بڑھ کر دیوبندی مولوی سے کہا تیرے اندر جان ہے؟ ــــ دیوبندی مولوی نے کہا ــــ ہاں میرے اندر جان ہے ــــ پھر دیہاتی بولا ــــ نالی اور پاخانے کے کیڑے ــــ سُور اور کتے میں بھی جان ہے ــــ پھر تو یوں بھی کہہ کہ میں جاندار ہوتے ہیں نالی اور پاخانے کے کیڑے ــــ سُور اور کتے جیسا ہوں ــــ تب اُس دیوبندی مولوی کی گردن تو جھک گئی مگر سُنّی عالم نے کہا کہ پاخانے کا کیڑا کتّا اور سُور وغیرہ گستاخِ رسُول دیوبندی جیسا کیوں ہونے لگا؟ ــــ یہ گستاخِ رسُول ہیں ــــ اور وہ گستاخِ رسُول نہیں ــــ جبکہ شجر و حجر تک مطیع و فرمانبردار ہیں ــــ حضورِ پُر نور صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم پر شیفتہ اور فریفتہ ہیں لہٰذا گستاخِ رسُول کو کُتّا سُور کہنے سے کتے سُور کی توہین ہے ــــ

کہ گیسو ہ دہن ی ابرو آنکھیں ع ص ◆ کھیعص اُن کا ہے چہرہ نور کا
تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نُور کا ◆ تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

نور ہونے پر آیتِ قرآنی

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ــــ اگر ظاہر صورت بشری میں ہیں ــــ تو اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم ہیں کیا؟ ــــ

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ــ سورۂ مائدہ آیت ۱۵ ــ "بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب" ــــ

میرے پیارے سنّی بھائیو! ــــ قرآن پاک کے تراجم میں خیانت کرنے کے ماہر دیوبندی وہابی وغیرہ اگر اس جگہ نور سے ہدایت کا نور یا علم کا نور مراد لیں ــــ تو آپ اُن سے کہیں کہ مخلوق میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بڑھ کر بھی ــــ کوئی ہدایت یافتہ اور ہادی یا علم والا ہے؟ ــــ جب وہ کہیں کہ حضور سے بڑھ کر مخلوق میں کوئی ہدایت یافتہ، ہادی، اور علم والا نہیں ــــ تب آپ اُن گستاخانِ رسول سے کہیں کہ اس اعتبار سے بھی تمہارے منہ ــــ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نور ہوئے ــــ اور اگر پھر بھی کوئی منحنی عیار مکار گستاخِ رسول نور۱ اور نور کے بعد اور۲ کو ــــ اور مبین۳ جس کے معنی روشن کے ہیں ــــ ان تینوں کو کتاب سے متعلق ایک ہی بتائے ــــ تو جواباً کہیں پھر مرکزِ دیوبند اور مرکزِ شیطان ایک ــــ گستاخِ رسول اشرفعلی تھانوی اور ابلیس ایک ــــ یزید کی تعریف کرنے والے محمود احمد عباسی ــ رشید بٹ ــ ڈاکٹر اسرار ــ بلیغ الدین اور یزید ایک ــــ حضور علیہ السلام کے دشمن ــــ ابوجہل کا دار الندوہ اور بھارت کا ندوۃ العلوم ایک ــــ امریکی ایجنٹ فہد اور بش بھی دو نہیں ایک ــــ جان میجر اور گنجہ امریکی نواز بھی ایک ہی کہلائیں گے ــــ کہ نور اور کتاب روشن کے درمیان لفظ اور ہوتے ہوئے بھی جب ایک کہا جاسکتا ہے پھر یہ کافر کیسی امریکی گستاخِ رسول ایک کہلانے کے زیادہ مستحق ہیں ــــ

شمع دل ــ مشکوٰۃ تن ــ سینہ زجاجہ نور کا ◆ تیری صورت کیلئے آیا ہے سورہ نور کا
بے سایہ نور کا، ہر عضو ٹکڑا نور کا ◆ سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

اِقرار بھی ہے انکار بھی ہے!

میرے اسلامی بھائیو! ۔۔۔ وہابیہ دیوبندیہ سے جب آپ دریافت فرمائیں گے کہ ۔۔۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذُوالنّورین تم اور دنیا کے مُسلمان کیوں کہتے ہیں!؟ ۔۔۔ اس پر وہ جواب دیں گے کہ ۔۔۔ حضرت عثمان غنی کو دو نور والے اس وجہ سے کہتے ہیں کہ آپ کے نکاح میں حضور علیہ السّلام کی دو صاحبزادیاں ایک کے بعد ایک آئیں ۔۔۔

پھر آپ ان گستاخانِ رسُول سے دریافت کریں کہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ عثمان غنی کو دو نور والے جانتے مانتے تقریروں میں کہتے سُنتے ہو ۔۔۔ مگر جس اللہ تعالیٰ کے محبُوب اعظم سے وہ نور پیدا ہیں ۔۔۔ اُس ذات مقدس پر وہابیت کی سُوئی بشر پر رک جاتی ہے ۔۔۔ چاند سُورج ۔۔۔ عرش کرسی ۔۔۔ لوح قلم ۔۔۔ اور فرشتوں تک کو نور کہتے ہو ۔۔۔ بس اللہ کے محبُوب اعظم کو نور پر خدا معلوم کیا کیا الابلا بکنا ۔۔۔ شروع کر دیتے ہو ۔۔۔ شرم نبی خوف خدا ۔۔۔ یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں ۔۔۔

بس اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ جو ذات ابُوالبشر حضرت سیدنا آدم علیہ السّلام سے بھی پہلے بلکہ اوّل الخلق ہو وہ نور ہی ہو سکتی ہے ۔۔۔ اور چونکہ آپ نور مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پشت اور حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکم پاک سے ظہُور فرمایا لہٰذا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ بشر بھی ہیں ۔۔۔ **تب ہی تو بشر** اشرف المخلوقات قرار پائے ۔۔۔

خاص بشر خاص مخلوق ہے ۔۔۔ عام بشر عام مخلوق سے اشرف ۔۔۔ البتہ گستاخانِ رسُول تمام مخلوق کے رزائل سے رزائل تر ۔۔۔ ذلیل تر ۔۔۔ حقیر تر ۔۔۔ خبیث تر ہیں لہٰذا اِن سے دوستی اللہ کے رسُول سے دُوری اور خود پر جہنم کا عذاب مُسلط کرنا ہے

ہو مُبارک تم کو ذُوالنّورین جوڑا نُور کا ◆ نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نُور کا
بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نُور کا ◆ یہ جو مہر و مہ پہ ہے اطلاق آتا نُور کا

مکر ۱۶: ــــ بات یہ ہے کہ ــــ مدینہ جاکر ــــ یا نبی یا رسول ﷲ السلام جائز ہے اور دُور سے یہ سلام یہ دُرود پڑھنا شرک یا بدعت ہے ــــ

قارئین! ہم اس مکر کے سات جواب دے چکے اور اب بتوفیق باری تعالیٰ ــــ آٹھواں جواب پیش خدمت ہے ــــ

حضور علیہ السّلام مؤمنین کے قریب ہیں

آیات کی روشنی میں

جوابِ ہشتم: ــــ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ــــ

ترجمہ: ہم نے تمھیں عالمین کے لئے رحمت بناکر بھیجا ــــ

قارئین کرام! ــــ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ــــ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ــــ عالمین کے لئے سراپا رحمت ہیں اور آپ رحمت تب ہی ہو سکتے ہیں کہ جب عالمین کے ہر ہر فرد کی تکلیف و پریشانی سے باخبر ہوں ــــ

اور تکلیف و پریشانی دُور کرنے کا اختیار بھی رکھتے ہوں ــــ

اور عالمین کی تمام مخلوق کے قریب ہوں ــــ

قیامت تک کے ہر ہر فرد کے قریب ہوں

اگر قیامت تک کے ہر ہر فرد کیلئے رحمت نہ ہوں ــــ تو عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے؟! ــــ اگر ہر ہر فرد کے قریب نہ ہوں؟! ــــ اگر بیک وقت ہر ہر فرد کی تکلیف و زحمت سے بے خبر ہوں؟! ــــ اگر تکلیف کو راحت ــــ زحمت کو رحمت میں تبدیل کرنے کا اختیار نہ رکھتے ہوں؟! ــــ تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رحمۃ للعٰلمین؟

کہاں ہوئے ؟ ـــــــ

ممکن ہے دیوبندی ـ وہابی ـ گستاخانِ رسول ـ یہ کہیں کہ ـ حضور علیہ السلام ـــــ اللہ تعالیٰ کی رحمت ـــ عالمین کیلئے تو اس آیت میں مذکور ہیں ـــ مگر قریب کا واضح مفہوم تو اس آیت میں نہیں ـــ انکی تسلّی کے لیئے دوسری آیت سپردِ قلم کی جاتی ہے ـــ

جواب نہم : ـ آیت ۲ ـ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ـــــ

ترجمہ : ـــ بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے ـــ (سورۃ اعراف آیت ۵۶)

اِس آیتِ کریمہ نے تو بالکل صاف اور واضح ارشاد فرمادیا کہ ـ اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے ـــ یوں بھی درود شریف میں اور ـ ہر مقام پر یارسول اللہ کہنا جائز ہوا ـ کہ حضور کے معنٰی بھی قریب کے ہیں ـ اور پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کی عطا سے حضور علیہ السلام سراپا اللہ کی رحمت عالمین کے لئے ـــ اور دوسری آیت نے ـــ اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ارشاد فرمائی ـــ اِسوجہ سے بھی درود شریف میں ـــ یا نعروں وغیرہ میں یارسول اللہ جائز ٹھہرا ـ اور اب بھی کوئی شکوک و شبہات میں مبتلا ہے ـــ تب تیسری آیت پیش کی جاتی ہے ـــ تاکہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہدایت نصیب ہو ـ

جوابِ دہم : ـ آیت ۳ ـ قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ـــ "تم فرماؤ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں ـ الخ" ـــ سورۃ زمر آیت ۵۳

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا کے تمام سُنّی ـ اپنے آقا و مولیٰ کو دِل کی گہرائی سے ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت جانتے ہیں ـــ اور اللہ کی رحمت یعنی اپنے آقا و مولیٰ کو اپنے قریب ہی مانتے ہیں ـــ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آقا و مولیٰ سے نا امید بھی کبھی نہیں ہوئے اور نہ ہیں ـــ گویا تینوں آیات پر ایمان کے ساتھ سُنّیوں کا عمل بھی ہے ـــ

بندہ مٹ جائے نہ آقا پہ وہ بندہ کیا ہے ◆ بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے

البتہ جو حضرات! حضور علیہ السلام کو۔۔۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نہیں مانتے۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنے قریب بھی نہیں جانتے۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید بھی ہوتے ہیں۔۔۔ وہ اپنے ایمان کے بارے میں فکر کریں۔۔۔ اور اگر۔۔۔ (شیطان یا۔ دوزخ سے محبت کی بنا پر) ایمان کی فکر نہ بھی کریں۔۔۔ تب اُنکی اپنی مرضی۔

یہ بھی عجیب سی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے محبوب اعظم سے۔۔۔ محبوب کے قیامت تک کے گنہگار غلاموں کو **یا عبادی** یعنی اے **میرے بندو** کہلوا کر پکار وائے **مگر** گستاخانِ رسول۔۔۔ **دیوبندی**۔ وہابی!۔۔۔ ہم غلاموں کو مصیبت کے وقت بھی۔۔۔ یارسول اللہ ﷺ۔۔۔ کہہ کر پکارنے پر شرک کا ہتھوڑا مار کر روکتے ہیں۔۔۔

قُل یٰعِبادِیَ کہہ کر ہم کو شاہ نے
اپنا **بندہ** کرلیا **پھر** تجھ کو کیا

جواب ۱۱۔۔۔ اب بھی اگر کسی کو شک ہو تو چوتھی آیت۔۔۔ **دیوبند** کے بانی کی کتاب سے پیش کی جاتی ہے۔۔۔ جس پر بہت مختصر اُن کی اپنی تشریح بھی ہے۔۔۔ ملاحظہ فرمائیں۔

آیت ۴۔۔۔ "اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" کو بعد لحاظ صلہ۔۔۔ مِنْ اَنْفُسِهِمْ کے دیکھئے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اُمت کے ساتھ وہ **قرب** حاصل ہے کہ اُن کی جانوں کو بھی اُن کے ساتھ حاصل نہیں کیونکہ اولیٰ بمعنی اقرب ہو۔" [سورۃ احزاب آیت ۶]۔۔۔

(دیکھئے حوالہ، کتاب تحذیر الناس صفحہ نمبر ۱۰، مصنف بانی مدرسہ **دیوبند** قاسم نانوتوی، ناشر کتب خانہ اعزازیہ **دیوبند** بھارت)

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی
تمہارا **جھوٹ** ظاہر ہو چکا ہے۔۔۔ اب تو باز آؤ

منکرینِ یارسول اللہ سے صرف اتنا کہنا ہے کہ اِن کے اپنے پیشوا تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد۔۔۔ حضور علیہ السلام کے لئے یہ سُنا ئیں کہ ہمارا نبی۔۔۔ مومنین کی جانوں سے **اقرب**

یعنی ہمارے اس قدر **قریب تر** ہیں کہ۔ ہماری جان رُوح بھی اتنی قریب نہیں ــــ اور تم اے بدبختو! حاضر یعنی ہمارے جسموں کے سامنے کو بھی شرک بتلاتے ہو ــــ!

اب بتاؤ ہم کس کی بات صحیح جانیں ــــ؟ اور اگر پھر بھی **دیوبندیوں** کے نزدیک حضُور علیہ السّلام کو اقرب سمجھنا شرک ہے ــــ تب اہلسُنّت تو مشرک نہیں ہوں گے **البتہ** اللہ تعالیٰ کا حکم! نبیِّ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جانوں سے قریب تر کہہ کر اُنکے اپنے پیشوا ــــ بانی دارالعلوم **دیوبند** قاسم نانوتوی مشرک ہو گئے ــــ اگر قاسم نانوتوی مشرک نہیں ہوئے کہ یہ اللہ کا حکم ہے جو حضرت جی نے فرمایا ــــ تو پھر کیا **دیوبندیوں** کے نزدیک اللہ تعالیٰ معاذ اللہ مشرک ہو گیا؟ ــــ ایسے عقیدے پر لعنت کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے؟ ــــ کہ جس میں اللہ ربّ العزّت بھی معاذ اللہ مشرک ٹھہرتا ہو۔

جب مدینہ منوّرہ سے دُور والے یعنی ہم غلاموں کے حق میں قرآن کے فرمان کے تحت حضُور علیہ السّلام ہماری جان سے بھی قریب تر ــــ پھر یا رسُول والا دُرود و سلام پڑھنا شرک ــــ بدعت ــــ یا ناجائز کیوں؟ ــــ

عیض میں جل جائیں بے دینوں کے دِل
یا رسُولَ اللہ کی کثرت کیجئے

قطعہ

عجب شان کا ہم بشر دیکھتے ہیں ◆ اُسی کے ہیں جلوے جدھر دیکھتے ہیں
لگاتے ہیں نعرہ رسالت کا جب ہم ◆ تو جلتا کسی کا جگر ــــ دیکھتے ہیں

جواب ۱۲: ــــ اللہ تعالیٰ کے دوست ــــ ولی ــــ اللہ والے ــــ تب ہی دوست اور ولی ہوتے ہیں جب عبادت سے یا خود اللہ تعالیٰ اُن کو اپنا قربِ خاص عطا فرماتا ہے ــــ اور اللہ تعالیٰ ــــ تمام جگہ موجود ہے ــــ **اِس طرح** ولی۔ دوست اللہ والے ــــ اللہ سے قرب والے بھی ہر جگہ موجود ہوئے ــــ کسی سے دُور نہیں ہے

۔۔۔ اور جب دُور نہیں ۔۔۔ تب لفظِ یا ندا کیلئے کب ہوا؟ ۔۔۔ لفظِ یا مخاطب یعنی لے کے معنیٰ میں ہوا ۔۔۔ جس پر پہلے بھی اس مضمون میں آیاتِ قرآنی کی روشنی میں تحریر کیا جاچکا کہ کوئی اپنی جان رُوح نہیں دیکھ سکتا ۔۔۔ مگر اللہ کے محبوب نہ صرف دیکھ سکتے ہیں ۔۔۔ **بلکہ** اس کی جان ۔۔ رُوح سے بھی قریب تر ۔۔ یہی وجہ تو ہے کہ ۔۔۔ نہ صرف انسانوں بلکہ "ہر گل میں ہر شجر میں محمدﷺ کا نور ہے" ۔۔۔ کہا جاتا ہے ۔۔۔

جواب ۱۳: ۔۔۔ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ ۔۔۔ یہ میرا محبوب نبی مؤمنین کی اپنی جانوں سے بھی **قریب تر** ہے ۔۔۔

ہمارے آقا و مولیٰ کو ۔۔ ربِّ کائنات مالک و خالق ! ۔۔۔ اپنے محبوب کے غلاموں کی رُوح یعنی جان سے بھی قریب تر فرما رہا ہے ۔۔۔ قُرب کی انتہا خود انسان کی رُوح یعنی جان ہے ۔۔۔ اُس سے بھی قریب کا انسان اندازہ نہیں لگا سکتا ۔۔۔ جب آقا و مولیٰ اس قدر مؤمنین سے قریب تر ہیں ۔۔۔ پھر لفظِ **یا** دُور ۔۔ پکار ۔۔ ندا کیلئے کس طرح ہوا؟ ۔۔۔ **بلکہ** **یا** مخاطب کے معنیٰ میں ہوا ۔۔۔ **کہ** حضور علیہ السلام مؤمنین کی جان سے بھی قریب تر ہیں ۔۔۔ مگر گستاخانِ رسول چونکہ کافر ۔۔ مُرتد ہیں ۔۔۔ جب وہ مسلمان ہی نہیں ۔۔۔ تو مؤمن کب ہوئے ۔۔۔؟ ۔۔۔ جس کی وجہ سے ممکن ہے یہ گستاخ ! آقا سے دُور ہوں ۔۔۔ اور خود پر قیاس کر کے خود آقا و مولیٰ کو ہی دُور جانتے ہوں ! ۔۔۔ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن گستاخانِ رسول کو ایمان کی دولت ۔۔۔ اور اپنے اور اپنے محبوب کا عاشق و شیفتہ بنائے آمین ۔

مدینہ منورہ میں درود و سلام پڑھنے پر وہابیہ کا جبر

کہ یہ لوگ یہ کہنا بند کردیں کہ بس مدینہ جاکر ہی یارسول اللہ والا درود پڑھنا چاہیئے **جبکہ**

جواب ۱۴: اپنے بزرگوں کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوتے **بلکہ** (سکھ اناج کے) بھرے بازار میں برسوں سے الکحل والی دوائیں ۔۔۔ مسلمانوں کو پلانے والے ڈاکٹر کی کار کے چاروں طرف

گردن جھکائے ___ ہاتھ باندھے کھڑے پڑھنے والوں کے نزدیک دُرُود شریف جس میں **یا** ہو صرف روضۂ انور پر ہی حاضری کے دوران وہ بھی بغیر ہاتھ باندھے جائز ہے ___ کہ وہاں روضۂ انور کی طرف مُنھ کر کے ہاتھ باندھ کر دُرُود و سَلام پڑھنے والوں کا نجدی سپاہی ہاتھ اتنی طاقت سے جھٹکتے ہیں کہ ___ کہنیوں اور بازوں میں بھی سخت تکلیف پیدا ہوتی ہے ___ اور اسی طرح روضۂ انور کی طرف مُنھ کر کے رب تعالیٰ سے ہی دُعا مانگنے پر بھی ___ **اَنۡتَ شرکُ شرک** ___ کہہ کر بازوں کو وہابی سپاہی اپنے سخت ہاتھوں کے پنجوں سے جکڑ کر رُخ موڑ کر کہتے ہیں کہ **ھِنا جائز** ___ یعنی روضۂ انور کو پیٹھ کر کے جائز ___ یہاں کے وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدی سپاہیوں کی یہ مُتضاد حرکات آخر کیوں ___ ؟ ___

جواب ۱۵ : ___ اور اگر سَلام یا دُرُود شریف میں لفظ **یا** یعنی یا سیّدنا ___ یا شفیعنا یا حبیبنا ___ غرض کہ کوئی بھی صفاتی لقب اُس ڈائری یا کاغذ میں پاتے ہیں ___ جس کو آقا و مولیٰ کے غلام دیکھ کر پڑھتے ہیں ___ اُسی وقت ظالم وہابی سپاہی چھین کر پھاڑ ڈالتے ہیں اور ___ **اَنۡتَ شرکُ شرک** کا وظیفہ کرتے رہتے ہیں ___ **کیا کبھی** کسی **دیوبندی** ___ ندوی ___ مودودی ___ تھانوی نے وہابیوں ___ نجدیوں کو ان کی اس حرکت سے روکا؟ ___ **کیا** کبھی نجدی حکومت سے احتجاج کیا!؟ ___ اگر نہیں روکا ___ اور یقیناً نہیں روکا ___ اور نہ کبھی احتجاج کیا ___ تو اس عیاری مکّاری کا مطلب یہ نکلا کہ مدینے سے دُور والوں کو تو یہ کہہ کر روکا جائے کہ یہاں پڑھنا شرک ہے ___ یا بدعت ہے یا کفر ہے ___ **اور** روضۂ انور کی حاضری کے دوران کوئی مُسلمان اپنے پیارے نبی کے سامنے دُرُود و سلام پڑھے ___ **تب** وہاں طاقت کے بل پر نجدی وہابی **اَنۡتَ شرکُ شرک** ___ یہ شرک ہے شرک ہے کہہ کر نہ **پڑھنے دیں** ___ یہ عیاری مکّاری نہیں تو اور کیا ہے؟ ___ اسی طرح بلکہ اس سے بھی کئی گُنا زیادہ سختی یہ نجدی وہابی ___

حضور علیہ السلام کے غلاموں پہ دیگر اُمور پر کرتے ہیں ___ اور اگر کوئی سُنّی محتاط ہے ___ کہ وہابی نجدی سختیاں اس پر نہ ہوں ___ **تب** اُس کے ساتھی وہابی ___ **دیوبندی** ___ ندوی ___ مودودی ___ غیر مقلدین اپنے پیشواؤں سے مخبری کی جسارت کر کے کہ یہ شخص اپنے وطن میں اپنے آپ کو سُنّی کہلاتا ہے ___ اُس پر سی، آئی، ڈی کا پہرہ لگ جاتا ہے ___ اور یوں ہی بہر نفسوں میں سُنّیوں کو پریشان کیا جاتا ہے ___ **بلکہ** بغیر لکھت پڑھت ___ بغیر مقدمہ چلائے ___ جیل میں ٹھونس دیا جاتا ہے ___ پھر ___

سُنّی حضرات کی صبر آمیز سُوچ

سُنّی حضرات یہ سُوچ کر صبر کرتے ہیں کہ ہم کیا شے ہیں ہا، جب کہ آقا و مولیٰ ___ اور آقا و مولیٰ کے جان نثار اصحاب کو اِن گستاخانِ رسُول کے بڑوں نے بڑی بڑی اذیتیں دی ہیں ___ جس کی ادنیٰ مثال ___ نجدیوں نے تبلیغ کے بہانے صحابہ کو نجد میں لا کر بے دردی سے شہید کرنا ہے ___ **البتّہ** اتنا ضرور ہے کہ کسی خاص وجہ سے نجدی سپاہیوں کو کسی ایک دِن ظلم پر کمی کا آڈر ملتا ہے ___ کبھی ایک ہفتہ کے لئے ___ کبھی ایک ماہ کیلئے کبھی پاکستانیوں پر ___ تو کبھی ایرانیوں پر ___ کبھی مصریوں پر ___ تو کبھی شامیوں پر ظلم میں کمی کا آڈر ملتا ہے ___ **آج** یہاں جو وہابی **دیوبندی** قدر رسیدہ سے نظر آتے ہیں سعودی عرب میں جا کر جب یہ پنجے ناخن نکالتے ہیں ___ تب سُنّیوں کو پتہ چلتا ہے کہ پاک و ہند میں یہ یہ وہابی **دیوبندی** کس طرح کا تقیہ کر کے زمین دوز وہابیت کا پرچار کرتے ہیں ___ اور ظالم نجدی سپاہیوں کے سُنّیوں پر مظالم سے بہت خوش ہوتے ہیں ___ اور وہاں عرب سے ہی اپنے وہابی **دیوبندی** عزیز و اقارب کو وطن خط کے ذریعہ بتلاتے ہیں کہ فلاں سُنّی کو اس طرح سزا دی ___ البتّہ اگر سُنّی نے وہاں نجدی امام کو قرآن و حدیث سے لاجواب کیا ہو ___ اور وہاں کے نجدی امام سُنّیوں کے دلائل سے مبہوت ہو گئے ہوں تب وہ اپنے وطنی وہابی **دیوبندی** کو مُطلع نہیں کرتے ___ ۱۹۹۰ء میں جب ایک سُنّی

عاشقِ رسول نے جب ایک موقع پر بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ ـــ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ کا قطعہ پڑھا تو وہاں کا وہابی امام گرم ہوا کہ یہ کیا بَلَغَ بَلَغَ لگا رکھا ہے ـــ دُرُودِ ابراہیمی پڑھو ـــ اس پر سُنّی عاشقِ رسول نے فرمایا کہ جب حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور علیہ السلام کو نعت سُناتے تھے ـــ تب حضور علیہ السلام نے تو کبھی نہیں فرمایا کہ نعت پڑھنا بند کرو بس دُرُود ابراہیمی پڑھو ـــ اس پر اُس عیار مکار نجدی امام کی گردن لٹک گئی ـــ جب نعت پڑھیں تو دُرُودِ ابراہیمی پر زور دیتے ہیں ـــ اور جب دُرُود پڑھیں تو پھر بازو پکڑ کر روضۂ انور کو پیٹھ کر کے پڑھنے کو کہتے ہیں ـــ مزید معلومات کیلئے کتاب تاریخ نجد و حجاز، عبدُالقیوم ہزاروی ـــ تاریخِ وہابیہ ـــ وہابی مذہب ـ دیوبندی مذہب جاءالحق، مفتی احمد یار خاں ـــ مشعلِ راہ، اختر شاہجہاں پوری ـــ کا مُطالعہ ضرور فرمائیں۔

وہابیہ کی تمام ترعنایتیں

اِسرائیلی یہودیوں! ـــ امریکی یہودنیوں! خصوصاً اُن فوجی یہودنی لڑکیوں پے ہیں ـــ جن کو خود وہابی فہد نے **یا امریکہ المدد ـــ یا بش المدد** ـــ کہہ کر مدد کیلئے پُکارا ـــ اور وہیں حجازِ مقدس ـــ ارضِ مدینہ منورہ ـــ روضہ مُطہر پر اپنے نبی کے حضور ـــ حضور کے ہی وسیلے سے نام نہاد موحدوں نے اپنے رب سے ہی مدد کی بھیک نہیں مانگی ـــ ممکن ہے اس وجہ سے مانگنا پسند نہیں کیا ہو کہ ـــ ان کے اپنے مذہب میں حضور کے وسیلے تک سے بھی دُعا مانگنا شرک ہے ـــ وہ خود سمجھتے ـــ اور یقین کرتے ہونگے ـــ کہ یہاں سے تو رشتہ ناطہ ٹوٹا ہوا ہے ـــ **جن** سے رشتہ ناطہ ہے اُنہی ـــ **دُور والوں کو مدد کے لئے پُکارا جائے** ـــ یہی وجہ ہے کہ مُسلمانوں کو ہر کام پر شرک کا فتویٰ دینے والے دنیا بھر کے کسی دیوبندی مودودی ـــ اسراری ـــ ندوی ـــ عباسی ـــ سلفی ـــ روپڑی ـــ مسعودی (جماعت المسلمین کے بانی) ـــ یا امریکہ المدد پر قتل تو کیا کرتے ؟ ـــ اپنے مذہب کے پادری کی

اولاد پر شرک کا فتویٰ تک نہیں لگایا ـــــ آخر کیوں ـــــ ؟ ـــــ

دشمن کے دوست ـــ دوست کے دشمن ہیں بے سبب

دیکھو وہابیوں کی ـــ یہ عادت عجیب ہے

جواب ۱۶: ـــ اِدھر امریکہ بھی خوب سمجھتا تھا کہ وہابی فہد نے جو مدد کیلئے پکارا ہے ـــ وہ اپنے لئے تو پکارا نہیں (اور عراق نے بھی یقین دلایا تھا اور سعودیہ پر آخر تک حملہ نہ کرنا اس کا عملی ثبوت ہے) صرف اسرائیل بچاؤ کی غرض سے پکارا ہے ـــ جس بات کا دنیا کو علم ہو کیا امریکہ کو نہیں معلوم ہوگا ؟ ـــ کہ اسرائیل نے سعودی حکومت کے جس راستے سے عراق کے ایٹمی پلانٹ کو تباہ کیا ـــ عراق ـــ اسرائیل کو تباہ کرنے کے لئے اُسی راستے کو استعمال کیا نہیں کر سکتا ؟ ـــ جب کہ عراق نے بار بار یہی اعلان کیا کہ میری جنگ اسرائیل سے ہے ـــ اور امریکہ نے بھی جنگ سے قبل یہی صاف بیان دیا کہ میری جنگ اسرائیل کے لئے ہے ـــ اور اسرائیل کو بھی یقین دلایا کہ اگر معاہدہ ہوا تو اسرائیل کا ذکر نہیں آئے گا ـــ اور ایسا ہی ہوا کہ جس نے بھی فلسطین کی آزادی کی بات کی امریکہ اور اس کا ساتھ دینے والے تمام وہابی سربراہوں نے ـــ فلسطین کی آزادی کو ٹھکرا دیا ـــ اور کھُل کر یہودیوں ـــ امریکیوں کے معاون و مددگار ـــ اور اعلانیہ حمایتی ـــ **بلکہ اتحادی بنے** ـــ اور اپنی فوجوں کی **لگام بھی** امریکی یہودی کمانڈر کے ہاتھ میں اعلانیہ تھما دی ـــــ

۲ اگست ۱۹۹۰ء مطابق ۱۰ محرم ۱۴۱۱ھ کو عراق نے اپنے چھنے ہوئے کویت پر قبضہ کیا ـــ امریکہ نے دیگر ملکوں کی طرح ـــ ۶ اگست یعنی چار دن بعد ہی ـــ پاکستان کی حکومت کا بھی تختہ اُلٹا ـــ یا اُلٹوایا اور اپنے من پسند ـــ کانگریسی وہابی جماعتوں کے اتحادی گروپ کو حکومت سونپی گئی (الیکشن میں کیا کیا فن دکھلائے گئے اُس کے لئے الگ ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی) پاکستان کی انقلابی

حکومت ـــ وہابیوں ـــ دیوبندیوں ـــ مودودیوں ـــ غیر مقلدوں ـــ غرضیکہ ـــ امریکی نواز شریفوں نے اپنے منھ بولے سینکڑوں شرکوں کو سینے سے لگائے ہوئے عراقی مسلمانوں کے کمانڈر سیّد صدام حسین سے مقابلہ کیلئے ـــ دامے درمے قدمے سخنے امریکی یہودی کمانڈر کی مدد کی ـــ اور دنیا کو خود اپنے عمل سے بتا دیا کہ ہم پہلے بھی اور اب بھی امریکہ اور اسرائیل کے کتنے ہمدرد تھے اور ہیں ـــ اس جنگ میں یہ بہت بڑا فائدہ حاصل ہوا کہ منافقوں کی منافقت ننگی ہو کر دنیا کے سامنے آگئی ـــ

رات دن غیر اللہ سے مدد لینے کو شرک کہنے والوں کا شرک ـــ اور یا رسول اللہ شرک کہنے والوں کے شرک ـــ یا امریکہ پکارنے کے شرک سے اور یہودیوں کی دوستی میں وہابیت کے تمام شرک خاک میں مل گئے ـــ مگر صرف شرک کہنے کا ہی پرہیز کیا ـــ رہا مدد کرنا ـــ اور امریکہ نوازی میں جلوس نکالنا ـــ بیان بازی کرنا ـــ غرضیکہ ایک بازی کیا سینکڑوں بازیوں میں یہودیوں سے ہمدردی میں یہ نجدی بازی لے گئے ـــ اور ذرائع ابلاغ کا استعمال عراق کے خلاف ـــ اور امریکہ نوازی میں ـــ اسرائیل و امریکہ بھی انکے سامنے طفلِ مکتب ثابت ہوئے کہ جنگ کے سال بعد بھی عراق کے خلاف زہر اگلنے سے باز نہیں آرہے ہیں ـــ قرآنِ پاک کی اس آیت ـــ کہ اسلامی ملک کو ختم کرنے کے یہودی یا عیسائی درپے ہوں تو جو اُن کا ساتھ دیگا ـــ وہ انہیں میں سے ہیں ـــ کا کھلا مذاق اڑایا ـــ آیت کے تیور بتا رہے ہیں کہ جو یہودیوں، عیسائیوں سے ـــ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی بڑھ کر ہوئے ـــ یوں تو عراق چاروں اطراف سے امریکی نوازوں میں گھرا ہوا تھا ـــ اور ہے ـــ اور جو امریکی نواز نہ تھا اُس کو اصلی امریکی نوازنے نے ـــ امریکی نواز بنایا ـــ کہ پہلے عراق کیلئے امداد داخل ہونے والی سرحد ایران سے بند کرائی ـــ پھر جو بھی عراقی ہوائی جہاز اور اُس کا پائیلٹ پناہ لینے آئے اُن کو ضبط کرا لیا ـــ پھر جنوبی عراق پر ایران کا قبضہ اور شمالی عراق پر ترکی

اور شام کا قبضہ کرانے کا بار بار جاکر ___ یا وفد ___ یا فون سے لالچ دیا ___ غرضیکہ عراق پر پُشت کی جانب سے حملے کرانے میں ___ پاکستانی عوام کی بھیجی گئی امداد کو ایران سے ضبط کرانے میں ___ بلکہ سینکڑوں بڑے ٹرکوں ___ ایرانی فوجی گاڑیوں پر پاکستانی امداد کے بڑے بڑے بینر آویزاں کرائے ___ اس بہانے کئی لاکھ ایرانی فوج بمع اسلحہ کے جنوبی عراق میں داخل کرا کر ___ دو لاکھ عراقیوں کو شہید کرایا ___ اس طرح عراق کے مستقل تین ٹکڑے ہونے ہی والے تھے کہ عراق نے کویت سے اپنی فوجوں کو نکلنے کا آڈر دیا ___ اور پھر معاہدہ توڑنے والے ایرانی فوجیوں سے جنوب میں ___ اور ترکی و شام کے کردوں میں شامل اسرائیلی یہودیوں سے شمال میں ___ عراق نے مقابلہ کر کے اپنے ملک کو تین ٹکڑے ہونے سے بچالیا ___ یہ ہیں ضیاءُ الحق کے منہ بولے بیٹے امریکی نواز ___ عرف اُڑن سانپ کے عراق کے صرف پشت کی جانب کے کارناموں کی چند جھلکیاں ___ وہ کارنامہ اضافی ہے کہ ترکی اسرائیل کو اپنا ہوائی اڈہ دینا نہیں چاہ رہا تھا مگر اسی امریکی نواز کی کوششوں سے عراق پر پُشت کی جانب سے حملے کرنے کیلئے ترکی نے اپنے ہوائی اڈے اسرائیل کو دیئے ___

امریکہ کا ساتھ دینے ___ اور مسلمان ملک کو ختم کرانے کی ایسی جدوجہد یہودیوں ___ امریکیوں سے بھی نہ ہوسکی جو امریکی نواز عرف گنجے اُڑن سانپ نے انجام دی ___ یا ان وہابیوں نجدیوں نے انجام دلائی ___ یعنی اس ___ مسلم دشمنی میں ___ یہودیوں سے بھی ___ یہ وہابی گستاخِ رسول ہی بازی لے گئے ___ اور اس بازی گری میں سارے شرک اُٹھا کر ایک طرف رکھ دیئے ___ حاجت روائی ___ مشکل کشائی ___ غیر اللہ سے امداد لینی ___ غیر اللہ کو پکارنا ___ غرضیکہ سینکڑوں شرک ___ وہابیوں نے اسرائیل بچاؤ پر قربان کرنے گوارا کر لیئے ___ مگر اللہ تعالیٰ کے محبوب کے دربار میں حاضری کو آخر تک شرک ہی ___

آج لے اُنکی پناہ آج مدد مانگ اُن سے ❖ پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

ان پاکستان کے غداروں نے ــــ پاکستان کے دشمن ممالک کے ــــ وہ ایجنٹ جو دورانِ جنگ مخبری کرکے فوج کی ٹرین ــــ فوج کے اسلحہ پر بم برسوا کر تباہ کراتے ہیں۔ اُن کے بھی حوصلے بلند کر دیئے کہ جب یہ چند ٹوٹے پھوٹے ٹینک بکتر بند گاڑیوں کے لالچ میں لاکھوں مسلمان شہید کرا سکتے ہیں ــــ **جبکہ اسلام کے مقابل ملک سے غداری کا جرم خاص اہمیت نہیں رکھتا** ــــ

پاکستان اور کانگریسی

جو کانگریسی خود بھی پاکستان بننے پر ہندوستان کو یہ یقین دلا کر آئے ہیں کہ ــــ اگر پاکستان بن بھی گیا ہے تو کیا ہوا ــــ ہم ابھی (چٹکی بجا کر کہا کہ) تباہ کر کے آئے ــــ اب جب حکومت میں کانگریسی ہی ذہن ہوں ــــ سوائے ایک ڈیڑھ جماعت کے ــــ ظاہر ہے کہ پاکستان کی عوام اُن کے مٹکے کی مچھلیاں ہیں ــــ اِدھر کانگریسی ویسے بھی پاکستان کے ہر محکمہ میں کینسر کی طرح جڑیں پکڑ گئے ہیں ــــ اور دشمن ملک کے ہر محکمہ میں جاسوس ایجنٹ تو ہوتے ہی ہیں ــــ اور اُن کے سرپرست جب عراق امریکہ جنگ میں بھی اپنا فن دکھا چکے ہوں پھر پاکستان ہندوستان جنگ میں وہ ہندوستان کے جاسوس اور حکومت میں شامل ان کے سربراہ کون سا فن نہ استعمال کریں گے؟ ــــ **یاد رکھیں!** ــــ اجتماعی گناہ کا اجتماعی عذاب آتا ہے ــــ خواہ مسلمانوں کے مقابلے میں یہود و نصاریٰ کا ساتھ دینے کے صلہ میں ــــ ترکی کی طرح ــــ زلزلہ ــــ برف کے تودے گرنے ــــ اسی طرح سیلاب وغیرہ کی شکل میں ہی کیوں نہ آئے ــــ یا جنگ کی شکل میں ذلت و رسوائی سے ہو ــــ البتہ دیر ممکن ہے ــــ اندھیر ممکن نہیں ــــ عذابِ الٰہی ضرور آکر رہتا ہے ــــ تا وقتِ کہ اجتماعی توبہ سچے دل سے نہ کی جائے ــــ اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

جواب ۱۷: ــــ امریکہ اور اس کی مدد کرنے والے اتحادی ہوائی جہاز ــــ ۵۳ بحری بیڑے ۲۵۰ **جن** کے ایک بیڑے سے سوا سو (۱۲۵) سے زائد ہوائی جہاز

پرواز کر سکتے تھے ــــ غرضیکہ ٹینک ــ بکتر بند میزائل پروف ــ اور دیگر اہم اسلحہ ــ جہاں اسلامی ملک کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے لائے ــ وہاں اسرائیلی ــ امریکی یہودنی ــ فوجی لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں لائے ــ انہوں نے آتے ہی نیم عریاں۔ یعنی سارے جسم پر نصف گز ہی کپڑا پہنے چلتے پھرتے مردوں سے بڑی ہی بے شرمی کیساتھ بوس و کنار بیچ آبادیوں میں کرنا شروع کر دیا ــ اس حیا سوز منظر کشی کا انکشاف خود سعودیہ کے اپنے اخبار ظاہر فرما رہے تھے جسکی خبر ۲۲ اگست ۱۹۹۰ء کو ہی ہمارے قومی اخبار جنگ لاہور چار ستارہ ایڈیشن کے صفحہ اول پر شائع ہوئی ــ لاکھوں شراب کی بوتلیں ــ اور ہزار ہا ٹن **سوٴر کا گوشت** یومیہ ان فرانسوی ــ برطانوی ــ امریکی یہودی فوجیوں کو فراہم کرنا ــ اور یہ نجدی وہابی **جن** ــ حرکات کو کسی مصلحت کی وجہ سے چھپانا پسند نہیں کرتے وہ شرمناک بے غیرتی سے لبریز یہودگیاں ان کے علاوہ ہیں ــ

شراب کا دریا کویت کے محاذ سے ایک انگریز سپاہی نے برطانیہ میں اپنی ماں کو جو خط لکھا ــ اُس میں تحریر کیا ــ (سعودیہ دارالحکومت)

"ریاض سے گزرے تو میں عالیشان عمارات کو دیکھ کر حیران رہ گیا ــ ممی ہم تو ان لوگوں کے مقابلہ میں بہت غریب ہیں ــ راشن خوب مل رہا ہے ــ کوارٹر ماسٹر کا اسٹور رنگا رنگ نعمتوں سے بھرا ہوا ہے ــ شراب دریا کی طرح بہتی ہے ــ"

ــ وہابی روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ مارچ ۱۹۹۱ء ــ

وہابی **دیوبندی** صاحبو! ــ آپکے نزدیک زندہ مُردہ سے مدد لینا تو شرک ہے ہی ــ اور نبی ــ ولی ــ کو پکارنا بھی آپکے نزدیک شرک ہے ــ مذکورہ عریاں بے غیرت لڑکیاں ــ شراب ــ سوٴر کا گوشت کو بھی آپکے سردار نے کیا پکارا تھا؟ ــ یا یہ خود بخود آپکے مہمان یہود و نصاریٰ کی خاطر میزبانی میں مددگار بنے ــ اگر خود بخود ایسا ہوا ــ تو یہ آپکے نزدیک شرک مافوق ہوا ــ اور اگر میزبانی کا حق ادا

کرنے کی خاطر یہ سب ہوا۔۔۔ تو پھر یہ آپ کے فلسفہ کے نزدیک شرک فی الاحکام ہوا۔۔۔ کیا اسلامی ملک کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کی وہابی مذہب میں اجازت ہے؟۔۔۔ کیا شریعت تمھارے باپ کی ہے؟ جس خدائی حکم کو چاہو شرک کرو۔۔۔ یا جس حرام۔۔۔ یا شرک کو چاہو اپنے اوپر جائز کرو۔۔۔

جائز شرک ہو۔۔۔ شرک ہو جائز ▪ کیا کیا رنگ دکھلاتے یہ ہیں

۔۔۔ قارئین!۔۔۔ یہ اس سے بھی بڑی حیرت کن جرأت ہے کہ یہ سب عیاشیاں۔۔۔ بدمعاشیاں۔۔۔ حج کے ٹیکس سے ادا کی گئیں۔۔۔ اور کی جارہی ہیں اور مزید عمرہ ادا کرنے پر بھاری ٹیکس بھی لگا دیا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ اگر وہابیوں کے مناظر مولوی بطور اپنی عادت یہ کہیں کہ۔۔۔ ٹیکس عبادت پر خود حرام ہے۔۔۔ اور حرام۔۔۔ حرام پر خرچ ہوا۔۔۔ تو کیا ہوا۔۔۔ **جواب** اس کا اتنا ہی کافی ہے کہ تم نے تسلیم تو کیا کہ عبادت پر ٹیکس حرام ہے۔۔۔ اور یہ یوں حرام ہے کہ تم حج کرو گے لہٰذا ٹیکس ادا کرو۔۔۔ یعنی حج و عمرہ پر ٹیکس لگانا عبادت سے روکنے کے مترادف ہوا۔۔۔ لہٰذا اے وہابی **دیوبندیو**!۔۔۔ ٹیکس وصول کرنے والے تمھارے نزدیک کیا ہوئے۔۔۔؟ جنگِ خلیج سے قبل اور بعد خود یہ ٹیکس حلال سمجھ کر کھانے والے تمھارے نزدیک کیا ہوئے۔۔۔؟ اگر کہو کہ صرف حرام خور۔۔۔ جبکہ کسی حرام فعل کو حلال جاننا ہی صرف کفر ہے، مثلاً نماز نہ پڑھنا حرام ہے۔۔۔ حلال سمجھ کر نماز نہ پڑھنا کفر ہے یعنی نماز نہ پڑھنے کو۔۔۔ حلال جاننا ہی کفر ہے۔۔۔ چلو تمھارے نزدیک صرف حرام خور ہی سہی۔۔۔ لہٰذا تمھارے اوپر قرآن پاک کی یہ آیت کیا خوب چسپاں ہو رہی ہے۔۔۔ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ خبیث خبیثوں کیلئے۔۔۔ سورۃ نور آیت ۲۶۔۔۔ دوسری جگہ سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ میں۔۔۔ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ۔۔۔ خبیث چیز کو حرام قرار دیا۔۔۔ یہ ہے وہابیہ **دیوبندیہ** کے اس سوال۔۔۔ کہ حرام پر حرام خرچ ہوا تو کیا ہوا۔۔۔ کا جواب

مگر اے وہابیو کی تمام ٹولیو! ___ تم تو پہلے ہی گستاخِ رسول ہو ___ تم خبیث ہونے کو کب خاطر میں لانے والے ___ جب تم خود اللہ ___ اور اُس کے محبوب اعظم کی شان پاک میں سڑی سڑی گالیاں لکھ لکھ کر چھاپ چھاپ کر کئی کئی لاکھ فری تقسیم کرنیوالے ہوئے ___ دونوں جہاں کے سردار کو مر کر مٹی میں ملنا ___ آپکو بدحواس. حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نماز میں خیال کو گدھے بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر لکھنے والے ___ حضور علیہ السلام کے علم شریف کو پاگلوں ___ جانوروں ___ اور درندوں جیسا لکھنے والے ___ تقویۃ الایمان ___ صراطِ مستقیم ___ حفظ الایمان وغیرہ کتب میں اپنے ناپاک عقائد کھول کھول کر بیان کرنیوالے ___ برطانیہ اور امریکہ کی وجہ سے ہر آنے والی حکومت تمھیں اپنا مشیر ___ وزیر ___ ہر محکمہ کی کلیدی منصب عطا کرے ___ جس کی وجہ سے تمھیں سرپرستی حمایت **وہ** حاصل ہے کہ اہلسنّت کی مساجد پر قبضہ تمہارا پیشہ بن گیا ___ اہلسنّت کا قتل تمہارا مشغلہ بن گیا ___ اور ذرائع ابلاغ پر تمہارا قبضہ ___ سچ کو جھوٹ ___ جھوٹ کو سچ بیان کرنے کی تمھیں عادت وُہرت ___ یہی وجوہات ہیں کہ کسی حکومت نے ___ باوجود گستاخِ رسول کا قتل قرآنی حکم کے ___ تمھیں قتل نہیں کیا ___ تم سے محض گستاخانِ رسول ہونے کے سبب ___ نہ صرف امریکہ ___ برطانیہ ___ بلکہ دنیا بھر کے کفّار و مشرکین تم سے پیار کرتے ___ تمھیں وزارتیں ___ اور وزیروں کے مشیر ___ فوج میں ___ وہابی ضیاءُ الحق کی طرح ترقی دیتے دلواتے ہیں ___

وہابیو! ___ اہلسنّت کو الیکشن میں جیتنے سے رُکنے کے فن تمھیں **کون** سکھاتا ہے؟! ___ جھوٹے الزام ___ اور غلط پروپگنڈے تم سے **کون** کراتا ہے؟! ___ ہتھیار بندوں سے اہلسنّت کو ووٹ ڈالنے سے **کون** رُکواتا ہے ___؟! ___ تم نہیں بتلاتے ہو تو ہم سے سُنو! ___ وہی حکومت برطانیہ (یہود و نصاریٰ) جو

تمہارے بڑوں کو اسلام میں فتنہ پیدا کرنے کیلئے بھاری رقم یعنی اس وقت کے حساب سے تقریباً ـــــ دو لاکھ روپیہ ماہانہ ادا کرتی رہی ہے ـــــ جیسا کہ خود تمہارے ذمہ دار مولوی شبیر احمد عثمانی اپنی کتاب مکالمۃ الصدرین میں تحریر فرماتے ہیں کہ مولانا اشرفعلی تھانوی کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت (برطانیہ) کی جانب سے ملتا تھا۔

(نوٹ، "پاکستان بننے سے قبل چاندی چھ آنے تولہ تھی اور جب انگریز نے ماہانہ تنخواہ تھانوی جی کو دی تو اُس وقت چاندی کا نرخ چار آنہ تولہ سے بھی کم تھا۔") ـــــ مکالمۃ الصدرین میں ایک اور مقام پر رقمطراز ہیں کہ ـــــ مولانا الیاس (کاندھلوی) کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتداءً حکومت (برطانیہ) کی طرف سے بذریعہ حاجی رشید احمد روپیہ ملتا تھا ـــــ

پسند اپنی اپنی

اِن دُرودِ پاک سے رکنے والے وہابیوں کو امریکی عُریاں لڑکیاں، اور اُن کی بیہودگیاں اتنی پسند آئیں کہ ـــــ عرب لڑکیوں کو بھی بڑی تعداد میں فوجی تربیت کے بہانے کھلے میدان میں لے آئے ـــــ (جنگ کراچی صفحہ اول ۱۶ ستمبر ۱۹۹۰ء)

ممکن ہے اس وجہ سے عرب لڑکیوں کو فوج میں لائے ہوں کہ اس گندگی کو کوئی گندگی نہ جانے ـــــ بلکہ دُنیا بھر کے مُسلمان اُنکی اس بیہودہ تقلید میں بھی اُنکے ہی مُقلد کہلائیں ـــــ اخباری اطلاعات کے ذریعہ معلوم ہوا کہ امریکی فوجی نیم عُریاں لڑکیوں میں کثرت سے دو یا تین بچوں کی کنواری مائیں شامل ہیں ـــــ سعودی وہابی حکومت کی دیکھا دیکھی مصر نے بھی پچیس ۲۵ اور چالیس ۴۰ ہزار کے درمیان مصری دوشیزائیں فوجیوں کو پیش کیں ـــــ اسی طرح پاکستان کی وہابی حکومت نے نرسوں کے نام سے لڑکیاں پیش کیں ـــــ اور عیاش امیر کویت کی وہ چھتیس بیویاں جو فرار ہونے میں ناکام ہوگئیں تھیں جنگ سے چند دن قبل عراق نے امریکہ کے حوالے کیں (احوال کراچی ۲۷ دسمبر ۱۹۹۰ء)

مدد کو پکاریں امریکہ کو ـــ نبی سے شرک، بتلاتے یہ ہیں
نیم برہنہ لڑکیاں اُن کی ـــ اپنی مدد کو دکھاتے یہ ہیں

یہودی ــ ہندی ــ نصرانی ◆ مجوسی بھی بن جاتے یہ ہیں

یہودیوں سے دوستی

عراق نے ۱۵ جنوری سنہ ۹۱ء کو بھی وہی جملہ دوہرایا کہ، اسرائیل سے مقبوضہ علاقے خالی کراؤ ــ یا خالی کرانے کا یقین دلاؤ ــ تو میں کویت خالی کرتا ہوں ــ تو وہابیوں نے یہود سے دوستی کی بنا پر عراق سے بات کرنے سے بھی منہ موڑ لیا ــ اور فلسطین کی آزادی قبول نہ کی ــ اور شب میں ایکہزار لڑاکا طیاروں سے اٹھارہ ہزار ٹن بارود صرف تین گھنٹے میں عراق پر گرا کر بش نے پہلا بیان یہ داغا ــ کہ اسرائیل کو جس سے خطرہ تھا ہمارے اتحادیوں نے اُسے تہس نہس کر دیا ــ مگر پھر بھی چوبیس گھنٹے میں بائیس ہزار ٹن ــ اور ... طیاروں سے ہر روز حملے جاری رکھے ــ اور جب عراق نے دنیا بھر کے غم زدہ مسلمانوں کو حوصلہ دینے کیلئے اسرائیل پر میزائل پھینکا ــ تو فوراً یہودیوں کے دوست وہابیوں اور امریکی اتحادیوں نے عراق پر دو ہزار لڑاکا طیاروں سے ہر روز حملے شروع کر دیئے ــ اور جیسے جیسے عراق نے اسرائیل پر دیگر حملے کئے ــ تو یہ امریکی اتحادی وہابیوں نے عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کیلئے عراق پر حملہ کرنیوالے لڑاکا طیاروں کی تعداد میں ــ اس حد تک اضافہ کرنا شروع کر دیا کہ ــ ہر روز تین ہزار چار سو تک پروازوں سے عراق کی آبادی پر بارود برسانا شروع کر دیا ــ اسے کہتے ہیں یہودیوں سے دوستی نبھانا ــ

یہودی ــ سعودی ــ مودودی
ایک ہیں ایک کہلاتے یہ ہیں

ــ وہابی شریعت میں اگر سزا ہے تو صرف اُس مسلمان کے لئے ہی ہے جو روضۂ انور بیتُ اللہ شریف ــ آبِ زم زم سے عقیدت رکھتا ہو ــ کہ حاجی حضرات اپنے وطن سے کفن کا کپڑا صرف اس غرض سے لے جائیں کہ اگر آتے جاتے انتقال ہو جائے تو

یہی کفن کام آئے ـــــ اور جب حاجی مکہ مکرمہ کی حاضری میں کفن کو آبِ زم زم شریف میں تر کر لیتے ہیں ـــــ تاکہ کفن کو زم زم شریف کی برکت حاصل ہو ـــــ اور اس کفن سے واپسی کی راہ میں انتقال کرنے والے کو خیر حاصل ہو ـــــ اس نیّت پر بجائے خوش ہونے کے وہابی نجدی سپاہی مکہ مکرمہ میں ـــــ کہ جہاں جانور کا شکار ہی نہیں بلکہ ایذا دینا بھی سخت گناہ ہے ـــــ

حاجیوں کے ساتھ وہابیوں کا رویہ

اور جب یہ نجدی وہابی اُس مسافر حاجی کے ہاتھ میں یا بغل میں کفن کا سفید کپڑا دیکھتے ہیں تب اُس کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے کہ اُس کے ہاتھ میں کپڑا نہیں ـــــ بلکہ وہابیت کی عمارت اُڑا دینے والا بم ہو ـــــ یعنی یہ نجدی سپاہی اس کو ننگے ہاتھوں پکڑنا چاہتے ہیں ـــــ مگر پکڑتے بھی نہیں ـــــ بلکہ اپنے ہاتھ کی مضبوط اور لمبی لکڑی جس کے سرے پر تین یا چار انچ کی نوکدار کیل جڑی ہوتی ہے ـــــ اُس شخص کے بازو یا جسم کے کسی بھی حصّہ میں اپنی پوری طاقت لگا کر پیوست کرتے ہیں اور کبھی عارضی طور اگر یہ نجدی کسی ظلم کو ترک کر بھی دیں تو پھر کوئی اور ظلم نئے نئے انداز کے جنم دے دیتے ہیں ـــــ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے آمین ـــــ

نجدی وہابی حکومت میں انصاف

صرف سُنّیوں کے لئے اوّل دِن سے وہابی حکومت کا ہر سپاہی بلکہ ـــــ عام وہابی شہری خُود کو توال ـــــ خود قاضی نظر آتا ہے ـــــ شرعی حد جو چاہے اور جب چاہے ـــــ نافذ کرتا ـــــ اور خود ہی سزا دیتا ہے ـــــ مُسافر حجاج کرام تکلیف برداشت کرتے ہیں ـــــ حکومت سے شکایت تک نہیں کرتے ـــــ اور لاکھوں میں کوئی شکایت کرے بھی تو اُس وہابی شہری یا سپاہی کو قانون ہاتھ میں لینے کی سزا دینے کے بجائے خود ظالم کے ہی حمایتی بنتے نظر آتے ہیں ـــــ

قارئین! ـــ آپ خود ہی انصاف فرمائیں کہ یہ ظالم یہاں بھی شرک کہہ کر دُرود وسلام سے روکتے ہیں ـــ اور روضۂ انور پر بھی چھڑی مار مار کر وہابی سپاہی عجیب عجیب بہانوں سے روکتے ہیں ـــ اور جن بیہودگیوں ـــ یا بیہودہ افعال سے روکنا چاہیئے ـــ وہ روکنا کیا معنی ـــ؟ ـــ بلکہ ان بیہودگیوں میں وہابیوں کا کوئی یہودی بھی ـــ مقابلہ نہیں کرسکتا ـــ ۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۱ء کے دورانِ جنگ ان عیسائیوں ـــ اور یہودیوں کے کئی بڑے تہوار بھی حجازِ مقدس میں منانے کی وہابیوں نے سہولتیں فراہم کیں ـــ اور فحش ننگے لٹریچر کی بھرمار بھی ـــ جبکہ سُنّی حجاجِ کرام تراجم قرآن ـــ پنج سورہ ـــ یا اور کسی قسم کے وظیفہ کی کتاب تک بھی حجاز میں نہیں لے جاسکتے ـــ یہ ہے امریکی وہابی توحید ـــ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ـــ

جو تبلیغی جماعت والے سفر میں ساتھ ہوتے ہیں ـــ یا بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی میں ـــ سُنّیوں کو گھیرے ہوئے وہاں کے نجدی وہابیوں کی تعریف کے خطبے پڑھتے رہتے ہیں ـــ اور اُن کے کرتوتوں پر پردہ ڈالتے رہتے ہیں ـــ اگر ان سے آپ دریافت کریں کہ پوری دنیا میں نجد کے قزاق مشہور تھے ـــ جو حاجیوں کو قتل کرکے اُن کی رقم لوٹ لیتے تھے ـــ وہ نجدی لٹیرے اب کہاں ہیں ـــ؟ ـــ تو پھر وہ تبلیغی اللہ عزّوجل کی حمد وتعریف شروع کردیں گے ـــ اور کہیں گے کہ اللہ بڑی شان والے ہیں ـــ بڑی قدرت والے ہیں ـــ وہ چاہیں تو قزاقوں کو ـــ شاہی خاندان میں تبدیل کردیں ـــ (جمع کے صیغہ سے گویا کئی خدا ہیں) ـــ یہ خادم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرکے کہتا ہے کہ تبلیغی یہ کبھی ہرگز بیان نہیں کریں گے کہ جب بڑا ڈاکہ مار کر عرب پر ہی قبضہ کرلیا تو اب چھوٹے ڈاکے مارنے کی کیا ضرورت ـــ؟ ـــ اور یہ بھی ہرگز نہیں کہیں گے کہ ـــ پہلے وہ صرف مال اور رقم کے ڈاکو تھے اب اسلامی احکام ـــ حیاء ـــ غیرت ـــ ایمان کے بھی ڈاکو ہیں ـــ

جواب ۱۸ — یا والا دُرود شریف صرف مدینہ جا کر ہی پڑھنا اگر جائز ہے — اور مدینہ سے دُور والوں کو یا والا درود شریف پڑھنے پر — بدعت — شرک — کُفر — کہنے ہیں تم اے وہابیو! — اگر مخلص ہو — تب تمھارے مذہب کے باپ جسکی وجہ سے تم وہابی کہلاتے ہو — محمد بن عبدُ الوہاب نجدی — اور اُس کی اولاد — یا — اولادِ سعُود — خصوصاً عبدُ العزیز نجدی — سعُود نجدی — فیصل نجدی — خالد نجدی نے — روضۂ انور پر حاضری دیکر یا والا دُرود پھر کیوں نہیں پڑھا ؟ — اور یا والا دُرود تو وہ نجدی کیا پڑھتے !؟ — روضۂ انور کی حاضری ہی بتاؤ کہ کیوں نہیں دی ؟ وہابیت کی تاریخ میں پہلی بار — فہد نجدی نے — عراق سے دورانِ جنگ — نجد کے مرکز ریاض کو چھوڑ کر — موت سے ڈر کر — مدینہ منورہ میں پناہ لینا تو گوارا کر لی — مگر مدینہ منوّرہ میں رہتے ہوئے روضۂ انور پر حاضری دینا پھر بھی گوارہ نہیں کی — آخر کیوں ؟ — اگر اے وہابیو! — تمھارے پادشاہ اب تک حاضری نہیں دے سکے — تو ہمت کر کے اَب اپنے پادشاہ فہد نجدی کو ہی روضۂ انور کی حاضری کے لئے راضی کر کے دکھاؤ — اگر تم راضی بھی نہیں کر سکتے — تو پھر — تمھارا یہ کہنا بھی کہ — صرف مدینہ میں ہی یا والا دُرود پڑھ سکتے ہیں — کیا نری مکاری نہیں ہے !؟ — اسی مکر ۱۶ کے — جواب ہفتم میں ہم بفضلہٖ تعالیٰ کئی حوالے پیش کر چکے — جس طرح ضیاءُ الحق بودھو کے مندر — مُراد کی تکمیل و منّت کیلئے بُت پر سونا بھینٹ چڑھانے بر مَلا گئے — اسی طرح امیر فیصل نجدی بھی — گاندھی جی کی سمادھ پر پھول چڑھانے بھارت گئے — (۱۱ مئی ۱۹۵۵ء نوائے وقت) اور فہد نجدی امریکہ کے پہلے صدر کی قبر پر پھول چڑھانے امریکہ گئے (۲ فروری کوہستان) — گویا نجدی اپنے بزرگوں کی قبر اور سمادھ پر تو گئے — مگر نہیں گئے تو صرف اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم کے مزار شریف پر ہی نہیں گئے آخر کیوں ؟!

کیا اس لئے کہ وہاں یا والا دُرود پڑھنا پڑتا ہے! ـــــ یا اس لئے کہ تم خود شیخ النجد ہو ـ تمہارا تو کام ہی نیکی سے ـــــ اور اللہ ـــــ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب کے قریب سے روکنا ہے۔ اگر تمہارے رُکنے پر حج وعُمرہ سے نہ بھی رُکیں تب حج وعُمرہ پر بھاری ٹیکس لگا کر روکنا ہے ـــــ (اور اگر پھر بھی نہ رُک سکیں تب بغیر مقدمہ چلائے زندان آباد کر کے) اور اس ٹیکس کی آمدنی سے عیاشی کرنی ـــــ لاحول ولا قوۃ ـــــ

ہوگا لقب ابلیس کا لیکن ◆ شیخ النجد کہلاتے یہ ہیں

جواب ۱۹: ـــــ روضۂ انور کی جالی مُبارک پر وہابی نجدی قبضہ سے بہت پہلے سینکڑوں سال سے **یا اللہ** اور **یا مُحمّد** صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے پتر پر تغرے کی تحریریں لکھا ہوا تھا ـــــ جو وہابیوں ـــــ دیوبندیوں کے دلوں پر بجلی گراتا تھا ـــــ لہٰذا نجدی وہابی حکومت نے یا مُحمّد کے یا کو اس طرح ختم کیا کہ یا کے نقطے ختم کرنے بھُول گئے ـــــ گویا اس طرح .. **مُحمّد** جو آج بھی موجود ہیں ـــــ اور پاکستان ٹیلی وژن پر اذان کے دوران جالی مُبارک کے بالائی حصہ پر دیکھے جاسکتے ہیں ـــــ قارئین کرام! حجاج تو دیکھتے ہی ہیں ـــــ مگر آپ نے بھی روضۂ انور کے طغروں ـــــ یا ٹیلی وژن پر جالی کی بالائی تحریر کو بغور دیکھا ہوگا ـــــ اور اگر نہیں دیکھا تو دیکھا جاسکتا ہے ـــــ جس سے آپ کو اندازہ ہو جائیگا کہ اللہ ربّ العزت کے محبوب حضُور آقائے کُل جہاں سے ـــــ ان وہابیوں کو کسقدر بُغض اور کینہ ہے جس کی مثال پُوری تاریخ اسلام میں نہیں ملتی ـــــ

وہابیہ کی دوہری پالیسی

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــــ مدینے شریف کے دور والوں سے تو یہ دیوبندی ـ مودودی ندوی ـــ اسراری ـــ عثمانی ـ مسعُودی ـ عباسی ـ وہابی ـ غیر مقلدین وغیرہ والا دُرود ـــ مدینہ سے دُور پڑھنے کیلئے شرک کہتے ہیں ـــــ اور صرف

حضور علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنا جائز بتاتے ہیں ـــــ پھر ان کی یہ عیاری ـــــ اور یہ مکاری ـــــ یہ جرأت ـــــ اور دشمنی دیکھیں کہ جب یا والا دُرُود مدینہ منورہ ـــــ اور خاص روضۂ انور پر پڑھنا جائز ہے ـــــ پھر خود روضۂ انور کی بالائی جالی سے لفظ یا کیوں چھینیوں سے کاٹا گیا؟ ـــــ ان گستاخانِ رسُول وہابیوں دیوبندیوں سے دریافت کیا جائے کہ ـــــ یہاں تو دُرُود شریف پڑھنے پر طرح طرح کی عیاریوں ـــــ اور مکاریوں سے سُنّیوں کو روکتے ہو ـــــ جہاں آقا و مولیٰ آرام فرما رہے ہیں ـــــ تم نے یا تمھارے بزرگوں نے ـــــ وہاں سے بھی لفظ یا مٹا دیا ـــــ اور تمھارے سپاہی جالی مُبارک کے سامنے ہاتھ باندھ کر بھی دُرُود اور سلام نہیں پڑھنے دیتے ـــــ کبھی ہاتھ جھٹکتے ہیں ـــــ تو کبھی بازو پکڑ کر روضۂ انور کو پُشت کر کے کھڑے ہونے پر مجبُور کرتے ہیں ـــــ اور کبھی چھڑی سے دُرُود سلام پڑھنے والوں کو خوب زدوکوب کرتے ہیں ـــــ کیا کبھی وہابیوں دیوبندیوں نے ـــــ ان نجدی حکومت سے احتجاج کیا؟ ـــــ جس طرح اہلسُنّت کانفرنسوں کے ذریعہ احتجاج کرتے رہتے ہیں ـــــ

کانگریسی یہودی ایجنٹوں کو پیشگی جواب

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــــ امریکی ایجنٹ اسرائیل کے مخبر ـــــ کانگریسی وہابی ـــــ دیوبندی مودودی حکام یا عوام تم سے کہیں کہ ـــــ تمھارے انیس نے اس کتاب میں وہابیوں دیوبندیوں کی دل آزاری کی ہے ـــــ تب آپ اُن سے کہیں کہ اگر انیس نے گستاخانِ رسُول کی دلشکنی کی ہے ـــــ تو پہلے تمھارے بڑے ـــــ صراطِ مستقیم ـــــ تقویۃُ الایمان ـــــ بُراھین قاطعہ ـــــ تحذیر النّاس ـــــ حفظ الایمان ـــــ جواہر القرآن ـــــ وغیرہ کتب میں ـــــ اللہ تعالیٰ ـــــ اور اس کے محبُوبِ اعظم کی شانِ پاک میں گستاخی کر کے مُرتد ہونیوالوں نے تمام مُسلمانوں کی دلشکنی کی ہے ـــــ جبکہ حضُور علیہ السلام کے گستاخ ـــــ یا اُس

گستاخ کو اپنا بزرگ ــ پیشوا ــ امام کہنے والوں کو ــ یا اُن کی تعریف کے خطبے پڑھنے والے پیروکار مُرتدین کو قرآنی حکم قتل کی سزا ہے ــ اور تم مُرتدین کی دل آزاری پر ہی مُعترض ہو ــ اگر ہمارا یہ کہنا غلط ہے تو ان گستاخانِ رسُول کی کفریہ عبارات کو اسمبلی میں پیش کرو ــ تاکہ دُنیا کے سامنے حقیقت واضح ہو جائے ــ ایسے خوش نصیب کو انیس احمد انشاء اللہ تعالیٰ مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیگا ــ

کانگریسی امریکی ایجنٹوں کا آخری حربہ

اور اگر برائے مکر گستاخانِ رسُول اِسرائیلی مخبر عوام یا حکّام ــ کہیں کہ ہم کسی کو بُرا کیوں کہیں؟ اللہ اُن سے خود پوچھے گا ــ تب آپ اُن سے دریافت کریں کہ جب اللہ ہی پُوچھے گا تو تمام دنیا میں عدالتی نظام ختم ہونا چاہیئے کہ سبھی سے اللہ پوچھے گا ــ پھر تو تمہارے نزدیک عدالتی نظام پر کروڑوں اربوں روپیہ خرچ نہ ہونا چاہیئے ــ اور یہ کیا بات ہے کہ تمہاری بیٹی ــ بہو ــ بیوی ــ یا ماں باپ پر ــ کوئی الزام لگائے تو تم خود ہی پوچھنے کو تیار ہو جاؤ گے ــ اُس وقت اللہ پر نہیں چھوڑو گے ــ صرف نبی کے گستاخ کو بُرا کہنے اُن کی کفریہ عبارات کی نشاندہی پر ہی طرح طرح کے شیطانی مکروں سے کام لیتے ہو ــ بتاؤ زانی ــ شرابی ــ چور ــ یا گستاخِ رسُول کیلئے قرآنِ حکیم میں کہاں ہے کہ ان کو بُرا نہ کہا جائے ــ انکو کوئی سزا نہ دی جائے ان سے میں خود پوچھوں گا؟ ــ

یہ عاجز اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے کہتا ہے کہ جب تم یہ کہو گے ــ تو خواہ ملک کا صدر ہو ــ یا وزیرِ اعظم ــ یا ان کے مشیر ــ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی بولتی پر صدمہ ــ اور گردن لٹک جائے گی ــ اور اُس امریکی دلال کی ساری پھوں پھاں ہوا ہو جائے گی ــ اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ پر قربان کرنیوالا اُمتی ــ جب گستاخانِ رسُول کی حمایت ــ طرفداری اور وکالت کرنیوالے سے اُس کی اپنی حرکت

پر ـــ اُس کے اپنے مُسلمان رہنے کا ثبوت طلب کرے گا ـــ بقسم قیامت تک خود تو وہ مُسلمان ثابت نہیں کر سکتا ـــ بجز دوبارہ اسلام قبول کر کے توبہ کرنے کے. اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسُول کو توبہ کی توفیق عنایت فرمائے آمین ـــ

خلیج میں امریکیوں کی کامیابی پر

وہابیوں دیوبندیوں کے کئی ماہ تک خوشی کے جشن

امریکہ عراق جنگ بندی کے دو۲ تین۳ ماہ بعد تک یوں تو وہابیوں کی تمام ٹولیاں ـــ امریکہ سے عراق کی آبادی کو ڈیڑھ ماہ تک تباہ کروانے پر خوشیاں مناتی رہیں ـــ مگر مودودیوں نے کچھ زیادہ ہی اپنے امریکی نوازی کے موقف کو کامیاب اور بہتر بتانے میں کئی ماہ شب و روز صرف کئے ـــ خوشی کے جشن منائے ـــ اور مُبارکبادیاں وصُول کیں ـــ جگہ جگہ کھانے پینے کی تقاریب ـــ اور جلسے مُنعقد کئے ـــ مگر اُس کے نتائج پر ـــ مودُودی صحافی ارشاد احمد حقانی ۱۵ر اکتوبر ۱۹۹۱ء کے اخبار جنگ کراچی میں اپنی حقانیت اِس طرح ارشاد فرما کر عوام سے منواتے ہیں کہ ـــ

ـــ "حکومتِ پاکستان نے خلیجی جنگ میں امریکی مؤقف کی حمایت کی لیکن ـــ

ـــ بندگی میں ہمارا بھلا نہ ہوا" ـــ

اِس میں شک نہیں کہ امریکی یہُودی وہابی! ـــ بندگی میں ایسے مصروف ہوتے کہ ـــ کوئی اللہ کا ولی بھی ـــ اللہ تعالیٰ کی بندگی میں ـــ خصُوصاً اِس دور میں ـــ اتنا مصروف نہ ہوگا ـــ ضرور دیگر مشاغل کیلئے وقت نکالے گا ـــ اگر اِن وہابیوں کی شب و روز کی امریکی بندگی پر کتاب مرقوم کی جلائے تو ہزار صفحات کی ضخیم

اُن کے اپنے اخبارات و رسائل، ریڈیو ٹیلی وژن وغیرہ پروپیگنڈے سے ہی ترتیب دی جا سکتی ہے ____

یہودیوں سے حضور علیہ السلام کے مُعاہدہ کی نوعیت

میرے پیارے اسلامی بھائیو! اِن امریکی ایجنٹوں ____

بے غیرتوں نے امریکی نوازی پر ____ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی اپنی بیہودہ حرکات میں شامل یہ کہہ کر کیا کہ ____ "حضور علیہ السلام نے بھی یہودیوں سے مُعاہدہ کیا" ____ اگر ہم نے کفّار سے مُعاہدہ کیا تو کیا بُرا کیا" ____ ؟

جبکہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہودیوں سے یہ مُعاہدہ کیا کہ ____ اگر کفّار و مشرکین! ____ یہودیوں پر حملہ کریں تو ہم یہودیوں کا ساتھ دیتے ہوئے ____ کفّار و مشرکین کو تباہ کریں گے ____ اور اگر کفّار و مشرکین! ____ مُسلمانوں پر حملہ آور ہوئے ____ تب یہودی! ____ مُسلمانوں کا ساتھ دیتے ہوئے ____ کفّار و مشرکین کو تباہ کریں گے ____ یعنی ہر دو طرف سے کفّار و مشرکین کی تباہی مشروط تھی ____

مگر اِن امریکی دلّالوں ____ ایجنٹوں ____ نام کے مسلمان حقیقت میں منافق! ____ یہودیوں کی ہمدردی میں غرق ہو کر ____ اور امریکہ پر دباؤ ڈال کر ____ عراق کی آبادی پر یہود و نصاریٰ سے رات دن ____ میزائل اور بموں کی بارش کرا کر ____ بلکہ دورانِ جنگ بھی بُش کو فون سے لُبش کر کے ____ پہلے سے بھی کئی گنا زبردست بم باری سے تباہی کرا کر اور یہود دوستی کا حق ادا کر کے ____ یوں احادیث مُبارکہ کو صحیح ثابت کیا کہ ____ یعنی دنیا بھر کے کفّار و مشرکین یہودی عیسائی **منافق** سب مُسلمانوں کے مقابلہ پر ملّتِ واحدہ کی حیثیت رکھتے ہیں ____

یہودی ____ سعودی ____ امریکی ◆ ایک ہیں ____ ایک کہلاتے ہیں

[جنگ] میں یوں تو اقتدار کے بھوکے امریکی نواز لاکھوں تھے ____ مگر حقیقی

امریکی نواز عرف اڑن سانپ کے کردار نے تمام منافقوں سے اپنا لوہا ___ اور منافقت میں اپنی برتری منوالی ___ یہودیوں نے خیر خواہی کا کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا ___ عراق اور امریکہ جنگ میں جتنی رقم خرچ ہوئی ___ اُس سے دس گنا رقم بھی ___ یہود و امریکہ نوازوں کے چہروں سے منافقت کی نقاب ہٹانے پر خرچ کیجاتی ___ تب بھی منافق امریکی اسلامی اُمّہ اس طرح ننگے نہ ہوتے جس طرح ___ مجاہد اسلام سید صدام حسین نے پچاس سالہ چھپے مُنافق دنیا کے سامنے ظاہر کر دیئے ___ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ___ ان منافق امریکی اسلامی اُمّہ نے ___ نہ صرف ___ اسرائیل کے قدم جمانے میں مدد دی بلکہ اُس کو ایٹمی طاقت بنانے میں ___ اور اُس پاس کی مسلم ریاستوں کی وسیع تر زمین دلوانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ___ امریکی اسلامی اُمّہ کے چہروں سے صرف منافقت کی نقاب ہی عراق نے نہیں اُٹھی ___ بلکہ کویت و سعود کا اسرائیل و امریکہ اور برطانیہ سے زمین دوز معاہدے ___ اور نئے نئے معاہدوں کے اعلانیہ اضافے ___ یہود و نصاریٰ پر ان نجدی وہابیوں کا واری و قربان ہونا ظاہر ہوا ___

صدام حسین نے مسلمانوں کو ان اسلام دشمن ملکوں کی آنکھ میں آنکھ ڈالکر بات کرنے کا طریقہ سکھایا ___ احساس کمتری توڑی ___ جنگی چالوں سے مسلمانوں کو ہوشیار کیا ___ اسرائیل کے مظالم دنیا کے سامنے رکھے ___ سُپر طاقتوں کا بھرم خاک میں ملایا ___ اسلام سے مخلص اور منافق ___ عام لوگوں تک پر ظاہر کئے ___ اور یہ کہ امریکہ نے کوریا ___ ویت نام وغیرہ کی تمام جنگوں کے دوران جتنا بارود اُن پر گرایا ___ اتنا بارود ایک ایک دن میں امریکہ نے ان منافقوں نے گروایا ___ آبادی پر حملہ کرنے جیسے سینکڑوں اصول جنگ توڑنے والے بتیس ۳۲ سُپر ممالک ___ عراق سے ___ نہ ہتھیار ڈلوا سکے ___ نہ ہار منوا سکے ___ اور نہ کویت خود خالی کرا سکے بلکہ

اس کے خود نکل جانے سے قبل ایک انچ بھی زمین نہ لے سکے ـــــ

امریکی صدر بش نے مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۹۱ء بروز جمعرات بی بی سی لندن کی صبح کی نشریات میں خود اعلان کیا کہ ـــ صدام حسین نے نہ ہتھیار ڈالے ـــ نہ ہی ہار مانی بلکہ پسپا ہوا ہے ـــــ جبکہ پسپا دورانِ جنگ دونوں فریق ہوتے ہی رہتے ہیں ـــ مگر یہود کے یہودیوں سے زیادہ ہمدرد ـــ اُن کے ایجنٹ ـــ منافق گستاخانِ رسُول ـــ مودودیوں ـــ وہابیوں ـــ دیوبندیوں نے پسپا اور ہار میں فرق نہ جانا ـــ تب ہی یہ دِن میں کئی کئی بار لوگوں کو جتاتے ہیں کہ عراق ـــ امریکی بتیس ملکوں سے ہار گیا ـــ اور یہ نہیں دیکھتے کہ ہار اُس کی ہوئی جس نے آبادی پر ـــ عورتوں اور بچوں پر ـــ رات دِن ہر ہر آن مسلسل بمباری کر کے اصُولِ جنگ توڑے ـــ ہار اُسکی ہوئی جس نے پہلے دِن سے جھوٹ بولنے پر اپنی عمارت تعمیر کی ـــ اور آخر تک مسلسل جھوٹ پر گذارا کیا ـــ ہار اس کی ہوئی جس نے ریڈیو ـــ ٹیلی وژن پر خود سُپر طاقت ہو کر بھی دنیا سے امداد کی بھیک مانگی ـــ ذرائع ابلاغ یک طرفہ ٹریفک کی طرح نشر ہوئے ـــ اور یہ یک طرفہ ٹریفک جنگ کے کافی عرصہ بعد تک جاری رہی ـــ ضرور دال میں کالا تھا ـــ اور ہے جو یک طرفہ ٹریفک کی طرح ذرائع ابلاغ نے کردار ادا کیا ـــــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ سچ بتاؤ! یہودیوں عیسائیوں نے تو عراق کی ہار نہیں تسلیم کی مگر امریکی نواز کے چیلے ہار گیا ـ ہار گیا کہیں تو یہ منافق یہود سے بڑھ کر ہوئے کہ نہیں؟ ـــ ان یہودی اتحادی امریکی نوازوں سے کہہ دیکھو!

قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے ◆ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

دُعا

اگر ان کی چرب زبانی ـــ اسلام دشمنی امریکی نوازی سے روکنا مقصود ہو تب میرے اسلامی بھائیو! آپ ان گستاخانِ رسُول ـــ امریکی ایجنٹوں سے یہ کہہ دیکھیں کہ ایک طرف ـــ "صدام حسین" ـــ دوسری طرف

"امریکہ اور اس کے اتحادی" تم اللہ تعالیٰ سے یہ دُعاء تو کرو کہ — اے اللہ ان دونوں میں جو تیرے نزدیک حق پر ہو اُس کی فرشتوں اور انبیائے کرام کی پاک جماعت سے مدد فرما — اور جو تیرے نزدیک غلط ہو اس کو ہدایت عطا فرما — یا ان کو ذلت کی عبرت ناک موت دے — کہو آمین —

امریکی ایجنٹوں کے چیلے کبھی آمین نہیں کہیں گے — اور آپ انشاء اللہ تعالیٰ دیکھیں گے کہ — ساری چرب زبانی دُعاء کرنے کا کہنے سے ہی رخصت ہو جائیگی — اور اگر رخصت نہ ہو تو پھر آپ سمجھ لینا کہ ان میں ایمان کی ذرہ برابر بھی رمق باقی نہیں — بلکہ یہ فنا فی الامریکہ — فنا فی الیہود ہیں — ایسے حضرات قہر الٰہی کا انتظار فرمائیں —

اگر مذکورہ دُعاء سے کتراتے ہو تب بھی دُعاء کرلو

۲: — برطانیہ کی بنک دولت مشترکہ ۱۹۹۱ء کے اجلاس سے قبل — بادشاہ فہد نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر نواز شریف کو پیغام رسانی کی غرض سے سرکاری دعوت پر سعودیہ طلب فرمایا — اور برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر جان میجر کیلئے پیغام دیا — اور یہ بھی ہدایت کی کہ جو کچھ وہ اس کے جواب میں کہیں تو واپسی پر مجھے مطلع کرکے — پھر پاکستان جانا — بادشاہ فہد کا پیغام یا منصوبہ سے نواز شریف صاحب نے — برطانیہ کے وزیر اعظم کو بالکل تنہائی میں آگاہ کیا، — اور اس پیغام پر عمل سے متعلق جو کچھ جان میجر نے کہا — واپسی پر بادشاہ فہد کو مطلع کیا — (جس کو ریڈیو پاکستان اور ٹیلی وژن نشریات نے بار بار نشر کیا) — اس پیغام رسانی کے چند یوم بعد **لیبیا کے خلاف** پہلی مرتبہ اُسی برطانوی وزیر اعظم کا بیان آیا کہ — تین سال پہلے جہاز کے حادثہ کا شک امریکہ نے لیبیا پر کیا ہے — جس کی وجہ سے کسی بھی وقت امریکہ لیبیا پر **حملہ کر سکتا ہے** — اگر امریکہ نے حملہ کیا تو برطانیہ بھی امریکہ کا ساتھ دیگا — اور

اور یورپی ممالک وغیرہ بھی ہمارا ساتھ دیں گے ـــــ

چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ امریکی سلامتی کونسل نے اقتصادی پابندیاں جب لیبیا پر عائد کیں تو صرف پاکستان کے ہی وزیرِ اعظم نے وہابی شیخوں کے مشورہ سے اسکی تائید میں بیان دیا ــــ بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں ◆ کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

اے وہابیو! ـــ وزیرِ اعظم نواز شریف کی معرفت **لیبیا کے خلاف پیغام** بھیج کر ـــ اگر تمھارے بڑوں نے غیر مسلموں کو لیبیا کے خلاف آمادہ کیا ہے تو دُعا کرو کہ ـــ اے اللہ ان اسلام کے غدّاروں ـــ اسلامی سلطنتوں کو ـــ عیسائیوں، یہودیوں سے کمزور کرانے والوں کو ہدایت عطا فرما ـــ یا ایسی عبرتناک سزا اور موت دے کہ آئندہ نسلیں بھی عبرت حاصل کریں ـــ اور اگر ایسا کوئی پیغام یا منصوبہ نہیں تھا ـــ تو دُعا کرو کہ ـــ اے اللہ ان سے ایسے کام لے جس سے ـــ تیرے دین کو تقویّت حاصل ہو ـــ اور کفّار و مُشرکین یہود و نصاریٰ کو میاں محمد نواز شریف اور فہد کے ہاتھوں ذلیل و خوار ـــ نیست و نابود فرما ـــ اور ان کو اپنے مقربوں میں شامل فرما ـــ اور اپنے محبوب کا سچّا عاشق بنا ـــ کہو آمین ـــ

اگر مذکورہ دُعا کی بھی ہمّت نہیں تب ۳: جس دن سے ـــ مجاہدین افغانستان نے رُوس کے ـــ

نجیب اللہ سے مُقابلہ کیا اس سے بھی چھ سال قبل مجاہدین کے صدر صبغت اللہ صاحب مجدّدی نے کمیونسٹوں کے خلاف تحریک چلائی تھی ـــ اور اس تحریک کے بھی صبغتُ اللہ مجدّدی ہی صدر تھے ـــ جہاد کے دوران بھی پانچ تنظیموں کے لیڈروں نے صبغت اللہ مجدّدی کو ہی صدر منتخب کیا ـــ جہاد کے دوران جن وہابیوں **دیوبندیوں** نے مجاہدین کا مقابلہ کیا ـــ کہ جہاں مجاہدین کم تعداد دیکھے تو خود ہی ان کو شہید کیا ـــ اور جہاں مجاہدین زیادہ تعداد میں ہو جائے

وہاں اُن پر وائرلیس کے ذریعہ رُوسی طیّاروں سے بمباری کرائی ـــــ اور جب دیکھا کہ روس پسپا ہورہا ہے ـــــ تو مجاہدین افغانستان سے مل گئے ـــــ اور پھر امریکی ایجنٹوں کے اکسانے پر لیڈری چمکانے لگے ـــــ اور مذاکرات میں وہابی امریکی ایجنٹ گنجے گروپ نے مجاہدین کے حقیقی لیڈروں کے بجائے ـــــ غدّاروں اور ہیروئن کے پادشاہوں کو ہی ہیرو بنانے میں فوقیت دی ـــــ پھر اُن کی ہی معرفت ـــــ افغانوں میں اختلافات پیدا کرائے ـــــ پھر امریکی دلّال گنجے گروپ نے آخر کے سالوں میں مجاہدین پر زور ڈالا کہ نئی حکومت میں ۷۵٪ فیصد سے زائد ـــــ عہدیدار ـــــ نجیب اللہ کی جماعت سے لئے جائیں ـــــ مجاہدین نے امریکی گنجے گروپ وہابیوں کے ٹولے کی بات نہ مانی ـــــ تب سے ہی افغان مجاہدین کے خلاف پروپگنڈہ شروع کردیا ـــــ کہ مجاہدین کے لیڈروں کی صفوں میں خود ہی اتحاد نہیں ـــــ اور جب نشرواشاعت کے تمام ہی ذرائع اس پروپگنڈے پر مصروف ہوگئے ـــــ تب مجاہدین کی ساڑھے چار سو جماعتوں کے لیڈروں نے خود جاکر امریکی ایجنٹوں سے کہا کہ یہ ہم پر الزام ہے کہ افغان لیڈروں میں اتحاد نہیں ـــــ ہم ساڑھے چار سو لیڈروں کی ایک ہی آواز ہے ـــــ ہماری حکومت تسلیم کی جائے ـــــ تب وہابی گنجے گروپ نے ـــــ اُن کے اتحاد پر جواب دیا کہ ـــــ جو امریکہ ـــــ اقوام متحدہ ـــــ فہرست تیّار کرے گی ـــــ افغانستان کی حکومت اُس کو دی جائے گی ـــــ تب افغان مجاہدین اور افغان عوام سڑکوں پر نکل آئے ـــــ اور اُن کا یہ نعرہ کہ ہمیں امریکی حکومت ہرگز نہیں چاہیئے ـــــ جہاد ہم نے کیا ـــــ ہم افغانستان پر کسی کا دباؤ قبول نہیں کریں گے ـــــ وہابی امریکی ایجنٹ گنجا گروپ مودودیوں کا مقصد یہ تھا ـــــ اور ہے کہ ـــــ افغانستان میں اسلامی حکومت نہ آئے ـــــ سکولر حکومت آئے ـــــ پادشاہ فہد کی معرفت امریکی نواز حکومت آئے ـــــ ان کی حکومت آئے جنہوں نے جہاد

میں حصہ نہ لیا ہو — تاکہ امریکہ اُن سے اپنی مرضی کا کام لے سکے —

جب چار سالوں میں وہابیوں کو اس کوشش میں ناکامی ہوئی — تب پاکستان کے وہابی — مودودی — اور وہابی گنجے گروپ نے مجاہدین کے صدر صبغت اللہ مجددی کو لیڈروں سے خارج کرنے کی تحریک چلائی — بار بار کمیٹیاں کو نسلیں تشکیل دینا شروع کیں — جب وہ بھی کوششیں ناکام رہیں — تب بہ مجبوری مجاہدین کا جوش ٹھنڈا کرنے کی غرض سے — صرف دو ماہ کیلئے مجددی صاحب کو عارضی صدر بنایا — اور ڈیڑھ سال کیلئے — ان وہابی لیڈروں کو نامزد کیا جو دورانِ جہاد تقریباً ۱۴ سال — افغانستان کے پڑوسی ملک میں رہے — یا تھے ہی پڑوسی ملک کے باشندے — مذکورہ افغانیوں کو بدنام کرنے — وہابی حکومت لانے — سیکولر حکومت کے قیام کی انتھک کوششیں اگر نہیں کیں تو دعا کریں کہ افغانستان کے —

مخلص مجاہدین کی اللہ تعالیٰ حکومت قائم فرمائے — کہو آمین

اور پاکستان میں بھی یہودیوں اور عیسائیوں سے نفرت کرنے والی حکومت قائم ہو۔ کہو آمین

وہابی — دیو کی بندی — یہ نجدی — اور مودودی

خدا کے — مصطفیٰ کے — دین کے — ایمان کے دشمن

نورا کشتی کی چند اخباری سرخیاں

وزیر اعظم نواز شریف کو امریکہ نے کابل میں دھکیلا — اور وہاں آگ لگا کر آگئے

— امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد ۵ مئی ۹۲ء جنگ کراچی

کابل میں خون خرابے کے ذمہ دار قاضی حسین احمد ہیں (نواز شریف ۷ مئی ۹۲ء جنگ کراچی خبر سرخی)

افغانستان کی موجودہ صورت حال کے ذمہ دار نواز شریف ہیں

— امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد ۷ مئی ۹۲ء جنگ کراچی

وزیرِ اعظم نواز شریف امریکی پالیسیوں پر عمل کر رہے ہیں ـــ (قاضی حسین احمد ۸ مئی ۹۲ء جنگ کراچی)

کسی پاکستانی جماعت نے خلل نہ ڈالا تو افغانستان میں امن قائم ہو جائیگا ـــ

ـــ نواز شریف ۱۰ مئی ۹۲ء سُرخی جنگ کراچی ـــ

ـــ مذکورہ بالا بیانات کی اہلِ سُنّت تائید کرتے ہیں ـــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

حق گوئی کی ایک مثال

۳۱ جنوری ۹۱ء کو امریکی موقف کی حمایت کے سلسلہ میں ـــ صدرِ پاکستان غلام اسحاق خاں صاحب نے سندھ کی اہم شخصیات کو کراچی مدعو کیا ـــ جن میں شیعہ ـــ دیوبندی ـــ وہابی ـــ مودودیوں کو مدعو کیا ـــ اہلسنّت کے علماء بھی مدعو کیے گئے ـــ سکھر سے مفتی محمد حسین قادری بھی شریک تھے ـــ صدرِ پاکستان نے خلیجی جنگ پر روشنی ڈالتے ہوئے سُورۃ الحجرات کی آیتہ نمبر ۹ پڑھی جسکا ترجمہ ہے ـــ "اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں اُن میں صلح کراؤ ـــ پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی والے سے لڑو ـــ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے ـــ پھر اگر پلٹ آئے تو ـــ انصاف کے ساتھ ان میں اصلاح کر دو ـــ اور عدل کرو ـــ بیشک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں" ـــ جنابِ صدر غلام اسحاق خاں جب آیت کا ترجمہ و تشریح کر چکے **تب** مفتی محمد حسین صاحب قادری نے فرمایا کہ ـــ جنابِ صدر صاحب! اِس آیت پر تو عمل کیا ہی نہیں گیا ـــ کم از کم دنیا بھر کے مسلمان ـــ جو عراق کی حمایت میں ہیں ان کو ہی اعتماد میں لینے کی خاطر ـــ مسلمان حکمران ایک جگہ بیٹھ کر دونوں فریقوں کی سُن کر کوئی فیصلہ کرتے ـــ اور اس فیصلہ سے جو انحراف کرتا پھر مسلم مُمالک ہی ـــ اُس منحرف ملک کے خلاف کوئی کاروائی کرتے ـــ پھر تو اس آیت پر عمل ہوتا ـــ مگر

افسوس ایسا نہ کیا گیا۔ اتحادی اسلامی ائمہ نے اِس آیت کے خلاف۔ امریکہ برطانیہ۔ فرانس کو **مدد کیلئے پکارا**۔ بلکہ اپنی فوجوں کی **کمان** بھی امریکہ کے حوالے کر دی۔ نہ صرف فوج حوالے کی **بلکہ** اِس جنگ کا نام ہی۔ عراق امریکہ جنگ رکھ دیا گیا۔ جس کی وجہ سے عراقی فوج اور عوام پر جہاد فرض ہو گیا۔

ا:۔ اب جس صُورتِ حال میں جنگ لڑی جا رہی ہے اس کے لیے **آیت** ہے کہ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ــ سورۃ مائدہ آیۃ ۵۱

اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا۔ وہ انہیں میں سے ہے۔ بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا ــــــــ

مفتی محمد حسین صاحب قادری نے فرمایا۔ اِس آیت کی روشنی میں دونوں فریق یہود و نصاریٰ کو ہرگز دوست نہیں بنا سکتے۔ **نہ کہ** کسی اسلامی ملک کو تباہ کرنے میں۔ یہود و نصاریٰ کی **مدد کیجائے**" ــــــ

غور طلب بات یہ ہے کہ۔ **تقریباً** ایک ہفتہ تک تمام ذرائع ابلاغ۔ ریڈیو۔ ٹیلی وژن۔ اخبارات وغیرہ میں صرف جناب صدر غلام اسحاق خاں صاحب کے ہی بیان کی تشہیر ہوتی رہی۔ اور مفتی صاحب کے جواب کو نشر نہیں کیا گیا آخر کیوں؟ ــ ذرائع ابلاغ پر امریکی قبضہ۔ پھر کس کو کہتے ہیں؟۔ اور پھر پاکستان میں ایک سال بعد امریکی جنرل کو۔ خلیجی جنگ میں بہترین کارکردگی پر اہم تمغہ دینا۔ کس بات کی نشاندہی کر رہا ہے؟۔ پاکستان سے گیارہ ہزار بری فوج بھیجی گئی وہ بھی بیت اللہ شریف اور روضۂ رسُول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی حفاظت کے نام سے **مگر** جنگ کے بعد۔ تمام اتحادی ممالک نے پاکستان کی فضائیہ فوج کی کارکردگی کی تعریفیں کیں

پاکستانی فضائیہ خلیجی جنگ میں حصہ لینے پاکستان سے کب گئی؟ ۔۔۔ اس کو عوام سے لاعلم ہی رکھا ۔۔۔ آخر کیوں؟ ۔۔۔ (بحریہ کے ذریعہ خدمت ہوا۔ دسمبر ۹۰ جنگ کراچی ص ۱۲ کالم ۸ پڑھیں)

سلامتی کونسل کے ممبران نے بے قصور لیبیا پر صرف شک کی بنا پر اقتصادی پابندی لگائی ۔۔۔ تو صرف پاکستان کو ہی سلامتی کونسل کے فیصلہ پر تائیدی بیان دینے کی کیا ضرورت تھی؟ ۔۔۔ کیا مذکورہ آیات کے خلاف یہ تمام اقدامات نہیں؟ ۔۔۔ اگر آیات کا علم ہونے پر قصداً آیات کا مذاق اڑایا گیا ۔۔۔ یا اعلانیہ آیات کے خلاف اقدام کیا یہ تمام اقدام کفر نہیں؟ ۔۔۔ اگر اللہ و رسُول کی اِن خلاف ورزیوں پر نادم و پشیمان ہیں تو سچّے دِل سے توبہ لازمی ہے ۔۔۔ پوشیدہ جُرم کی پوشیدہ ۔۔۔ اور اعلانیہ جُرم کی اعلانیہ توبہ لازمی ہے ۔۔۔ شیطان مَردُود توبہ کرنے سے ضرور روکے گا ۔۔۔ اور موت کا علم نہیں کب آجائے ۔۔۔ شیطان مَردُود کی تعمیر کردہ جھوٹی شرم و حیاء کی دیوار پھلانگ کر گناہوں سے توبہ کرنا ہی سعادتمندی ہے ۔۔۔ دُعا ہے کہ اللہ جلّ شانہٗ اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے صدقے و طفیل سے ۔۔۔ احکام اسلام پر چلنے کی توفیق رفیق عنایت فرمائے ۔۔۔ آمین ۔۔۔

دُشمن کے دوست ۔۔۔ دوست کے دُشمن ہیں بے سبب
دیکھو وہابیوں کی یہ **عادت** عجیب ہے

وہابی امریکی اتحادی اسلامی اُمّہ صرف دو قرآنی آیات ہی مُطالعہ فرمالیں!

یوں تو اسلام دُشمنوں سے دُور رہنے پر بیشمار آیات ہیں، اختصار کے پیش نظر صرف دو آیات ہی پیش کی جاتی ہیں

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَکُمْ وَاِخْوَانَکُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے ایمان والو اپنے باپ بھائیوں کو دوست نہ سمجھو، اگر وہ ایمان پر کُفر پسند کریں ۔۔۔ اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کریگا تو وہی ظالم ہیں ۔۔۔ (سُورۃ توبہ آیت ۲۳)

شانِ نزول: — جب مسلمانوں کو کافروں سے ترکِ محبت کا حکم دیا گیا تو — آج کل کے وہابی — دیوبندی — امریکی اسلامی اُمّہ کے دعویداروں کی طرح — کچھ لوگوں نے کہا — یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آدمی اپنے باپ — بھائی — اور رشتہ دار وغیرہ سے تعلق ختم کر دے؟ — تو اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی — اور بتایا گیا کہ — کافروں سے دوستی و محبت جائز نہیں — خواہ اُن سے کوئی بھی رشتہ ہو — چنانچہ آگے ارشاد فرمایا —

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	تم فرماؤ! اگر تمہارے باپ — اور تمہارے بیٹے — اور تمہارے بھائی — اور تمہاری عورتیں — اور تمہارا کُنبہ — اور تمہاری کمائی کے مال — اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے — اور تمہاری پسند کے مکان — یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اُس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو — یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا — توبہ آیت ۲۴ —

آیت کریمہ کے تیور بتا رہے ہیں (راستہ دیکھو اور یہ کہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا) کہ مستقبل قریب میں اتحادی امریکی اسلامی اُمّہ پر کوئی سخت عذاب آنے والا ہے — بہت ممکن ہے تاخیر اس وجہ سے ہو رہی ہو کہ یہ اتحادی جو فن اور ہنر دکھا سکتے ہیں دکھا لیں — ان یہود و نصاریٰ اور گستاخانِ رسول کے دلوں میں کوئی ارمان باقی نہ رہے — **یا پھر توبہ کا موقع دینا مقصود ہو** — واللہ تعالیٰ اعلم —

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی
تمہارا جھوٹ ظاہر ہو چکا ہے اب تو باز آؤ

قارئین! ــــ جو لوگ محض اقتدار کی خاطر نہ صرف عراق کی تباہ کاری بلکہ اپنے ملک کو بھی داؤ پر لگا بیٹھے ــــ امریکی نوازی میں اتنے غرق ہو گئے کہ علامہ شاہ احمد نورانی جو عالم اسلام کی مسلمہ دور بین اور باخبر سیاسی شخصیت ہیں ــــ رات دن کہتے رہے کہ عراق کے بعد پاکستان کو تباہ کرنا امریکی پالیسی ہے ــــ اور ایسا ہی ایک انٹرویو بعد میں ــــ مرزا اسلم بیگ چیف آف آرمی اسٹاف پاکستان کا ــــ قومی اخبارات میں شائع ہوا کہ عراق کے بعد پاکستان اور پھر ایران کی باری ہے ــــ مگر امریکی نواز نے امریکہ نوازی پر اس طرح عمل کیا کہ علامہ شاہ احمد نورانی کے عراقی عوام کی حمایت کے عظیم جلسے جلوسوں پر پولیس سے تشدد کرایا اور عراق حمایت کیمپوں کو ضبط کرایا جہاد کے بھرتی رجسٹروں پر قبضہ کرایا ــــ اسی امریکہ نواز کی حکومت کے دفاعی پیداوار کے وفاقی وزیر کا امریکہ کی پاکستان دشمنی اور اسلام دشمنی پر بیان روزنامہ جنگ کراچی نے اپنے اداریہ میں جو نقل کیا اب ہم وہ آپ کی نذر کرتے ہیں جس کا عنوان "امریکی سرد مہری کا شکوہ"

روزنامہ جنگ کراچی

روزنامہ جنگ کراچی (۳) منگل یکم ستمبر ۱۹۹۲ء

دفاعی پیداوار کے وفاقی وزیر میر ہزار خاں بجارانی نے کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو ایف ۱۶ طیاروں کے فاضل پرزے فراہم کرنے سے انکار کر دیا ہے جس سے یہ طیارے ناکارہ ہو رہے ہیں پاکستان یہ پرزے خود اسلئے تیار نہیں کر سکتا کہ امریکہ نے انکی تیاری کا لائسنس دینے سے بھی انکار کر دیا ہے انہوں نے ایوان صنعت و تجارت لاہور کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جن ممالک پر انحصار کیا انہوں نے مشکل وقت میں ہمیں چھوڑ دیا ــــ

پاکستان کے ساتھ امریکہ کی دوستی ہمیشہ اسکے اپنے مفادات کے تابع رہی ہے

جب وہ روس اور چین کو محصور کرنا چاہتا تھا تو ہمیں سیٹو اور سینٹو کے معاہدوں میں اُلجھا دیا ___ ۶۵ء کی جنگ میں پاکستان کا حلیف ہونیکے باوجود اس نے پاکستان کی ہر طرح کی فوجی امداد بند کر دی ___ چین کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات اُسکی نگاہ میں ہمیشہ کھٹکتے رہے ___ ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں اُس نے ہمارے دو لخت ہونیکا تماشا کیا ہماری کوئی مدد نہ کی بلکہ امریکہ اس سازش میں برابر کا شریک رہا ___ روس نے افغانستان پر قبضہ کیا تو امریکہ نے اپنے مفاد کی خاطر پاکستان کی امداد مشروط طور پر بحال کی روس افغانستان سے نکل گیا تو امریکہ نے وہی سرد مہری اختیار کر لی ___ اور اب نئے عالمی نظام کی جکڑ بندیوں میں ہمیں پھانسنے اور ہمارا ایٹمی پروگرام ختم کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے ہر قسم کی امداد بند کر دیگئی ہے لیکن ___ حکومت ہے کہ وہ امریکی دباؤ کے تحت ایک ایک شرط تسلیم کرتی جا رہی ہے ___ دراصل امریکہ کے نئے عالمی نظام کا اصل نشانہ عالم اسلام اور اُس میں بھی اوّلین ہدف پاکستان ہے ___ ان حالات میں بھی اگر ہماری آنکھیں نہ کھُلیں تو ہمیں جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات کی صُورت میں بھگتنی پڑے گی ___ امریکہ سے اب کسی امداد کی توقع عبث ہے اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کیلئے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے اور دفاعی ضروریات میں خود کفالت حاصل کرنیکی کوشش کریں، اللّے تللّوں کو چھوڑ دیں اور اپنی ساری توانائیاں اپنی بقاء کیلئے وقف کر دیں ___ ہم نے امریکہ کی ساری شرائط تسلیم بھی کر لیں تو بھی وہ ہمیں عزت سے زندہ رہنے کی اجازت نہیں دیگا کیونکہ اُسکے نئے پروگرام میں پاکستان کیلئے کوئی جگہ نہیں ___

(روزنامہ جنگ کراچی اداریہ اخبار مورخہ یکم ستمبر ۱۹۹۲ء صفحہ نمبر ۳)

عشقِ نبی سے دوستو! جس کو بھی اعتراض ہے
میں تو کہونگا صاف صاف کُفر سے ساز باز ہے

ملک ہمارا سیاست امریکی

ضیاء الحق کی مارشل لا کے بھیانک دور میں جب پاکستان اور خصوصاً اسلام آباد امریکی سی۔ آئی۔ اے کا دنیا کا سب سے بڑا مرکز بنا۔۔۔ جس پر رئیس امروہوی نے روزنامہ جنگ کراچی ۱۹ اگست ۱۹۸۷ء کو ایک قطعہ لکھا۔۔۔

اٹکے

ہیں اد طلب میں ہیں یہی خطرے یہی کھٹکے
نجانے گردشِ قسمت کہاں لے جاکے دے پٹکے

یہ ہے چالیس سالہ تجربہ اپنی سیاست کا
کہ ہم لندن سے ٹپکے۔ اور واشنگٹن میں جا اٹکے

آئینہ

نبی سے شرک بتاتے جو ہیں — مدد امریکی۔ پاتے وہ ہیں
کاسہ بھینکا۔ گاتے جو ہیں — روز نیا بھیلاتے وہ ہیں
امن کا شور۔۔ مچاتے جو ہیں — گھر گھر بم برساتے وہ ہیں
گھروں کو بم سے گراتے جو ہیں — ٹوٹے مکان دکھاتے وہ ہیں
آگ کے گولے گراتے جو ہیں — تیل میں آگ لگاتے وہ ہیں
بربادی بموں سے لاتے جو ہیں — تعمیر کے ٹھیکے۔ پاتے وہ ہیں
امن کے بم برساتے جو ہیں — تیل پہ قبضہ۔ جماتے وہ ہیں
عراقی تیل چراتے جو ہیں — تیل کا نرخ گراتے وہ ہیں
بم بچوں پہ۔۔۔ گراتے جو ہیں — اپنا دست چباتے وہ ہیں
اغوا قتل کراتے جو ہیں — کرسی پہ قبضہ رکھاتے وہ ہیں
قتل مسلم کا کراتے جو ہیں — موت کتے کی پاتے وہ ہیں
ابن الوقت کہلاتے جو ہیں — وقت پہ دھوکے کھاتے وہ ہیں

نوری باتیں بتاتے جو ہیں
نورانی کہلاتے وہ ہیں

عراق کی آبادی پر مسلسل بم برسانے کی وجوہات

اتحادی دشمن مسلم کے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ابھی تک مسلم زندہ کیوں ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
مُلک اسلامی تباہ کرنے ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
حُسین بھی یہ اور سیّد بھی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
گُلف میں پیدا امن کرنا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کویت عراق کے گھر گھر میں ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
مشرف کیا کیوں اسرائیل! — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کیوں اُس پہ گرائے میزائل!؟ — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
یہود کو ٹیڑھی نظر سے دیکھا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
چودھری اسرائیل کو مانو — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
آئینہ عیّاشی کا دکھایا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کیوں نہیں ایجنٹ امریکہ کا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہے آبی پرندوں کا غم ان کو — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
نظر میں ہے عربوں کی دولت — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
سلامتی کونسل بھی ان کی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہے مُسلم اُمّہ امریکی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امداد بحال کرانی ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امریکہ کو ہی جتلانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

عربوں پہ رعب جمانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہو گلف کی دولت پر قبضہ — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
تعمیر کے ٹھیکے لینے ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
علامت بار کی روشن دیکھی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کھسیانی بلی کھمبا نوچے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
پھر کچھ تو کر کے دکھانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امریکی ایجنٹ تھے۔ اور ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

یہ منافق ناری ہیں ــ نوری
گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

گر کوئی وجہ مذکورہ نہیں — گھر گھر بم برساتے کیوں ہیں؟

اتحادی وہابی ـــ امریکی یہودی

امن کا شور مچاتے یہ ہیں — گھر گھر بم برساتے یہ ہیں
مدد کو پکاریں امریکہ کو — نبی سے شرک بتاتے یہ ہیں
نیم برہنہ لڑکیاں اُن کی — اپنی مدد کو رکھلاتے یہ ہیں
یہودنی، ہندنی، نصرانی — محبوبہ بھی بنلاتے یہ ہیں
سینکڑوں کیا، ہزاروں تک سے — شادی اپنی رچاتے یہ ہیں
فوج کے نام سے لڑکیاں اپنی — پیش انھیں فرماتے یہ ہیں
خلیج میں عیاشوں کو نرسیں — کرنے پیش خود جاتے یہ ہیں
اسرائیل و امریکہ کے — سی، آئی، اے کہلاتے یہ ہیں

مخبر اسرائیل کے بن کر ۔۔ دوستی ان سے نبھاتے یہ ہیں
یہود کا قبضہ خبروں پر ۔۔ کون کرائے!؟ ۔ کرواتے یہ ہیں
خبروں پہ سنسر یک طرفہ ۔۔ کون لگائے!؟ ۔ لگاتے یہ ہیں
کر کے اصولوں کے سودے ۔۔ کرسی پہ قبضہ جماتے یہ ہیں
پکڑ کر دامن امریکہ کا ۔۔ نظام اسلامی لاتے یہ ہیں
ہر ملک کے آگے کاسہ گدائی ۔۔ روز نیا پھیلاتے یہ ہیں
بش لے جنگ میں مدد دنیا سے ۔۔ لیکن اس سے پاتے یہ ہیں
یہودی ۔ سعودی ۔ امریکی ۔۔ ایک ہیں ایک کہلاتے یہ ہیں
مرنے جینے تک میں یکجا ۔۔ ملی وحدت جتلاتے یہ ہیں
خود کویت پر بم برسا کر ۔۔ ٹوٹے گھر دکھلاتے یہ ہیں
گویا گرا کر نیپام بم ۔۔ تیل میں آگ لگاتے یہ ہیں
غیرت مسلم ۔ عراقی تیل ۔۔ کون چرائے!؟ ۔ چراتے یہ ہیں
چرا کر کیمپوں سے خود تیل ۔۔ تیل کا نرخ ۔ گراتے یہ ہیں
ٹھیکے ۔ بربادی ۔ تعمیری ۔۔ امریکہ کو ۔ دلاتے یہ ہیں
جو ٹھیک ٹھیکداروں سے لے ۔۔ ان سے لینے جاتے یہ ہیں
بچوں پر بم ۔ گروانے کی ۔۔ جرأت بھی فرماتے یہ ہیں
پسپا ہونا ۔ ہار نہیں ہے ۔۔ پھر بھی ہار ۔ بتاتے یہ ہیں
صدام کی ہار نہ مانے بش ۔۔ لیکن ہار ۔ جتلاتے یہ ہیں

بس کر نوری ۔ تو کیا جانے
کیا کیا فن دکھلاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

غیر اللہ کو پُکارنا

مکر ۱۷: — اللہ کے سوا کسی کو پُکارنا شرک ہے —

(حوالہ جات — فتاویٰ رشیدیہ — تقویت الایمان — الطاف حسین بدحالی وہابی کا منظوم کلام — توحید خالص وہابی)

جواب ۱: — اور بالفرض لفظ **یا** پُکار یا ندا کے معنیٰ میں بھی ہو — **تب** بھی اللہ کے علاوہ کسی کو پُکارنا کب شرک ہے ؟! — سوائے کسی کو عبادت کے لائق یا خدا سمجھ کر پکارنے کے — یعنی کسی غیرِ خدا کو خدا سمجھنا یا عبادت کے لائق جاننا شرک ہے — نا کہ پکارنا۔

جواب ۲: — کیا دنیا کا کوئی وہابی **دیوبندی** ایسا ہو گذرا یا موجود ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے سوا کبھی کسی کو نہیں پُکارا ہو ؟! — اور اگر دنیا میں ایک بھی وہابی **دیوبندی** ایسا نہیں ہو گذرا — اور نہ ہے جس نے کبھی ماں، باپ، بھائی، بہن، دوست، رشتہ دار، پڑوسی، ملازم یا حاکم کو نہ پُکارا ہو — **پھر** ایسے فعل کو اپنی جیبِ خاص سے شرک کہنا کہ جس شرک سے خود **دیوبندی** نجدی وہابی بھی نہ بچ پائیں — **بلکہ** دنیا کا ایک فرد بھی حتیٰ کہ اولیا و انبیاء بھی ان کے جس شرک سے نہ بچ پائیں — وہ فعل کب شرک ہو سکتا ہے ؟! — ایسے فعل کو شرک کہنے والوں کا شرک ہونا آسان ہے بہ نسبت تمام مسلمانوں کے مشرک ہونے سے — ان گستاخانِ رسُول فرقوں کی تمام ٹولیوں کے خواص تو خواص **بلکہ** بچّے بچّے حتیٰ کہ ان کی عورتوں تک کی زبان پر — رواں — دواں — رہتا ہے — اور اللہ کے سوا کو پُکارنے پر شرک بکنے کے دوران کسی قسم کی تخصیص — لچک — عُذر — یا کسی وجہ سے رعایت بھی بیان نہیں کرتے — اور بڑے اعتماد سے مُنہ پھُلا کر — "کسی کو پُکارنا شرک" — بکتے ہیں — **جبکہ** اسی خود ساختہ شرک سے ان کے عالم — انکے جاہل — انکے عاقل انکے پاگل — انکے بڑے انکے بچّے — انکے مرد انکی عورتیں کوئی بھی بچا ہوا نہیں — اس ہی شرک سے تم بچ پائے ؟

نام رکھنے کی وجہ

جواب ۳: میرے پیارے اسلامی بھائیو! آپ سے جب یہ گستاخانِ رسول کہیں کہ "غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے" تو ان سے دریافت کریں کہ پکارا تو نام لیکر ہی جائیگا! آپ نام ہی کیوں رکھتے ہیں؟ کیا بچہ بمع نام کے پیدا ہوتا ہے؟ صانع پہلی مرتبہ جب کسی شے کو تخلیق کرتا ہے. تو کیا ساتھ ہی نام بھی تخلیق کرتا ہے! اگر گستاخانِ رسول کہیں کہ نام شناخت اور پکارنے کی غرض سے پیدائش یا تخلیق کے بعد رکھا جاتا ہے تو آپ انکا سوال انکے ہی منہ پر مارتے ہوئے فرمائیں کہ جب نام پکارنے کیلئے ہی رکھا جاتا ہے تو تم غیر اللہ کو پکارنا شرک کیوں کہتے ہو! یا پکارنے کی غرض سے نام رکھتے ہی کیوں ہو! ایسا بھی کوئی شخص یا چیز ہے جسکا کوئی نام نہ ہو! کیا نام رکھنے والے، اور جن کے بھی نام ہیں تمہارے نزدیک سب مشرک! معاذاللہ

جواب ۴: جب گستاخانِ رسول کہتے ہیں کہ غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے اور تمام توانائی اس پر خرچ کرتے ہیں کہ بس اللہ ہی کو پکارنا چاہیئے ذرا ان گستاخوں سے یہ بھی دریافت فرمائیں کہ جس ذات کا نام اللہ ہے وہ "اللہ" کیا الف لام ہ کا مجموعہ ہے؟ کیا تینوں حروف اللہ ہیں! یعنی یہ حروف خالق ہیں! یا مخلوق! اگر وہ ان تینوں حروف کو مخلوق یعنی غیر اللہ کہیں تب پھر ان مخلوق حروف کے مجموعہ کو پکارنا تمہارے عقیدے میں کیا ہوا!؟ جب کسی کا نام خود ذات نہیں بلکہ ذات اور ہوتی ہے اور اُس کو پکارنے یا شناخت کی غرض سے نام اور پھر ان گستاخوں سے دریافت کیا جائے کہ معبود کے اسم الف، لام، ہ جو حرف مخلوق ہیں کو پکارنے سے بھی تم اپنے بنائے اصول کے تحت کیا مشرک ہوگئے! اس خود ساختہ شرک سے بچ کر تم کہاں چھپو گے! تمہارا ایجاد کردہ کوئی شرک ایسا بھی ہے جس میں تم خود نہ پھنستے ہو!

مکر ۱۸: ــ دُور والے کو پُکارنا شرک ہے ــ

جواب ۱: ــ اگر ان دیوبندیوں وہابیوں کے سَر پر قرآن پاک رکھو اور پھر دریافت کرو کہ ــ کیا تم نے کبھی کسی غیر اللہ کو نہیں پکارا ؟ ــ کیا تم اس شرک سے محفوظ یعنی بچے ہوئے ہو ؟ ــ تب عارضی طور پر شرک کا معمولی نشہ اُترتا ہے ــ اور شرک کی ایک سیڑھی اُتر کر ــ ہکلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ ــ دُور والے کو پُکارنا شرک ہے ــ اور جب ان سے دریافت کیا جائے کہ جناب پُکار ہی دُور والے کو جاتا ہے ــ قریب والے سے تو بات کی جاتی ہے ــ

جواب ۲: ــ تم حلفیہ کہو کہ ــ کبھی دُور والے کو نہیں پُکارا ؟ ــ یہ سُنتے ہی عارضی طور پر ــ مزید شرک کا معمولی سا نشہ اور اُترتا ہے ــ اور شرک کی دوسری سیڑھی اُتر کر ــ یعنی تیسری سیڑھی پہ آکر دیوبندی وہابی کہتے ہیں ــ جناب میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ــ

مُردہ کو پکارنا

مکر ۱۹: ــ "مُردہ کو پُکارنا شرک ہے" ــ

جواب ۱: ــ اگر مزید اسی شرک کا نشہ اور اُتارنا مقصود ہو تو یہ کہہ دیکھو کہ ــ قرآن حکیم نے اس کو کہاں شرک فرمایا ہے ؟ ــ کہ سب کو پُکارنا جائز ہے ــ صرف مُردہ کو پُکارنا شرک ہے ــ ؟

جواب ۲: ــ اگر ان پر سے شرک کا بھوت بھی اُتارنا مقصود ہو تو ــ ان سے شرک کے معنیٰ دریافت کرو ــ تب یہ لاکھوں چیزیں شرک بتانا شروع کر دیں گے کہ یہ شرک ہے ــ یہ شرک ہے ــ ان سے معلوم فرمائیں کہ حضرت جی شرک کے معنیٰ بتاؤ ؟ ــ شرک کی فہرست نہیں چاہیئے ــ اگر تم نہیں بتاتے ہو ــ تو ہم سے سُنو ! ــ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک جاننا ــ یا خدا کے سوا کسی کو عبادت کا مستحق جاننا ــ بس یہ ۲ دو شرک کے مادے ہیں ــ

پھر ان سے دریافت کریں کہ ___ تم یہ کہتے ہو کہ ___ مُردہ کو پکارنا شرک ہے ___ اِس خود ساختہ فتوے کی روشنی میں ___ زندہ ___ دُور ___ یا قریب والے کو پکارنا یعنی خدا سمجھنا تمھارے نزدیک جائز ہوا ؟ ___ اور صرف مُردہ کو خدا سمجھنا شرک ؟ ___ یہ قرآن میں حکم کہاں ہے ؟ جب شرک کے معنی کسی اور کو خدا سمجھنا ہے ___ پھر دُور ___ نزدیک ___ مُردہ ___ زندہ سب کو ہی خدا سمجھنا شرک ہونا چاہیئے ___ جو کام شرک ہو یعنی کسی اور کو خدا سمجھنا ہو ___ پھر دور ___ قریب ___ زندہ کو خدا سمجھنے کی رعایت کیوں ؟ ___ اور صرف مُردہ کیلئے شرک مخصوص کیوں ؟ ___ کیا مُردہ صفت بھی تمھارے نزدیک اللہ ہی کی مخصوص صفت ہے جس کی وجہ سے تم نے مُردہ سے شرک کہا ؟ ___ پکارنے کی وجہ سے شرک تو ہو نہیں سکتا کیونکہ قرآنِ حکیم میں یا ادریس ___ یا موسیٰ ___ یا عیسیٰ ___ یا یحییٰ موجود ہے ___ (علیہم السّلام) ___ اور خود تم میں ایسا نہ زندوں میں ہے نہ مُردوں میں جس نے نہ پکارا ہو ___ بلکہ جیسا کہ ہم پہلے بھی تحریر کر چکے کہ خلیجی جنگ سے قبل یا امریکہ المدد کہہ کر پکارنے والے بھی تمھارے ہی بزرگ ہیں ___ ثابت ہوا کہ پکارنے کی وجہ سے تم نے شرک نہیں کہا ___ بلکہ مُردہ کی وجہ سے شرک کہا ___ لہٰذا مُردہ صفت تمھارے نزدیک اللہ ہی کی مخصوص صفت ہوئی ؟ ___ ورنہ مُردہ کو پکارنا شرک کیوں کہا ؟ ___ اور کیوں کتب و پمفلٹ وغیرہ میں لکھا ؟ ___ اور کیوں اس پر اڑے ہوئے ہو ؟ ___ اور کیوں اس کا سہارا لے کر مُسلمانوں کو مشرک کہنے کا وظیفہ جاری ہے ؟ ___ یہ ایک دو ___ پانچ دس ___ شرکوں کی بات نہیں بلکہ ان گستاخوں کے لاکھوں شرکوں کا یہی حال ہے ___ اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ___ ایک بھی نجدی ___ وہابی ___ دیوبندی ___ ندوی ___ اسراری ___ مودودی ___ کی آنکھ نہیں کھلتی جس وجہ سے تمام مسلمانوں کو یہ گستاخِ رسُول ___ مشرک جانتے ___ اور کہتے ہیں ___

ڈھیٹ اور بے شرم دُنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لےگئی ہے بے حیائی آپ کی

جواب ۳: ـــ جب ان گستاخان رسول فرقوں کا منہ بولا شرک ان کے اپنے گلے پڑتا
ہے ـــ یا ان سے ان کے منہ بولے شرک کے دلائل ـــ قرآن سے طلب کئے جائیں
اور یہ شرط بھی لگائی جائے کہ ـــ بتوں کی آیات ـــ اولیاء اور انبیائے کرام پر نہ لگائیں
ـــ پھر دیکھیں انکے پادریوں کے چہرے پہلے سے بھی مزید بدرونق ہوتے ہیں ـــ یا
شیطان مردود ان کو کوئی اور حیلہ، بہانہ سُجھاتا ہے! ـــ

موت کا ذائقہ چکھنا

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ ان گستاخوں سے یہ بھی دریافت کر دیکھیں کہ
آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حیاۃ النبی کا عقیدہ رکھتے ہو ـــ یا معاذ اللہ مُردہ ہونیکا؟ ـــ
اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح مبارک زندہ ہے ـــ تب کفّار و مشرکین کی روح
کے متعلق کیا عقیدہ رکھتے ہو؟ ـــ روح تو ان کی بھی زندہ ہے ـــ شہید کو مُردہ گمان
بھی نہ کرو ـــ کہنے والے خود آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کیا صرف روح ہی زندہ ہے؟
ـــ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ـــ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنے والی آیت
تو تمھیں اور تمھارے بچے بڑے کو یاد ہے ـــ ذرا چکھنے ـــ اور ـــ ذائقہ کی حیثیت بھی
بتا دیں ـــ کیا چکھنا ہر وقت کھاتے رہنے کا نام ہے؟ ـــ چکھنے سے قبل ـــ اور
چکھنے کے بعد ایک جیسی کیفیت ہو ـــ اس کے درمیان ایک آن کیلئے ذائقہ
تبدیل ہوتا ہے ـــ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ذائقہ یہ ہے؟ ـــ اور اس ذائقہ
چکھنے میں تمام جاندار شامل ـــ پھر محبوبانِ خدا کی کیا تخصیص؟ ـــ کیا رعایت؟ ـــ
رب تو فرمائے کہ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے ـــ تم چکھنے کے بجائے موت میں
مبتلا ـــ یعنی مُردہ ہی بلکہ تقریروں میں ـــ "مر گئے" ـــ گئے ـــ گئے ـــ بکتے ہو ـــ اور
دلیل میں موت کا ذائقہ چکھنے کی آیت سُناتے ہو ـــ اور ذائقہ چکھنے کی قلیل سی مدت
پر اک آن غور نہیں کرتے ـــ جو چالاکیاں عیاریاں ـــ اور مکاریاں وغیرہ
وغیرہ ـــ اللہ کے محبوبوں کی شان ... "توہین کرنے کے سلسلہ میں کرتے

اگر آقا و مولیٰ سرکارِ دو عالم نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت میں عقل کو صرف کرو تو نورِ ایمان حاصل ہو دل علم نور سے منوّر ہو غفلت کے پردے چاک ہوں شیطان اور شیطانی وسوسہ تم سے کوسوں دُور بھاگیں خدا کرے ایسا ہی ہو

جواب ۴: گستاخانِ رسُول کی چالاکیاں عیاریاں مکاریاں دیکھتے ہوئے تو یہی محسُوس ہوتا ہے کہ اِن کو شیطان کی مدد کی ضرورت نہیں یہی وجہ ہے کہ مُسلمان ابھی اس نتیجہ پر نہیں پہنچے کہ شیطان! گستاخانِ رسُول کا مُشیر ہے یا گستاخانِ رسُول! شیطان مردود کے مُشیر ہیں **البتہ** جب تقویت الایمان صراطِ مستقیم براہین قاطعہ حفظ الایمان وغیرہ کتب میں اللہ اور اللہ عزوجل کے محبُوبوں کی شانِ پاک میں سڑی سڑی گالیاں دیکھتے ہیں تب یقین ہوتا ہے کہ شیطان مردُود کی ان گستاخوں کے سامنے کیا حقیقت؟

میرے پیارے اسلامی بھائیو! اگر مُردہ کو پکارنے پر گستاخ کوئی اور حیلہ بہانہ بنائیں **تب اِن سے** کہیں کہ ان دیکھا واقعہ نہیں یا سُنی سُنائی کہانی نہیں **بلکہ** حضرت سیدنا ابراہیم ابو الانبیاء علیہم السّلام کا واقع قرآن حکیم میں اس طرح بیان ہوا کہ چار مختلف پرندوں کا خود قیمہ فرمایا (کہ زندہ رہنے کا کوئی شک و شبہ بھی باقی نہ رہے) ان پرندوں کے سر اپنے پاس رکھے پھر پہاڑ کی چار چوٹیوں پر چوتھائی چوتھائی مکس قیمہ رکھ کر **خود آئے** (کسی دوسرے پر کام نہیں چھوڑا وہ پہاڑ کی چار چوٹیاں ایک یا دو فرلانگ میں تو آئیں گی نہیں جن کو قریب کہا جائے) پھر مُردہ پرندوں کو ان کے اپنے ناموں سے اپنی جگہ پر آکر پکارا کہ ہر ایک مُردہ پرندہ سیکنڈوں میں زندہ ہو کر دوڑتا ہوا اپنے اپنے سروں سے جُڑ کر وہ پرندے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے حضور فرمابرداروں کی طرح پیش ہو گئے

سورہ بقرہ آیت ۲۶۰ نور العرفان

اب گستاخانِ رسُول بتائیں کہ کیا شرکیہ فعل میں رب نے یہ تاثیر رکھی ہے کہ انسان کا بھی نہیں پرندوں کا مُردہ قیمہ ــــ **دوم**: زندہ ہونے سے قبل ــــ **سوم**: یہ کہ پکار سُن بھی لیں؟ ــــ **چہارم**: یہ کہ بغیر سروں کے وہ زندہ بھی ہو جائیں؟ ــــ **پنجم**: یہ کہ پھر دوڑتے ہوئے اپنے اپنے سروں سے لگ بھی جائیں؟ ــــ **ششم**: یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے رُوبرُو کھڑے بھی ہو جائیں؟ ــــ گستاخانِ رسُول اگر جواب میں کہیں کہ یہ فعل تو رب نے کرایا ہے ــــ **تب** ان سے دریافت کریں کہ کیا شرکیہ فعل خود رب ہی اپنے نبی سے کرائے گا؟ ــــ **ہفتم**: یہ کہ پھر وہ شرکیہ فعل اتنا پسند بھی آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو قرآنِ حکیم میں بیان کر کے قیامت تک کیلئے تمہارے نزدیک اس شرکیہ فعل کی تشہیر بھی کی؟ ــــ لاحول ولا قوت ـــــــــ

پکارنا دُور سے غیرُ اللہ کو ـــ شرک ہے ـ شرک ہے ـ گاتے یہ ہیں
پکارے دُور سے مُردہ پرندے ـــ خلیل مُشرک ـ ٹھہراتے یہ ہیں

جواب ۵: ـــ اِن وہابیوں ـ ندویوں ـ تھانویوں ـ غلام خانیوں ـ تبلیغیوں نجدیوں ـ غیر مقلدوں ـ **دیوبندیوں** کو ـ اپنے بنائے اصُول سے اتنی ہمدردی ہوتی ہے کہ ـ ساٹھ آیاتِ قرآنی ـ اور تین سو احادیثِ مبارکہ سے بھی ـ امام احمد رضا خاں نے کتاب ـ "الامن والعُلیٰ" ـ میں ثابت کر دیا کہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ــــ دافع البلاء ہیں ـــ **پھر بھی** یہ گستاخ اپنے بنائے شرک کے فتوے سے آج تک دستبردار نہیں ہوئے ــــ اہلسُنّت سے مناظروں کے دوران جب یہ حضرات ہارتے ہیں ـ تو صرف اُسی مجلس تک ہارتے ہیں ــ اور وہاں سے فرار ہوتے ہی ـ دو دو ـ اور دو پانچ ـ کا رٹنا لگانا شروع کر دیتے ہیں ـــــ

بعد مناظرہ ـــ ہار کو جیت ◆ کہہ کہہ کر ـــ اتراتے یہ ہیں

بالکل اسی طرح ـــ اگر حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کا رب ـــ **دیوبندی** ... کے

اپنے بنائے شرک سے مشرک ہوتے ہوں تو ہوا کریں ــــ یہ اپنے شرک کے فتوے سے دستبردار ہونے والے نہیں ــــ اگر آزمانا چاہیں تو میرے اسلامی بھائیو! ــــ یہ تمام دلائل ــــ ان تمام فرقوں کو سُنا کر دیکھ لیں ــــ وقتی طور پر تائید میں آنکھیں مٹکائیں تو مٹکائیں ــــ مگر اُس ہی مجلس سے ہٹنے کے بعد فوراً ــــ پھر وہی مُرغی کی ایک ٹانگ کہتے نظر آئیں گے ــــ **کیونکہ** یہ سفید ہوں تو ان پر آسانی سے رنگ چڑھے **البتہ کالا** مزید کالا رنگ تو قبول کر لیتا ہے مگر کالے رنگ پر کوئی اور رنگ غلبہ حاصل نہیں کرتا سوائے اُس کے جس پر اللہ کی خاص رحمت ہو ــ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ــــ

یہاں چند ایسی شرک کے متعلق مزید جواب عرض کئے جاتے ہیں ــــ

اگر بالفرض تمام **دیوبندی** بھی شرک کی تعریف و وضاحت مسلکِ اہلسنّت کی مثل ہی کریں کہ ــــ جو صفت اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہو وہ مخصوص صفت کسی اور کو ماننا شرک ہے ــــ **پھر** وہابی ــ **دیوبندی** وغیرہ ــ شرک کی اس وضاحت کی بنا پر ــ مُردہ کو پُکارنا شرک کیوں الاپتے ہیں؟ ــــ **کیا** مُردہ صفت بھی ان گستاخانِ رسُول کے ایمان میں اللہ تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے؟ ــــ جو دوسروں کے لئے شرک قرار دیتے ہیں ــــ اگر نہیں ــــ **تب** دنیا کے تمام **دیوبندیوں** وغیرہ سے سوال ہے کہ ــــ **پھر مُردہ کو پُکارنا شرک کس وجہ سے ہوا؟** ــــ

پھر دنیا کے تمام مُسلمان ــــ **دیوبندیوں** کے نزدیک مشرک کیوں ہوئے؟ ــ اور **دیوبندیوں** کے نزدیک مُردہ کو پکارنا اللہ تعالیٰ کی ہی مخصوص صفت کیوں ہے؟ ــ

جبکہ خدا کی صفت مُردہ نہیں ــــ حی یعنی خدا تعالیٰ کی صفت **زندہ** ہے وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا ــــ **اگر** اپنے مذہبی شرک کے مشن کو **دیوبندی** زندہ رکھنا چاہتے تھے ــــ تب زندہ کو پُکارنا اپنی عادت و خصلت کے اعتبار سے شرک قرار دیتے ــ **تاکہ** دلیل ہو ــ اللہ تعالیٰ حی ہے یعنی زندہ تاکہ خُدا کو ہی پکارنا جائز ــ اور

خدا کے علاوہ کسی زندہ کو پکارنا۔ گستاخانِ رسول کیلئے شرک کہنا آسان ہوتا۔ مگر شرک کہا بھی تو مُردہ کو پکارنا شرک کہا۔ جبکہ۔ ان وہابیوں۔ مودودیوں۔ ندویوں۔ سلفیوں۔ نجدیوں۔ دیوبندیوں کے علاوہ کسی بدسے بد مذہب میں مُردہ صفت خدا کی نہیں۔ اگر دیوبندیوں وغیرہ کے نزدیک بھی مُردہ صفت خدا کی نہیں۔ پھر مُردہ کو پکارنا شرک کس وجہ سے ہوا؟

گستاخانِ رسول کی۔ ٹولیوں نے سورۂ یونس آیت ۱۰۶ میں وَلَا تَدْعُ کا اس جگہ غلط ترجمہ۔ پکارنا کیا ہے۔ دیکھئے ان کے تراجم۔ اور تقویۃ الایمان ص ۳۱

قارئین! جب کہ وَلَا تَدْعُ کے معنیٰ اس جگہ عبادت اور بندگی کے ہیں۔ اگر ان گستاخانِ رسول ٹولیوں کی مزید خیانتیں دیکھنا مقصود ہوں تب علامہ اختر شاہجہانپوری کی کتاب "مشعل راہ" صفحہ ۳۱۹ تا ۳۵۷ مطالعہ فرمائیں۔ یا مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی کتاب "قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی" مطالعہ فرمائیں پہلے یہ دیوبندی وہابی۔ ترجمہ میں خیانت کرتے ہیں۔ پھر اس سے سینکڑوں ہزاروں شرک جنتے ہیں۔ یہ بد خصلت۔ وہابی فرقہ کی تمام ٹولیوں کی ہے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿سورۂ یونس ۱۷﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتیں جھٹلائے بیشک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا۔

وہابیہ دیوبندیہ کی جرأت کا اس سے اندازہ لگائیں کہ مذکورہ آیت کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی۔ اس سے آگے ۱۰۶ آیت کا غلط ترجمہ کر کے اللہ عزوجل کی آیت کو جھٹلایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ صرف اس ہی جرم سے روزِ محشر اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔ اپنے خود ساختہ شرکوں کا نشانہ دنیا کے مسلمانوں کو

بنانے والے یہ گستاخانِ رسُول ہر ہر شرک کا پس منظر اِس ہی طرح کا رکھتے ہیں ـــــ یہ بھی ممکن ہے کہ وہابیوں **دیوبندیوں** کے اِس فعل میں ہندو۔ عیسائی ۔ اور یہودی شیطانوں کا ہاتھ ہو ـــــ

کیا زِندہ کو پُکارنا شرک نہیں ہے!

جواب ۶: ـــــ زِندہ کو پُکارنے کے سلسلے میں آپکا انہیں پہلے ہی بتا چکا ہے کہ اگر زِندہ کو پکارنا شرک ہو!۔ تب بھی ۔ ماں ۔ باپ ۔ بھائی ۔ بہن عزیز و اقارب ۔ رشتہ دار ۔ دوست ۔ احباب ۔ حاکم ۔ یا رعیت زِندہ کو پُکار کر کوئی ۔ وہابی ۔ **دیوبندی** ۔ اس شرک سے نہ بچ سکے گا ـــــ حتّٰی کہ زندہ کو پکار کر عام مُسلمان ہی نہیں ـــ **بلکہ** ـ ولی ۔ نبی ۔ بھی اِن گستاخِ رسُول **دیوبندیوں** کے نزدیک مشرک ٹھہرتے ہیں ـــ **بلکہ** اِن گستاخانِ رسُول کے نزدیک اللہ رَبُّ العزّت بھی ـ کہ اس نے بھی قرآنِ حکیم میں زِندہ کو ـــ یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ ـ یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ ـ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ـ یَآ اَیُّھَا النَّاس ـ ترجمہ: ـ اے غیب بتلانے والے! (نبی)۔ اے رسُول! ـ اے ایمان والو! ـ اے لوگو! ـ کہہ کر ان کو اللہ رَبُّ العزّت نے یا کے صیغے سے پُکارا ۔ جو اُس وقت زِندہ تھے ـ اور اُن کو بھی جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ـــ **اگر دیوبندی** یہ کہیں کہ 'اٰمنو' ۔ اور ناس سے مُراد اُس وقت کے ہی زِندہ ایمان والے ـ یا زِندہ لوگ انسان ہی ہیں ـ تب ان سے اے اسلامی بھائیو! کہیں کہ اگر اللہ رَبُّ العزّت نے زِندوں کو ہی پُکارا ـ تب معاذ اللہ کیا اللہ عزوجل نے تمھارے نزدیک شرک کیا!؟ ـ کہ زِندہ اللہ ہی کی صفت ہے ـ بس اللہ ہی کو پکارتا ـ **جب کہ** ـ اللہ رَبُّ العزّت حَیّ ـ زِندہ ان معنٰی میں ہے کہ وہ ہمیشہ سے زِندہ ہے ـ اور ہمیشہ باقی رہنے والا ـ اور وہ خود زِندہ ہے ـ اس کو کسی کی عطا سے زِندہ ہونا حاصل نہیں ـ اور تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ ہی زِندگی عطا کرتا

ہے ــــ اور تمام مخلوق فانی ہے ــــ اگر وہابی دیوبندی ــــ اللہ رب العزت کی جب کسی صفاتی اسم کی آڑ میں تمام مسلمانوں کو مشرک بیان کرتے ہیں ــــ اگر اُس وقت مندرجہ بالا مذکورہ وضاحت بھی بیان کریں تب کسی سُنی کو بھی کوئی شکایت نہ ہو ــــ اور نہ کسی مسلمان کو مشرک کہنا پڑے ــــ مگر جو قصداً مسلمانوں کو مشرک بتانے کی غرض سے ــــ اللہ رب العزت کے صفاتی نام کی آڑ لیتے ہوں ــــ وہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسم کی مذکورہ وضاحت کیوں بیان کرنے لگے ؟ ــــ انگریزوں ــــ اور یہودیوں کی بتائی ہوئی ریت سے کیوں باز رہنے لگے ؟ ــــ کہ یہودیوں اور عیسائیوں کی ہمدردیوں کا ــــ وہابیوں دیوبندیوں کے سر سے سایہ ہٹ جائے گا ــــ

جواب ۷: ــــ قارئین کرام ! ــــ سورۂ احزاب کی آیت ۵۶ میں ــــ دُرود اور سلام خوب یعنی کثرت سے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے کا آپ نے اپنے رب کا حکم مطالعہ فرمایا ــــ اور مسلمانوں کا ــــ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ میں ــــ صلوٰۃ یعنی دُرود ــــ اور والسلام یعنی سلام پر عمل شب و روز آپ سُنتے اور دیکھتے ہی رہتے ہیں ــــ مناسب جانا کہ مخالف فرقے یعنی دیوبندیوں کے پیشوا کی ایک عبارت پیش کر دی جائے ــــ گو کہ گستاخانِ رسول کی فطرت میں ہے کہ کتنے ہی دلائل قرآن و حدیث سے دیدیئے جائیں ــــ اور ان کے اپنے بزرگوں کے اقوال دکھلا دیئے جائیں پھر بھی کچھ نہ کچھ ــــ رٹ ، من ، حیل حجت کرتے ضرور ہیں ــــ اور ان کے وہی بیہودہ سوال پھر سادہ لوح سُنیوں کو پریشان کرتے ہیں ــــ ان من گھڑت شرک پر ایک ضرب اور سہی ــــ چنانچہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت کے امیر ــــ اور مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے شیخ الحدیث اپنی کتاب تبلیغی نصاب کے حصہ فضائل دُرود کے صفحہ ۲۴ پر لکھتے ہیں کہ ــــ

بندہ کے خیال میں اگر ہر جگہ دُرود وسلام دونوں کو جمع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ___ یعنی بجائے ___ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ ___ وغیرہ کے ___ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ___ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ اِسی طرح آخر تک اَلسَّلَامُ کے ساتھ اَلصَّلوٰۃُ کا لفظ بھی بڑھا دے زیادہ اچھا ہے" ___ تبلیغی نصاب فضائل دُرود صفحہ ۲۴

اب بغض نبی مُلاحظہ فرمائیں کہ ___ مولانا کے مَرنے کے بعد ان **دیوبندیوں** نے تبلیغی نصاب کے نئے اڈیشن میں ___ یہ عبارت نکال دی ___

جواب ۸: ___ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط ___ ترجمہ: ___ تم فرماؤ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ___ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو ___

قارئین کرام! ___ اس آیت مبارکہ میں ___ اللہ جل شانہٗ **دیوبندیوں** کے نزدیک ___ اپنے محبوب سے کتنا بڑا شرک کرا رہا ہے! قُلْ یٰعِبَادِیَ محبوبؐ! تم فرماؤ کہ ___ اے میرے بندو! ___ **کیا** یہ ندا قیامت تک پیدا ہونیوالوں کے لئے نہیں ہ؟ ___ **کیا** اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے اُسی وقت تک تھے ؟ اور **کیا** بعد میں سب نیک متقی ہی فوت ہوئے ہوں گے ؟ ___ **کیا** یہ آیت کریمہ دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو جمع کر کے پڑھی گئی ؟ ___ اور **کیا** اُس وقت کوئی مُسلمان حضور علیہ السّلام سے دُور نہیں تھا ؟ ___ جو بزرگ انتقال کر گئے **کیا** اُن کو یا کہہ کر ندا کرنا آسان ہے ؟ ___ یا اُن کے مُقابلہ پر جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ہ؟ **کیا** اُن کو پُکارنا ___ یا ندا کرنا آسان ہے ؟ ___ جب اِن **دیوبندیوں** وہابیوں کے نزدیک ___ اللہ کے سوا کسی کو ندا کرنا ___ پکارنا شرک ہے **تب**

قُلْ یٰعِبَادِیَ ؛ تم فرماؤ! یعنی ندا کرو پکارو اے میرے بندو! اس طرح ان گستاخوں کے نزدیک شرک کرانے والا رب اور اس پر عمل کرنے والے نبی (معصوم) بھی معاذ اللہ کیا ان گستاخانِ رسول کے نزدیک مشرک نہیں ٹھہرے؟! لاحول ولاقوۃ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! کیا ایسے عقیدے والوں پر لعنت نہ بھیجنا چاہیئے؟! جن کے نزدیک معاذ اللہ خود خدا اور اس کے محبوب اعظم بھی مشرک ٹھہریں اس آیت کریمہ میں آقا و مولیٰ قیامت تک کے گنہگاروں کو اپنے بندے کہہ کر پکار رہے ہیں (جس کے معنیٰ غلام اور بیٹے کے بھی ہیں) بلکہ اُن کا رب کہلوا رہا ہے مگر انگریزوں کے اشاروں پر سرحد کے مسلمان پٹھانوں کا قاتل اسمٰعیل دہلوی تقویۃ الایمان میں اور اشرف علی تھانوی حفظ الایمان میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سڑی سڑی گالیاں دینے والا کتاب بہشتی زیور میں شرک کے باب میں عبدالنبی عبدالرسول غلام نبی غلام رسول وغیرہ جیسے ناموں کو شرک لکھ رہے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں عبد کی جمع عباد کہہ کر اپنے محبوب کریم رؤف رحیم سے پکار وا رہا ہے

یَا عِبَادِیَ کہہ کے ہم کو شاہ نے ◆ اپنا بندہ کر لیا پھر تجھ کو کیا

مزید تفصیل کتاب احکام عقیقہ اور بچوں کے اسلامی نام میں ملاحظہ فرمائیں

جواب ۹: اگر دیوبندی مذکورہ آیت کریمہ کی دلیل پر یہ کہیں کہ حضور علیہ السلام کو تو اختیار تھا کہ قیامت تک کی مسلمان گنہگار امت کو پکاریں اور پکاریں بھی ان کو عبد کی جمع عباد یعنی بندوں غلاموں کہہ کر مگر امتیوں کو حق نہیں کہ اپنے آقا کو پکاریں اور نہ خود کو حضور کا بندہ غلام کہنے کا اختیار ہے تب آپ ان سے دریافت کریں کہ یہ اصول وہابیہ دیوبندیہ کے فتووں کو چھوڑ کر کسی

بھی مسلمان عالم کے فتاوے میں کیا دکھا سکتے ہیں!؟ کہ تمام گنہگار مسلمانوں کو پکارنے یعنی خدا کا شریک۔ یا خدا سمجھنے کا (بقول وہابیہ کے) اللہ اور اُس کے محبوب کو تو اختیار ہے۔ مگر گنہگار اُمتی کا خدا کے سوا کو پکارنا یعنی اپنے شفیق مہربان غمخوار پیارے نبی کو پکارے یا اُن کا کوئی خود کو بندہ۔ غلام کہے تو۔ بقول وہابیہ۔ شرک ہے!؟

یا عبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے ◆ اپنا بندہ کرلیا پھر تجھ کو کیا

جواب ١٠ : تمام **دیوبندی** اور وہابی۔ یعنی محمد بن عبدالوہاب نجدی کے پیروکار و مقلد۔ اور محمد بن عبدالوہاب نجدی جس کے نقشِ قدم پر چلا۔ جس کی کُتب کا مطالعہ کر کے ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی۔ جس کا مقلد بنا۔ وہ ہے ابنِ تیمیہ جس کو حضور علیہ السلام کے روضۂ انور کی زیارت کی نیت سے سفر کرنے کو شرک کہنے اور لکھنے کی وجہ سے علمائے عالم اسلام کے احتجاج پر گرفتاری اور جیل میں ہی موت نصیب ہوئی۔ ہم وہابیہ کے دادا پیر "ابنِ تیمیہ" کا نظریہ نقل کرتے ہیں

نظریۂ ابنِ تیمیہ

جب ہم نبی اکرم۔ رسولِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب کریں تو ہم پر لازم ہے کہ۔ ہم اِس معاملہ میں۔ اللہ تعالیٰ کے ادب اور طریقہ ندا پر کاربند ہوں۔ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا

تم نبی الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کے خطاب و ندا کو اس طرح نہ سمجھو جیسے کہ ایک دوسرے کے خطاب و ندا کو سمجھتے ہو

لہٰذا ہم بوقتِ ندا و پکار۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یا احمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کہیں گے جس طرح کہ ایک دوسرے کو ندا کرتے وقت پکارتے

ہیں بلکہ ہم یا رسول اللہ ۔ یا نبی اللہ ۔ کے القابات سے پکاریں گے ۔ اللہ رب العزت نے انبیاء علیہم السلام کو اُن کے ذاتی نام لے کر پکارا ۔

یٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۔	اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو ۔
یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۔	اے نوح اپنی کشتی سے اُترآو ہماری طرف سے سلامتی اور برکات کیساتھ جو تم پر نازل ہونے والی ہیں ۔ اور اہم و اقوام پر جو تمہارے ساتھ ہیں ۔
یٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ ۔	اے موسیٰ بیشک میں ہی تیرا رب ہوں ۔
یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ ۔ القرآن کریم ۔	اے عیسیٰ میں تمہیں (اپنی مدت عمر پوری کر لینے پر بالآخر) فوت کرنیوالا ہوں اور اپنی طرف اُٹھانیوالا ہوں ۔

اور جب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب اعظم کو خطاب فرمایا تو ۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ ۔ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ ۔ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۔ یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۔ کے القابات سے پکارا ۔ لہٰذا ہم اِس امر کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کے خطاب و نداء میں ادب و تعظیم پر مشتمل انداز اختیار کریں ۔ ماخوذ : "شواہد الحق" ۔ علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی

قارئین کرام ! ۔ اَب آپ ہی کی عدالت میں استغاثہ ہے فیصلہ فرمائیں کہ کیا ہم اِن ۔ وہابیوں ۔ دیوبندیوں ۔ مودودیوں ۔ اِسراریوں ۔ ندویوں ۔ اور غیر مقلدوں کو مُشرک کہیں کہ انہوں نے اپنے اِمام و پیشواء ۔ اِبن تیمیہ کو مندرجہ بالا عقیدے پر مشرک نہ لکھا ۔ نہ جانا ۔ ؟ ۔ یا انکے دادا پیر و اُستاد ابن تیمیہ کو مشرک سمجھیں ۔ ؟

وہابیوں دیوبندیوں کے پیرومرشد مولانا حاجی امداداللہ صاحب! کا یارسول اللہ کہنا اور یا محمد مصطفےٰ کہہ کر فریاد اور مشکلکشا کہنا

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ
جہاز امت کا حق نے کردیا ہے آپکے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ
اگرچہ ہوں نالائق واں کی امید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینے میں بلاؤ یارسول اللہ

پھنسا کر اپنے دام عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قید دو عالم سے چھڑاؤ یارسول اللہ

اے رسول کبریا فریاد ہے
یا محمد مصطفےٰ فریاد ہے
آپ کی الفت میں میرا یا نبی
حال یہ ابتر ہوا فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آجکل
اے مرے مشکل کشا فریاد ہے

حاجی امداداللہ جہادِ اکبر مع نالہ امدادِ غریب صفحہ نمبر ۲۲

وہابیوں کے مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی اپنی کتاب کے اختتام پر لکھتے ہیں۔

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ہادی السبیل المعروف رہبر کامل صفحہ ۲۷

قارئین کرام! اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ پکارنے کو شرک شرک کا رٹا لگا کر دنیا بھر کے مسلمان اور نہ صرف وہابیہ دیوبندیہ کے اپنے بزرگ بلکہ اللہ تعالیٰ کے نبی ولی، حتیٰ کہ خود خالقِ کائنات بھی ان گستاخانِ رسول کے نزدیک کیا مشرک نہیں ٹھہرتے! معاذ اللہ

مکر۲۰: سُنّی جو یارسُول اللہ کہہ کر پکارتے ہیں۔ کیا آواز پہنچ جاتی ہے۔

مکر۲۱: کیا دُور والے زندہ۔ یا۔ انتقال شُدہ آواز سُن لیتے ہیں۔

مکر۲۲: کیا وہ کسی بھی طرح کی مدد کر سکتے ہیں۔

جواب ۱: دُرود شریف کے آخری لفظ **یارسُول اللہ** کی ادائیگی کا سبب۔ آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانہ پیش کرنا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اپنی طرف خصوصی توجہ بھی مقصود ہوتی ہے۔ یا کسی مشکل میں حاجت روائی مطلوب ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کا وسیلہ محبُوب۔ جس کی وجہ سے یارسُول اللہ دِل کی گہرائی سے نکلتا ہے۔ جس پر وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیاں شرک اور خدا جانے کیا کیا الابلا بکتی ہیں۔

دُور سے سُننے کی قوّت

حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی سُننے کی قوّت عطا فرمائی ہے کہ ہزاروں ہی نہیں لاکھوں کروڑوں میلوں کی دُوری سے بھی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم آواز سُن سکتے ہیں۔ شبِ معراج آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ساتوں آسمانوں سے اُوپر تھے۔ اور آپ کے صحابی "نعیم نحام" زمین پر۔ حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اتنی دُور سے اُن کے کھانسنے کی آواز سُن لی تھی۔ اسی وجہ سے اُن صحابی کو "نحام" کہا جاتا ہے۔ یعنی کھانسنے والا۔ [طبقات لابن سعد صفحہ ۱۳۸ جلد ۴]

جب جنّت میں اتنی دُور سے سُن سکتے ہیں۔ تو یہاں فرشِ زمین پر ہی فرشِ زمین سے سُننا کیا بعید۔؟

جواب ۲: لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ سُورۃ نمل

ترجمہ: "تمھیں کچل نہ ڈالیں سُلیمان اور اُن کے لشکر بے خبری میں" "فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا" تو اُس کی بات سے مُسکرا کر ہنسے" تین میل دُور سے چیونٹی کی آواز سُن لی تھی

حضرت سُلیمان علیہ السلام تین میل دُور آواز **سُن کر** مسکرائے ــــ اور پھر اپنے لشکر کو ٹھہر جانے کا حکم دیا ــــ تاکہ وہ چیونٹیاں بلوں میں گھس جائیں ــــ آج کے دور میں باریک سے باریک چیز دیکھنے کے آلے ایجاد ہو گئے ــــ **مگر** چیونٹی کی آواز قریب سے بھی سُننے کے آلے تیار نہیں ہوئے ــــ چیونٹی نے جس **تکلیف** کا تذکرہ کیا ــــ حضرت سُلیمان علیہ السلام نے تین میل دُور ہی لشکر کو ٹھہرا کر ــــ اشرفُ المخلوقات نہیں بلکہ چیونٹیوں تک کی تکلیف دُور یعنی مُشکل کشائی کی ــــ ☐ سورہ نمل ☐

جواب ۳: قرآن وحدیث گواہ ہیں کہ ــــ فرشتے ــــ انبیائے کرام ــــ اور رُسل علیہم السلام کے سَر مبارک کے کان ــــ عوامُ النّاس کی زبان کی باتوں کو ــــ اور دِل مُبارک کے کان ــــ عوامُ النّاس کی دل کی فریادوں کو سُن لیتے ہیں ــــــــ

۱: ــــ اِنَّ رُسُلَنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ ٥ ــــ بیشک ہمارے فرشتے ــــ تمہاری خفیہ تدبیروں ــــ یعنی مکروں کو لکھ رہے ہیں ــــ ☐ سُورۃ یونس آیت ۲۱ ☐ ــــ

۲: ــــ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ــــ یعنی صبح شام اُس کی رضا چاہتے ہیں (انعام آیت ۵۲)

۳: ــــ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ط ــــ یعنی صبح شام اُسکی رضا چاہتے ہیں (کہف آیت ۲۸)

اِن مقدس آیات میں ــــ حضور علیہ السلام کو حکم باری ہوا کہ ــــ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں ــــ اُن سے اپنی جان مانوس رکھو ــــ رضا دِل سے ہی چاہی جاتی ہے ــــ اور جو دِلی کیفیات پر مطلع نہ ہو ــــ پھر کیسے ــــ اللہ کی رضا ــــ اور اللہ سے غافل **دِل** میں فرق کرے گا ــــ ؟

۴: ــــ وَسَیَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ــــ یعنی ــــ اور اب اللہ و رسُول تمہارے کام دیکھیں گے ــــ ☐ سورۃ توبہ آیت ۹۴ ☐ ــــ دل سے اچھی یا بری نیت کیجائے تو وہ بھی اعمال میں داخل ــــ انبیائے کرام کے دُور سے سُننے کی قوت کے منکرین ــــ اگر قرآن وحدیث کی بات نہیں مانتے تو اپنے بڑوں کے مرنے کے

بعد بھی ۔۔ بغیر کسی کے پُکارے دُور سے نہ صرف سُننے بلکہ قبر چیر کر مشکل کُشائی کرنے والی حکایات کا مُطالعہ فرمانے کیلئے دیکھیں کتاب زلزلہ مصنف علّامہ ارشدُ القادری ۔ خوابوں کی بارات مصنف محمد منصور علی قادری ۔۔ اور مزید معلومات درکار ہو تو دیکھیں کتاب مقیاسِ حنفیت ۔ مقیاسِ وہابیت ۔۔ دیوبندی مذہب ۔۔ وہابی مذہب الْاَمْنُ وَالْعُلیٰ ۔۔ حیاۃُ الموات فی بیان سماعُ الْاَمْوَاتْ ۔۔ شواہدُ الحق ۔۔

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی
تمہارا جھوٹ ظاہر ہو چکا ہے اب تو باز آؤ !!

مُردہ پرندوں کا سُننا

جواب ۴ : انبیائے کرام ۔ اولیائے کرام کے وصال کے بعد دُور سے سُننے کو شرک بکنے والوں پر جنگل کے پرندے بھی ہنستے ہوں گے کہ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جن چار پرندوں کا قیمہ ۔۔ پہاڑ کی چار چوٹیوں پر رکھ کر پھر اپنی جگہ واپس پہنچ کر ۔ اُن پرندوں کو پکارا ۔ پھر ان پرندوں کا مرنے کے بعد پکار کو سُننا ۔۔ پھر اس پر عمل کرنا ۔۔ دوڑتے ہوئے بغیر سروں کے چاروں پرندوں کا حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہونا ۔۔ سُورۃ بقر آیت نمبر ۲۶۰ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ۔ مزید تفصیل اسی کتاب میں پیشتر صفحہ ۱۹ کے جواب ۴ میں ۔۔ یا سورہ بقر آیت نمبر ۲۶۰ کے ترجمہ تفسیر نور العرفان میں مُطالعہ فرمائیں ۔۔

اے وہابیو کی تمام ٹولیو ! ۔۔ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام نے تمہارے خود ساختہ شرک کا کس طرح کچومر نکالا ۔۔

جواب ۵ : وہابیو ! ۔ دیوبندیو ! مُردہ کے سُننے پر اعتراض کرنیوالو ۔ اس کا جواب دو کہ قبر میں سوال زندہ سے ہوتا ہے یا مُردہ سے ؟ ۔۔ قبر میں جواب مُردہ دیتا ہے یا زندہ ...

کردہ شرک ۔ کیا شرک نہیں رہتا ! ۔۔۔۔

جواب ۶ : اے وہابیو ! ۔ **دیوبندیو** کی تمام ٹولیو ! ۔۔ اب تم بتاؤ قبر کے تیسرے سوال ہیں ۔ ذٰلِکَ ہے یا ھٰذا ہے ۔ ذالک دُور کیلئے ۔۔ اور ھٰذا قریب کے کیلئے بولا جاتا ہے ۔۔ اگر ھٰذا ہے ۔ تب تیسرے سوال کے معنیٰ ہوئے کہ ۔ اِس ذاتِ مقدس کے بارے میں کیا کہتا تھا ۔۔ ؟ ۔۔ اُس وقت تم ہی کیا ؟ ۔ تمام ہی منافق گستاخانِ رسُول ۔۔ منکر نکیر کے سُوال سوم کے جواب میں ۔ لَا اَدرِیْ ۔ میں نہیں جانتا کہیں گے ۔۔ ایسے بدبختوں کی قبر میں پہلے جنتی کھڑکی کھُول کر بتایا جائیگا کہ ۔۔ اس ذاتِ مقدس کو جانتے ۔ پہچانتے ۔ تعلق رکھتے ہوتے تو قیامت تک تمھاری قبر میں جنّت کی کھڑکی کھلی رہتی ۔۔۔۔۔

اور جو اپنے آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہے گا کہ ۔ مَر کے پہنچا ہوں یہاں اس دِلربا کیواسطے ۔ یا کہے گا کہ مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام یا کہے گا کہ یہ تو میرے آقا ۔ میرے مولیٰ ۔ میرے پیارے نبی ۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوبِ اعظم ہیں ۔۔ تو پہلے دوزخ کی کھڑکی قبر میں کھول کر بتایا جائیگا کہ اگر گستاخانِ رسُول کی طرح ۔ لَا اَدرِیْ کا سبق سُناتا تو یہ کھڑکی قیامت تک کھلی رہتی ۔ مگر اللہ تعالیٰ کے محبُوب سے محبّت کی وجہ سے جنّت کی کھڑکی کھُول کر کہیں گے کہ تم اِس طرح سو جاؤ جس طرح پہلی رات کی دلہن سوتی ہے ۔۔ (دلہن آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوتی ہے کہ میرا محبُوب اُٹھائے گا ۔۔) ۔۔ **الحاصل** : گستاخانِ رسُول کی قبر کو دوزخ ۔۔ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے غلاموں کی قبر کو جنّت بغیر بیچارے ہی تشریف لا کر کون بنا رہا ہے ؟ ۔۔ زندہ یا انتقال شُدہ ؟ ۔۔ ایک ذرّہ کے ساتھ بھی نہیں **بلکہ** بیک وقت سو سو پانچ ۔ پانچ سو پر خدا داد اختیارات کون استعمال فرما رہا ہے ؟ ۔ زندہ یا انتقال شُدہ ؟ ۔۔۔۔

ابوجہل کی نعش

جواب ۷ : ایک دیوبندی بندیوں کے گھر کا بھی واقعہ ہو جائے ___ غزوہ بدر میں فتح کے بعد مسلم نعشوں کو دفن ___ اور کفّار کو گڑھے میں پھینکنے کے سلسلے میں جب آقا و مولیٰ نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ___ ابوجہل کے کٹے ہوئے سر کے پاس تشریف لائے ___ تب آپ نے اُسکے ہونٹوں پر چھڑی کا سرا رکھ کر دریافت فرمایا ___ کہ تم اپنی مُراد کو پہنچ گئے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس پر صحابہ کے مجمع میں سے آواز آئی کہ ___ یارسول اللہ! جس مُردہ سے کلام فرمارہے ہیں کیا وہ سُن رہا ہے؟ (تب فوراً حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تعجب سے اِس طرح کہ دیکھو نبی کے فعل پر اعتراض کرنیوالا کون ہے؟ مگر جب سائل حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو پایا ___ تو جان گئے کہ یہ اپنے لئے نہیں بلکہ قیامت تک اعتراض کرنیوالوں کا منھ بند کرنے کی غرض سے دریافت کرنیوالے ہیں) تب جواب میں حضور علیہ السّلام نے فرمایا کہ ہاں سُنتے ہیں ___ زبان کی طرف اِشارہ فرماکر ارشاد فرمایا کہ صرف اس پر پابندی ہے ___ تم اِن سے زیادہ نہیں سُنتے

یہ تو کافروں کے سردار ___ اور اُس کا جس کو آقا و مولیٰ نے ابوجہل فرمایا ___ جس نے بے انتہا اللہ کے محبوب اعظم کو تکالیف و صدمات دیئے ___ کا عالم ہے کہ وہ سُن رہا ہے مسلمان ___ مومن ___ ولی ___ شہید ___ صدیق ___ نبی ___ پھر سردار الانبیاء کے ___ سُننے کا عالم کیا ہوگا! ___

دور و نزدیک سے سُننے والے وہ کان ◆ کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جواب ۸ : حدیث قدسی ہے کہ ___

مَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ کُنْتُ سَمْعَہٗ

میرا بندہ نوافل سے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے ___ یہاں تک کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں ___ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں ___ تو میں اُس کی قوت سامعہ بن جاتا ہوں

اَلَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ جس سے وہ سُنتا ہے ــــ اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں اَلَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ جس سے وہ دیکھتا ہے ــــ اور ہاتھ بن جاتا ہوں جس اَلَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَ سے وہ پکڑتا ہے ــــ اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے رِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وہ چلتا ہے ــــ مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۷ ــــ

وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کے مکروں پر اللہ تعالیٰ سے ڈر کر تو کوئی بھی واقف نہیں ہوسکتا ــــ ممکن ہے اسی وجہ سے گستاخانِ رسول وہابیہ ــــ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کے خود ساختہ شرکوں کی اس حدیثِ قدسی نے کمر توڑ کر رکھ دی ــــ اب وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کو اپنے اُستاد ــ پیر ــ بزرگوں کو جو عمل و عقائد مذکورہ حدیث کی روشنی یعنی آڑ میں جائز ــــ اور وہی عمل و عقائد **نبی** ولی ــ مومن ــ مسلمان کے لئے شرک کا **بد وظیفہ** بند کرنا چاہیے ــــ کہ ــــ اس حدیثِ قدسی نے ہر قسم کے سُننے پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ــ **ناظر** یعنی ہر قسم کے دیکھنے کے علم پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ــــ ہاتھ سے حاجت روائی اور مشکل کُشائی پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ــــ حاجت روائی اور مشکل کشائی کے سلسلے میں دُور ــ دراز حاضر ہونے پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ــــ گستاخانِ رسول پھر بھی اعتراضات کریں تو پھر وہ اپنی عادتِ بد سے مجبور ہیں ــ البتہ تمام مسلمانوں کو مشرک کہنے ــــ اور اپنی بدمذہبی میں شریک کرنیکا کسی بھی صورت ان گستاخانِ رسول کو حق نہیں ــــ اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے آمین ــــ حکومتِ اسلامی اس قسم کی تشہیر پر گستاخانِ رسول کو عبرت ناک سزا دے ــــ

جواب ۹ : سورۂ نساء میں ــــ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ــــ تمام دنیا کی دولت قلیل ارشاد فرمانے والے اللہ ربُّ العزت نے سورۂ کوثر میں ارشاد فرمایا کہ ــــ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ــــ اے محبوب! بیشک ہم نے تمھیں بیشمار خوبیاں

عطا فرمائیں ـــــ کوثر عطا کیا ـ ایک نہیں ـ کثرت نہیں ـ کثیر نہیں ـ اکثر نہیں ـ کثّار نہیں ـ **بلکہ** کوثر عطا فرمایا ـ جو خلق کی عقل وفہم سے وراء ـ کثیر زیادہ ـ اکثر بہت زیادہ ـ کثّار بہت ہی زیادہ ـ کوثر بے حد زیادہ ـ کئی قسم کے زائد ـ اولادِ کثیر ـ اُمّت کثیر ـ آبِ کوثر ـ خیرِ کثیر ـ کمالاتِ کثیر اختیاراتِ کثیر ـ غرض کہ اپنے محبوبِ اعظم کو کوثر عطا فرمایا ـ اس کوثر کا اندازہ اس سے لگائیں کہ تمام دُنیا کی دولت قلیل ـ اِس قلیل کے مقابلہ پر کثرت ـ کثیر ـ اکثر ـ کثّار ـ اور پھر دولتِ کوثر کیسی عظیم الشّان ہوگی ـ ؟

وہابیہ **دیوبندیہ** کا یہ کہنا کہ یہ بھی دیدیا ـ وہ بھی دیدیا ـ کچھ اللہ کے پاس بھی رہنے دو گے یا نہیں ؟ ـ تو میرے پیارے سُنّی بھائیو! آپ اُن سے کہیں کہ جو کچھ بھی اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو دیا ـ **کیا** تمہارے نزدیک وہ دی گئی چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت نہ رہی ؟ **یا** خدا کی خدائی سے کیا باہر ہوگئی ؟ ـ جس نبی ـ ولی کو جو چیز بھی دی گئی ـ تمہارے نزدیک وہ نبی ـ ولی کیا خدا کی ملکیت نہیں ؟ ـ جب نبی ولی ـ اللہ تعالیٰ کے ہی ہیں ـ تو ان کی عطائی ملکیت بھی اللہ ہی کی ہیں ـ

اے وہابیوں کی تمام ٹولیو! ـ اللہ تعالیٰ دینے والا ـ اُس کے محبوب لینے والے ـ تم کیوں غم میں سُوکھ سُوکھ کر **ہاتھی** ہو رہے ہو؟ ـ اختیاراتِ کثیر ـ حضور علیہ السّلام سامنے سے ـ پُشت کی سمت سے ـ دائیں بائیں ـ اوپر نیچے یکساں دیکھتے ہیں ـ

ـ مدارج النبوۃ شریف ـ شیخ عبد الحق محدث دہلوی

آقا و مولیٰ جب زمین سے اُوپر نظر فرمائیں تو عرش کی خبریں دیں ـ اور عرش پر جلوہ فگن ہوں تو حضرت سیّدنا بلال کے جوتوں کی آواز سُن لیں ـ وہابیو! پھر یا تمہارے دلی وسوسوں کی کیا حیثیت ؟ ـ اور پکار سُننا تو آج بھی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے دربار کے خدام ـ فرشتوں تک کا کام ہے ـ حاجت روائی ـ مشکل کشائی ـ

گنہگار غلاموں کی شفاعت فرمانا — اُسی خداداد اختیارات کا دوسرا نام کوثر عطا ہونا ہے۔

سرِ عرش پر ہے تری گزر — دِلِ فرش پر ہے تری نظر!
ملکوت و ملک میں کوئی شے — نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

مشکل کشائی

جواب ۱۰: جیسا کہ ہم پہلے بھی تحریر کر چکے ہیں کہ — دُرُود شریف کے آخری لفظ — یَارسول اللہ ﷺ کی ادائیگی کا سبب مخاطب کے صیغہ سے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنا ہوتا ہے — اور بعض اوقات اپنی طرف خصوصی توجہ بھی مقصود و مطلوب ہوتی ہے — تب دُرُود شریف کا آخری لفظ — یَارَسُوْلَ اللہ ﷺ — پُر سوز انداز میں — دِل کی گہرائی سے فطرت کے مطابق ادا ہوتا ہے — معترضین کے اعتراض کے لئے مختصر اور بہت ہی مختصر عرض ہے کہ "**مُشکل کُشاء**" صفت ایسی نہیں جو قرآن و حدیث نے صرف اللہ ربّ العزّت کے لئے مخصوص کر دی ہو — اور دوسروں کے لئے شرک کر دی ہو — **بلکہ** یہ لفظ خالق و مخلوق دونوں کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے — البتہ خالق کے استعمال ہونے کی صورت میں — اس کے جو معنیٰ ہوتے ہیں — مخلوق کیلئے وہ معنیٰ مُراد نہیں لئے جاتے — اِس کی مثال ایسے ہے جیسے — رؤف — رحیم — کریم — سمیع — بصیر — حَیّ — وغیرہ متعدد الفاظ قرآن و حدیث میں خالق و مخلوق دونوں کیلئے استعمال ہوئے ہیں — مگر ہر جگہ معنیٰ الگ الگ ہیں — **قرآنِ حکیم** میں ارشادِ باری ہے کہ — آپ بندوں پر سے اُن کے بھاری بوجھوں — اور سخت تکلیفوں کے پھندوں کو اُتارتے ہیں آیت ۱۵۷ اعراف

دوسری جگہ ارشادِ باری ہے کہ — ترجمہ: "اور انھیں (جہل و کفر کی) اندھیریوں سے نکال کر (علم و ایمان کے) اُجالے میں لاتے ہیں" — سورۃ ابراہیم آیت ۱

تیسری جگہ ارشادِ باری ہے کہ — ترجمہ: اہلِ حاجت کو اپنے فضل سے غنی

کرتے ہیں" سورۃ توبہ آیت ۷۴ مذکورہ آیات سے حضور علیہ السلام کیلئے بہت بڑی شان "مشکل کشائی" ثابت ہوتی ہے

چوتھی جگہ ارشاد باری ہے سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی قوم جب دریا اور فرعونی لشکر کے درمیان گھر کر آپ سے فریادی ہوئی تو حکم ملا کہ دریا پر اپنا عصا مار اُس سے دریا پھٹ گیا راستے نکل آئے بنی اسرائیل دشمن سے بچ کر چلے گئے۔ بعد نجم پھر فرمایا وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا دریا کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دو عصا مار کر اسے چالو نہ کرو تاکہ فرعونی غرق ہو جائیں دخان آیت ۲۴ اس طرح آپ کا عصا بنی اسرائیل کیلئے مشکل کشا اور کفار کے سر پر قہر خدا ثابت ہوا چھٹی جگہ ارشاد باری ہے میدان تیہ میں ساری قوم شدید پیاس میں مبتلا ہو گئی پانی ملنے کا کوئی ظاہری سبب موجود نہ تھا۔ قوم نے آپ سے پانی مانگا آپ نے بحکم خدا پتھر پر عصا مار کر بارہ چشمے جاری فرمائے۔ بقرہ آیت ۶۰ اعراف آیت ۱۶۰

۷ سیدنا یوسف علیہ السلام نے اپنی قمیض اپنے والد بزرگوار حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کو بھیجتے وقت فرمایا میرا یہ کرتا لے جاؤ اسے میرے والد کے منہ پر ڈالو اُن کی آنکھیں کھل جائیں گی سورۃ یوسف آیت ۹۳ سبحن اللہ مشکل کشائی، دفع مرض و بلا کی کتنی روشن دلیل ہے مگر ع دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے!

۸: سیدنا عیسیٰ ابن مریم علی نبینا و علیہما الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ارشاد فرمایا کہ وہ مادر زاد اندھوں کو اور سفید داغ والوں کو شفا دیتے ہیں اور باذنہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتے ہیں آلِ عمران آیت ۴۹

۹ ملائکہ کرام کے دیگر بیشمار تصرفات کے علاوہ فرشتوں کی تدبیر سے دنیا کے کام پورے ہوتے ہیں ہواؤں پر اور لشکروں پر موکل ہیں کہ انکی

چلانا ــــ لشکروں کو فتح و شکست دینا اُن کے متعلق ہے ــــ اور باران و روئیدگی پر مقرر ہیں ــــ کہ بارش برساتے ہیں ــــ اور درخت ــــ اور گھاس ــــ اور کھیتی اُگاتے ہیں ــــ رُوح قبض کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ ــــ [القرآن]

۱۰: آیاتِ مُبارکہ کے اِس مختصر اور جامع بیان سے ہر ذی شعور سمجھ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جہاں قدرت کی انتہا نہیں ــــ وہاں اُس کے فضل و کرم جود و سخا کی بھی حد نہیں ــــ اللہ نے اپنے مقبول بندوں کو بڑی سے بڑی قدرتیں عطا فرمائی ہیں ــــ مشکل کشائی و حاجت روائی کی قوتیں بخشی ہیں ــــ اس عطائے بے بہائے سے اللہ تعالیٰ کی نہ ذاتی قدرت میں کچھ فرق آیا ــــ نہ اُسکے بندے اُسکے شریک ہوئے ــــ کہ حقیقی مشکل کشا سے لیکر ــــ اُسی کے حکم کے مطابق ــــ اُس کے نائب و خلیفہ ہونے کی حیثیت سے ــــ اُس کے ہی بندوں کی مشکل کُشائی فرماتے رہتے ہیں ــــ

"اے باری تعالیٰ جو امریکی برطانوی مشکل کشائی پر ایمان رکھتے ہیں ــــ اور نبی ــــ ولی کی مشکل کشائی کو شرک سمجھتے ہیں ــــ یا زبان سے کچھ ــــ اور عمل سے اسلام کے خلاف سازشوں میں جو بے دین منافق حکام و عوام مُبتلا ہوں اُن کو ہدایت عطا فرما ــــ یا آسمان سے اُن پر بجلی نازل فرما" ــــ آمین ــــ

دماغ میں دیوبند ہے تب ہی ◆ دیوبندی کہلاتے یہ ہیں

سیّدنا سُلیمان علیہ السلام کا ولی

جواب ۱۱: ملکہ سباء بلقیس کو دلیلِ نبوۃ درکار ــــ اور شادی کے لیے حضرت سُلیمان علیہ السلام کو بلقیس کی ذہانت مطلوب ــــ ورنہ تخت کی کہاں حاجت ــــ!؟ کہ سیّدنا سُلیمان علیہ السلام کے دربار میں نو نو کوس دُور تک سونے کی اینٹوں کا فرش تھا ــــ اسی طرح جنوں پر بشری فضیلت ثابت کرنیکی غرض سے دیو ہیکل پہاڑ جیسا جسم ــــ حدِ نگاہ پر ایک قدم رکھنے والا جن، تخت جلد لانے پر جب

قادر نہ پایا ___ تب خود بھی نہیں ___ بلکہ اپنے اُمتی ___ چند گھنٹوں میں بھی نہیں ___ بلکہ کھلی آنکھ کے سامنے ___ آصف برخیا اپنی جگہ سے بغیر جنبش کئے اور بغیر پتہ معلوم کئے ___ سات مقفّل کوٹھریوں سے ___ یہ کہتے ہوئے کہ پلک جھپکنے سے قبل ___ کہ تخت سامنے تھا کھلی آنکھ جھپکی بھی نہیں، اور تخت موجود ___

(سُورہ نمل پارہ ۱۹)

جواب ۱۲: یہ تو انبیائے کرام ___ اولیائے کرام کی رُوحوں کا جسم میں مقید رہتے ہوئے طاقت کا عالم ہے ___ مگر جب عالم برزخ کی زندگی کی روحانی اور نورانی طاقت دپرواز قرآن و حدیث کی روشنی میں مُطالعہ کرتے ہیں تو ___ پھر بے ساختہ دل کہہ اُٹھتا ہے کہ "حقیقت میں ہر ہر اعتبار سے انبیائے کرام تمام فرشتوں سے بھی فضیلت لئے ہوئے ہیں"

انبیائے کرام وصال کے بعد

جواب ۱۳: معراج کی شب بیتُ المقدس میں تمام انبیائے کرام کو مقتدی بننے کی خواہش رَف رَف سے بھی پہلے لے آئی ___ اگر گستاخانِ رسُول دیوبندی لفظ خواہش پر اعتراض کریں تب ان کو جواب دیں کہ اگر استقبال کیلئے ہی آئے تھے ___ تب بھی تو انتقال شُدہ پہلے ہی آئے تھے ___

اگر گستاخانِ رسُول دیوبندی ___ وہابی ___ مودودی ___ ڈاکٹر اسراری ___ کراچی کا عثمانی ___ مسعودی ___ احراری ___ خاکساری ___ غیر مقلدین وہابی ___ سلفی ___ داؤدی ___ نجدی ___ یہ کہیں کہ یہ طاقت تو اللہ صاحب نے دی تھی تب اُن سے وہی سوال کیا جائے جو سوال تمام عُلمائے اہلسنّت کرتے آئے ہیں کہ ___ سُنّی عُلماء نے کہاں لکھا ہے کہ حضُور علیہ السّلام کو علم و اختیارات اللہ تعالیٰ کی عطا سے نہیں بلکہ معاذ اللہ ذاتی تھے ___ ! اَلحَمدُ لِلّٰہ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم

تو ــــ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم و طاقت و اختیارات تو ہم اہلسنّت کا ہی عقیدہ ہے ــــ
تمہارے بڑے تو کتاب تقویت الایمان میں عطائی کو بھی شرک لکھ کر مرکر مٹی میں مل گئے
ــــ جب ہم ــــ رسول اللہ ــ حبیب اللہ ــ ولی اللہ ــــ یعنی اللہ کے رسول
اللہ کے محبوب ــــ اللہ کے دوست کہتے ہیں ــــ تو اس میں اللہ تعالیٰ کی عطا ایسے ہی
شامل ہے جیسے سو کے نوٹ میں ننیانوے روپیہ شامل ہوتے ہیں ــــ یا پھول
جڑی بوٹیوں میں خوشبو اور تاثیر پوشیدہ ہے ــــ

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء **جواب ۴۲ :** ــــ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ مورخہ
۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی شب پاکستان پر ہندوستان کے اچانک
حملے کو پسپا کرنے کی غرض سے حضور علیہ السلام ــــ اور ان کے صحابہ کی گھوڑوں پر ــ روانگی
پر روانگی کی اطلاع ــــ مکے اور مدینے کے وہابیوں ہی سے دلائے ــــ

(مکمل اول صفحہ اخبار جنگ اور اخبار انجام ستمبر ۱۹۶۵ء)

اور اس بات پر بھی قادر ہے کہ گرفتار قیدی سکھوں سے ہی اعلان کرائے کہ ہم
نے جو ہتھیار ڈالے ہیں ــــ وہ ہرے لباس ــــ عمامے والی فوج سے مرعوب ہو کر ڈالے
ہیں ــــ قادر مطلق کو علم تھا کہ وہابی **دیوبندی** ــ مودودی ــ غیر مقلدین ــ مسعودی
وغیرہ ــــ سنّیوں کی شہادت کو ــــ ٹھکرا دیں گے ــــ اللہ تعالیٰ نے انہیں سے
گواہی دلا کر ــ گستاخانِ رسول کا منہ بند کیا ــــ آقا و مولیٰ اور صحابہ رسول نے
کسی فردِ واحد کی مدد نہیں کی بلکہ اجتماعی پورے ملک بلکہ تمام دنیا میں فخر سے مسلمانوں
کا سر اونچا کیا ــ شب خون اور چھ سو ٹینکوں کے حملے کو جس نے ناکام بنایا ــــ وہابیہ
دیوبندیہ ــ اُسی اللہ کے محبوب اعظم کو مر گئے ــ گئے ــ بکتے ہیں
اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسول کو ہدایت عطا فرمائے ــــ یا اصحاب فیل کی طرح کھایا ہوا
بھس کر دے آمین ــــ

جواب ۱۵: حکایت مروی ہوا ایک بار حضرت سیدی مدین بن احمد اشمونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو فرماتے ہیں ایک کھڑاؤں بلادِ مشرق کیطرف پھینکی، سال بھر کے بعد ایک شخص حاضر ہوئے اور وہ کھڑاؤں اُنکے پاس تھی، انہوں نے حال عرض کیا کہ جنگل میں ایک بدوضع نے اُن کی صاحبزادی پر دست درازی چاہی، لڑکی کو اُسوقت اپنے باپ کے پیر و مرشد حضرت سیدی مدین کا نام معلوم نہ تھا، یوں ندا کی ___ یَا شَیْخَ اَبِیْ لَاحِظْنِیْ! اے میرے باپ کے پیر! مجھے بچائیے ___ یہ ندا کرتے ہی وہ کھڑاؤں آئی ___ لڑکی نے نجات پائی ___ وہ کھڑاؤں اُنکی اولاد میں ابتک موجود ہے ___ (امام عبدالوہاب شعرانی۔ طبقات الکبریٰ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۰۲) ___

عقل پر پتھر

جواب ۱۶: ___ اے وہابیو! اے دیوبندیوں کی تمام ٹولیو! ___ اگر تمہاری عقل پر پتھر نہیں پڑے ہیں تو اور کیا ہے کہ دنیا بھر کی کوئی بے جان چیز ایسی نہیں جو بے کار ہو ___ اور اس سے مدد نہ لی جاتی ہو ___ تو پھر انبیاء واولیاء کے خداداد فیض کو تسلیم کرنا چاہئیے ___ کہ جب بے جان پتھر اور لکڑی کی ضرب سے بارہ جدا جدا چشمے جاری فرمائے ___ بلکہ بعض پتھروں میں اللہ تعالیٰ نے یہ تاثیر رکھی ہے کہ وہ بال صاف یعنی مونڈتے ہیں ___ بعض پتھروں کا یہ اثر ہے کہ وہ سرکہ تیز کرتے اور ترش بناتے ہیں ___ اور بعض پتھروں کی یہ خاصیت ہے کہ وہ لوہے کو دُور سے کھینچ لیتے ہیں ___ بعض پتھروں سے موذی جانور بھاگ جاتے ہیں۔ بعض پتھروں سے جانوروں کا زہر اتر جاتا ہے ___ بعض پتھروں کی دھڑکن کیلئے تریاق ہیں ___ بعض پتھروں کو نہ آگ جلا سکتی ہے ___ نہ گرم کرسکتی ہے ___ اور بعض پتھروں سے آگ نکل پڑتی ہے ___ بعض پتھروں سے آتش فشاں پھٹ پڑتا ہے۔ بعض پتھر آنکھوں کے امراض دُور کرتا ہے ___ اور شفاء بخشتا ہے ___ بعض پتھر کھانے کا ذائقہ دُرست کرتے ہیں ___ بعض پتھر جسم کو شفاء بخشتے ہیں ___ بعض پتھروں کا پوڈر انسانی حُسن دوبالا کرتا ہے ___ بعض پتھر بادشاہ اور ملکہ رانی کے سروں پر سوار ہوتے ہیں۔

اور وہ بھی پتھر ہے ___ جس کا چومنا گناہ مٹاتا ___ اور نیکیاں بڑھاتا ہے ___ مگر صد افسوس! ___ وہابیوں ___ اسراریوں ___ ندویوں ___ مودودیوں احراریوں ___ عثمان مسعودیوں ___ غیر مقلدین ___ اور دیوبندیوں کے نزدیک صرف اللہ تعالیٰ کے محبوب ہی کچھ نہیں کر سکتے ___ لاحول ولا قوت ...... ان کی عقلوں پر پتھر پڑ گئے جو تقویۃ الایمان میں لکھ مارا کہ جس کا نام محمد یا علی ہے اسے کوئی اختیار نہیں ___ ان کے بڑے پادری محمد بن عبد الوہاب نجدی نے ___ کتاب اوضح البراہین صفحہ ۱۰ پر لکھ کر مٹی میں ملگئے کہ ___ "میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جا سکتا ہے ___ اور محمد مر گئے انھیں کوئی نفع باقی نہ رہا" ___ گویا ان گستاخان رسول کے نزدیک بے جان پتھر نفع بخش سکتے ہیں ___ بے جان لاٹھی نفع دے سکتی ہے صرف اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی جنکا وصال ہماری زندگی سے کروڑ درجہ بہتر ہے معاذ اللہ کچھ نہیں کر سکتے ___

تیری لاٹھی تو امریکہ سے کرے استمداد ◆ یا رسول اللہ سے بگڑتی ہے طبیعت تیری

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

جواب: وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ اور بیشک پچھلی تمھارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اور بیشک قریب ہے کہ تمھارا رب تمھیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے ___ سورۃ ضحیٰ آیت ۴ تا ۵ ___

ان آیات قرآنی میں اللہ رب العزت کا اپنے محبوب اعظم سے وعدہ ہے کہ میں روز بروز تمھارے درجے بلند کروں گا ___ اور ساعت بساعت تمھارے مراتب ترقیوں میں رہیں گے ___ اے وہابیو! اے دیوبندیوں کی تمام ٹولیو! ___ تم یہ بہانہ بھی نہیں بنا سکتے کہ ___ انتقال کے بعد لحہ بہ لحہ ترقی ختم ہو گئی ___ کیونکہ تمھارے

پاس ان آیات کو منسوخ کرانے کی کوئی دلیل نہیں ـــــ جبکہ اکثر مفسرین نے آخرت میں ترقی پر زور دیا ہے ـــــ آخرت دنیا سے بہتر ـــــ اور بہتر تب ہی ہوگی اور درجات میں ترقی تب ہی کہلائے گی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم و عرفان غرض کہ تمام ہی اختیارات میں لحہ بہ لحہ ترقی ہو ـــــ حاجت روائی ـــــ مشکل کشائی فرمانے میں ترقی ہو۔

عشاقِ مصطفےٰ عشاقِ مصطفےٰ کا اپنا ایک طریقہ ہے کہ ـــــ اس مرض و بیماری پہ رشک کرتے ہیں ـــــ اُس غلامِ مصطفےٰ کی قسمت پر رشک کرتے ہیں ـــــ جو اپنی تکلیف و پریشانی ـــــ مرض و بیماری پر صبر کرتے ہوئے ـــــ اپنے آقا و مولیٰ سے تارِ عشق جوڑے رہتے ہیں ـــــ اور پھر آقا اپنے اُس سچے عاشق کو زیارت کے ساتھ اپنے دستِ شفقت سے اُس کی بیماری کو صحت سے ـــــ تکلیف کو راحت سے ـــــ حزن و ملال کو خوشی سے بدلتے ہیں ـــــ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ◆ وَسَلَّمْ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ نبی ـــــ ولی جس کے ساتھ ـــــ جو بھی مہربانی ـــــ یعنی مشکل کشائی کریں ـــــ کیا پہلے تمہارے ہر ایک فرد کا بازو یا کہنی پکڑ کر جھنجوڑیں کہ ـــــ دیکھو اب میں فلاں کی مشکل کشائی کرنا چاہتا ہوں ـــــ اور اب فلاں کی حاجت روائی کا ارادہ ہے ـــــ **تب تم شرک کا وظیفہ بند کروگے؟** ـــــ اور مسلمانوں کو مشرک کہنے سے زبان روکوگے؟ ـــــ آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی ایک طبقہ کے حاجت روا ـــــ مشکل کشا نہیں، بلکہ وہ تو تمام ہی مسلمانوں پر شفیق و مہربان ہیں ـــــ

اے گستاخانِ رسول اپنے گستاخانہ عقائد سے تائب ہو کر مسلمان ہو جاؤ پھر دیکھنا آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاجت روا ـــــ مشکل کشا ماننے پر تم خود کو بھی علم الیقین ـــــ عین الیقین ـــــ حق الیقین پاؤ گے ـــــ وما توفیقی الا باللہ

جواب ۱۸: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ٥ ــــ سورۃ توبہ آیت ۱۲۸

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے ـ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ـ مسلمانوں پر کمال مہربان رحم فرمانے والے ــــ اس آیت کی روشنی میں تمام گستاخانِ رسول فرقوں سے سوال ہے کہ ــ آقا علیہ السلام رسالت کے ساتھ قیامت تک کیلئے تشریف لائے ـ یا صرف صحابہ تک کیلئے ؟! ــ اگر قیامت تک کیلئے ـ تب عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ ــ اور ــ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بھی قیامت تک کیلئے ہوئے ـ

۲: ــ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا ــ اعراف ۱۵۸

ترجمہ: تم فرماؤ! اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں ! ـــــ

۳: ــ میں ساری مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ــ الحدیث

آخری آیت اور حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام ہی مخلوق کی طرف رسول مبعوث ہوئے ہیں ــ اور سورۃ توبہ کی آیت بھی یہی اشارہ فرما رہی ہے ــــ مگر ساتھ ہی عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ٥ بھی ارشاد فرمایا ــ اور مشقت میں پڑنا گراں ــ اور قیامت تک کے مؤمنین پر رؤف رحیم تب ہی آقا ہو سکتے ہیں کہ غلاموں کی تکلیف رنج و غم ــ حزن و ملال پر مطلع ہوں ــــ **ورنہ** ــ حریص ــ ہر بھلائی کے چاہنے والے اللہ رب العزت کیوں ارشاد فرماتا ــ کہ علم ہوگا تب ہی تو زحمت کو رحمت سے ــ تکلیف کو راحت سے ــ بیماری کو صحت سے ــ رنج و ملال کو خوشی سے باذنہٖ تعالیٰ تبدیل فرمائیں گے ـــــ

جواب ۱۹: اللہ قادرِ مطلق نے اپنے محبوب اعظم کو ــ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ٥

تمام عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ــــ سورۃ انبیاء آیت ۱۰۷ ــــ

عالمین کے کسی چھوٹے سے خطہ سے بھی اگر آقا و مولیٰ بے علم ہوں ــــ **پھر** عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے ؟ ــــ اگر عالمین کی مخلوق کے دکھوں کا باذنہٖ تعالیٰ مداوانہ فرمائیں ــــ تب عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے ؟ ــــ قیامت تک کے افراد سے اگر بے خبر ہوں تو پھر رحمت اللعالمین کہاں ہوئے ؟ ــــ

جواب ۲۰: رحمت و غضب کا مالک خود ارشاد فرما رہا ہے کہ حدیثِ قدسی ہے اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ عَلٰی غَضَبِیْ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی۔ کس مجسم رحمت کو میری رحمت ؟ ــــ اپنی رحمت ارشاد فرمایا ؟ ــــ اور رحمت ــــ ! سبقت کب لے گئی ؟ ــــ کہ جب رحمت ! ــــ زحمت کو دُور کرنے پر قادر ہو ــــ

وصال کے بعد

جواب ۲۱: اُمت کے غمخوار ــــ اُس پیارے حبیب رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو جب قبر انور میں اُتارا ہے ــــ لبہائے مبارک جنبش میں ہیں ــــ فضل یا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کان لگا کر سُنا ہے ــــ آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں ــــ رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ۔ اے میرے رب ! میری اُمت ــــ میری اُمت ــــ

اے وہابیو ! اے دیوبندیو ! اے مودودیو ! اے عباسیو ! ــــ اے غیر مقلدو ! ــــ اے تھانویو ! ــــ تمام گنہگار اُمت کے حق میں اپنے رب سے یہ کون التجا فرما رہا ہے ؟ ــــ التجا کرنیوالا تمہارے عقیدے میں زِندہ ہے ؟ ــــ **یا** انتقال شدہ ؟ ــــ جو بھی جواب دو گے یقیناً یقیناً اپنے بنائے ہوئے شرک میں گرفتار نظر آؤ گے ــــ کہ تمہارے بڑے نے تقویۃ الایمان کے صفحہ ۵۳ میں لکھ مارا کہ ــــ مر کر مٹی میں مل گئے ــــ (معاذ اللہ) ــــ اور عقائد میں اس کا بھی باپ ــــ محمد بن عبدالوہاب نجدی لکھ کر مر کر مٹی میں مل گیا کہ "میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے

کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جا سکتا ہے ــــ اور محمد مر گئے انہیں کوئی **نفع** باقی نہ رہا" ــــ [اوضح البراھین صفحہ ۱۰] ــــ معاذ اللہ ــــ اور لکھ کر مر کر مٹی میں مل گیا کہ "جو ان سے کوئی امید رکھے وہ شرک میں گرفتار ہے" ــــ اس کا **قتل** ــــ اور مال لوٹنا حلال ہے" ــــ [شہاب الثاقب]

قذاق گویا نجد کے قذاقوں نے آئین دستور بھی اپنے پیروکار وہابیوں کو جو دیا وہ بھی قذاقی کا ہی دیا ــــ اسی وجہ سے روضۂ انور کے ہیرے جواہرات، سونا فانوس لوٹ کر نجد لے گئے ــــ دو مرتبہ مشہد مقدس ــــ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کے مزارات کے سونے جواہرات حتیٰ کہ کلس پر جو سونے کی چادر چڑھی تھی لوٹ کر لے گئے ــــ خلیج میں عراق امریکہ جنگ **کا سبب** بھی بڑے بڑے ہیوی پمپوں سے عراق کے کنوؤں کا اربوں ڈالر کا تیل چوری کرنا بنا ــــ کہ نجدیوں نے فیصل کے وقت طے یہ کیا کہ وہ قیمت ــــ کویت دے جو نرخ چوری کے وقت تیل کا تھا ــــ مگر جب رقم دینے کی تاریخ آتی تو وہابی کویت کہتا کہ ــــ میں تو امریکہ کو چوری کا تیل بہت کم نرخ پر دیا ہے ــــ میں وہی قیمت ادا کرونگا وغیرہ وغیرہ ــــ اسی طرح تین سالہ کویت کے ڈھل کی رقم دینے میں عراق کو تڑیاں دی گئیں ــــ جس پر عراق نے اپنے علاقے کویت پر چند گھنٹہ میں بغیر خون خرابے کے قبضہ کیا ــــ جس پر نجدی چوروں کی حوصلہ افزائی امریکی نواز وہابیوں نے جس طرح کی دنیا کو معلوم ہے ــــ وہابی تحفہ گروپ نے کچھ زیادہ ہی امریکہ **نواز** ہونیکا ثبوت دیا ــــ اور دے رہا ہے ــــ

ڈاکٹر اقبال

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا ــــ کہنے والے ــــ

ڈاکٹر علامہ اقبال ــــ توحید کی امانت و عقیدۂ توحید ــــ کے تحت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ وجہہٗ کو مشکل کشا ہونے کا کس طرح اعلان فرما رہے ہیں ملاحظہ ہو

بانوئے آں تاجدارِ ہل اَتیٰ ◆ مرتضیٰ مشکل کُشا شیرِ خدا

یعنی حضرت فاطمۃ الزہرا ـــ حضرت علی المرتضیٰ مشکل کُشا کی زوجہ محترمہ ہیں۔

علمائے نجد و دیوبند! بتائیں کہ آپ کے نزدیک ڈاکٹر علامہ اقبال ـــ حضرت علی المرتضیٰ کو مشکل کُشا مان کر مُشرک ہوئے ـــ یا نہیں ـــ؟

حاجی اِمدادُ اللہ

کتاب کُلیاتِ امداد صفحہ ۲۲ میں حضرت حاجی اِمدادُ اللہ صاحب مہاجرِ مکی نے کس طرح فریاد کی ہے اور کس طرح محبوبِ خدا کو مشکل کُشا فرمایا ـــ کیا تمہارے نزدیک حاجی صاحب مشرک ہو گئے ! ـــ

اے رسُولِ کبریا فریاد ہے ◆ یا محمد مصطفےٰ فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آجکل ◆ اے میرے مشکل کُشا فریاد ہے

عُلمائے دیوبند

علمائے دیوبند کے شجرہ میں متفقہ طور پر حضرت علی المرتضیٰ کو مشکل کُشا مان کر ان کا وسیلہ پیش کیا ہے ـــ

کھولدے مجھ پر درِ علمِ حقیقت میرے رب ◆ ہادئ عالم علی مشکل کُشا کے واسطے

(کلیاتِ امدادیہ ص۱۲ ، سلاسل طیبہ حسین احمد مدنی پوری ۱۲، تعلیم الدین تھانوی ص۱۷۱، شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ ۶ امداد سلوک رشید احمد گنگوہی ص۱۶۵ ، تذکرہ حسن مولوی وکیل احمد دیوبندی ص۲۳۵) ـــ

وہابیت کے چچا دیوبندیت کے دادا کا قول

اسمٰعیل دہلوی نے اپنے رسالے منصبِ امامت میں لکھا ہے کہ

"اُن رجالُ الغیب کا ایک فرد ـــ ہزاروں انسانوں کی داد رسی کرتا ہے ـــ اور ہزارہا مقامات ـــ پر تصرّف فرماتے ہیں" ـــ

وہابیت کی تمام ٹولیوں سے سوال ہے کہ "رجال" ـــ اللہ کو کہتے ہیں ! ـــ یا فرشتے کو ! ـــ یا البشر کو ! ـــ دادرسی ـــ حاجب روائی ـــ مشکل کُشائی کس

فضلہ ہے یہ سوال بھی ہو جائے تو مناسب ہے کہ دُور سے سُننا ۔ دادرسی حاجت روائی مشکل کُشائی ۔ تو تمھارے اور تمھارے باپ محمد بن عبد الوہاب کے نزدیک شرک تھی۔ یہ کس وجہ سے جائز ہو گئی !؟ ۔ کیا اس وجہ سے کہ وہابیت کے چچا اسمٰعیل دہلوی کے بے پیر مُرشد کی شان بیان کرنی تھی !؟ ۔ ورنہ یہ سب کچھ امام الانبیاء کیلئے شرکِ اکبر!؟۔

جواب ۲۲: حدیث مبارکہ زید بن یحیٰی نے عتبہ بن غزوان سے اُس نے نبی مُکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ۔ آپ نے فرمایا "جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے ۔ اور تمھیں کسی امداد کی ضرورت ہو ۔ اور تم کسی ایسی جگہ ہو جہاں تمھارا کوئی یار و مددگار نہ ہو تو تم پکارا کرو! ۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ ۔ ترجمہ: اے اللہ کے بندو! میری مدد کو پہنچو ۔ اے اللہ کے بندو! میری مدد کو پہنچو ۔ اے اللہ کے بندو! میری مدد کو پہنچو ۔ یاد رکھو! اللہ کے ایسے افراد موجود ہوتے ہیں جنہیں عام نظریں نہیں دیکھ سکتیں ۔ اور وہ امداد کو پہنچتے ہیں"۔ (حصن حصین، شفاء القلوب ۲۱۱)

ارشاداتِ مجدد یوں تو وہابیہ دیوبندیہ کی عیاریوں ۔ مکاریوں کے جواب پر امامِ اہلسنّت مولٰنا الشاہ عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں صاحب فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۳۴۰ھ نے سینکڑوں کُتب تحریر فرمائیں ۔ یہاں پر برکات الامداد اور ۔ ملفوظ وصایا سے چند سطر حاضر کیجاتی ہیں ۔

"جو کچھ غصّہ ہے وہ حضرات محبوبانِ خدا کے بارے میں ہے ۔ جورو بیٹے بچے مددگار ۔ نوکر کارگزار ۔ مگر انبیاء و اولیاء کا نام آیا ۔ اور سر پر شرک کا بھوت سوار ۔ یہ کیا دین ہے !؟ ۔ کیسا ایمان ہے !؟ ۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ط

معلمین اس نکتے کو خوب محفوظ و ملحوظ رکھیں ۔ جہاں ان چالاکوں عیاروں کو فرق کرتے دیکھیں کہ فلاں عمل یا فلاں اعتقاد ۔ فلاں کیساتھ شرک ہے ۔

فلاں سے نہیں ___ یقین جان لیجئے نرے جھوٹے ہیں ___ جب ایک جگہ شرک نہیں تو اس اعتقاد سے کسی جگہ شرک نہیں ہو سکتا ___ واللہ الہادی الی طریق سوی۔

بعضے کچے وہابی پکے ہوشیار ___ جب سب طرح عاجز آتے ہیں ___ اور کسی طرف راہِ مفر نہیں پاتے ___ تو ایک نیا شگوفہ تراشتے ہیں ___ کہ صاحبو ہم بھی اسی استعانت کو شرک کہتے ہیں جو غیرِ خدا کو قادر بالذات و مالکِ مستقل بے عطائے الٰہی جان کر کیجائے ___ اولاً صریح جھوٹے ہیں کہ صرف اسی صورت کو شرک جانتے ہیں ___ ان کا امام نافرجام اپنی تقویت الایمان میں صاف لکھ گیا ___

"پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت ان کو خود ہے ___ خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو ایسی قدرت بخشی ہے ___ ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے" ___ تقویت الایمان

کیوں اب کہاں گئے وہ جھوٹے دعوے؟ ___ (برکات الامداد لاہل الاستمداد ۳۲ تا ۳۳)

دماغ میں دیو بند ہے تب ہی ◆ دیو بندی کہلاتے ہیں

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ربّ العزت جلّ جلالہٗ کے نور ہیں ___ حضور سے صحابہ روشن ہوئے اُن سے تابعین روشن ہوئے اُن سے آئمہ مجتہدین روشن ہوئے ___ اُن سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں کہ یہ نور ہم سے لو ___ ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو ___ وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سچی محبت، اُن کی تعظیم اور اُن کے دوستوں کی خدمت اور اُن کی تکریم اور اُن کے دشمنوں سے سچی عداوت ___ جس سے اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اُس سے جُدا ہو جاؤ ___ جس کو بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو اپنے اندر سے اُسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو ___ ماخوذ از ملفوظ وصایا شریف

الحاصل

الحاصل یہ کہ جو فعل شرک ہے — یعنی غیر اللہ کو خدا سمجھنا — خدا زندہ کو سمجھا جائے — یا مُردہ کو — خدا قریب والے کو سمجھا جائے — یا دُور والے کو — خدا فرشتے کو سمجھا جائے — یا انسان کو — غرض کہ غیر خدا کو خدا سمجھنے والا مُشرک ہو جائیگا — اِس کے برعکس جب — کسی غیر خدا سے اولاد یعنی چھوٹی بچّی یا بچّہ مانگنا — یا جوان لڑکا یا لڑکی مانگنا شرک نہیں — تو پھر اللہ کے نبی — یا اللہ کے ولی سے بھی مانگنا شرک نہیں — قریب والے سے مدد مانگنا شرک نہیں — تو پھر دُور والے سے بھی مدد مانگنا شرک نہیں — جب امریکہ سے مدد مانگنا شرک نہیں — تو پھر اللہ کے نبی — اللہ کے ولی سے بھی مدد مانگنا شرک نہیں — زندہ کو پکارنا شرک نہیں — تو پھر مُردہ کو بھی پکارنا شرک نہیں — جس طرح سیدنا ابراہیم علیہ السّلام کا سُورۃ بقرآیت ۲۶۰ میں مُردہ پرندوں کو پکارنا شرک نہیں — اور یوں بھی کہ مُردہ صفت اللہ کی نہیں — جو دیوبندی مُردہ سے مانگنے کو شرک کہتے ہیں — مُردہ کو پکارنے پر شرک بکتے ہیں — اور دلیل دل سے گھڑ کر — یہ دیتے ہیں کہ — مُردہ سے مانگنا اُس کو خدا سمجھنا ہے — مُردہ کو پُکارنا اس کو خُدا سمجھنا ہے — گویا کہ دلیل سے مُردہ صفت مخصُوص اللہ ہی کی بتلاتے ہیں — معاذ اللہ — لاحول وقوۃ الا باللہ العلی العظیم —

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے

بھڑک اُٹھے نہ جب تک آگ سینے میں مُنافق کے
کہے جا کہنے والے تو برابر یا رسول اللہ

دھواں ہے — اور نہ شعلہ — مُنافق پھر بھی جل اُٹھا
نہ جانے کہدیا کس نے مکرّر یا رسول اللہ